

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا

الأزهر الشريف

3240

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا

اَلْوَارِثِينَ



وزارت مذہبی امور، زکوٰۃ و عشر و ایمنی امور  
حکومت پاکستان — اسلام آباد

86383

~~88883~~

مطبع : ادارہ تحقیقات اسلامی پریس، اسلام آباد

# فہرست عنوانات

۱۱	پیش لفظ
۱۵	اصطلاحات و مقامات حج
۲۸	پہلا باب (حج)
۳۲	اقسام حج
۳۲	(۱) افراد
۳۳	(۲) قرآن
۳۳	(۳) تمتع
۳۳	شرائط فرضیت حج
۳۶	حج اور عمرہ میں فرق
۳۸	حج کے ارکان
۳۸	حج کے فرائض
۳۹	حج کے واجبات
۴۰	حج کی سنتیں
۴۱	افعال حج
۴۲	محرم کی شرط
۴۳	حج بدل
۴۴	معذور کا حج
۴۵	بچوں کا حج
۴۵	جنايات (دم - بدنہ - صدقہ)

سفر حج کا آغاز

۴۷

گھر میں دعا

۴۷

گھر سے باہر نکلتے وقت دعا

۴۸

گھر والوں کے لئے دعا

۴۹

لوگوں سے مصافحہ کرتے وقت دعا

۴۹

سوار ہوتے وقت دعا

۴۹

بحری جہاز میں سوار ہوتے وقت دعا

۵۰

ہوائی جہاز میں سوار ہوتے وقت دعا

۵۰

## دوسرا باب (احرام)

۵۲

میقات پر احرام باندھنا

۵۲

احرام باندھنے کا طریقہ

۵۲

عورتوں کا احرام

۵۵

احرام میں جائز امور

۵۵

احرام میں ممنوع امور

۵۶

عمرہ کی نیت

۵۸

تلبیہ کیا ہے

۵۸

تلبیہ کے الفاظ

۵۹

تلبیہ کے بعد دعا

۵۹

سر زمین حرم میں داخلہ

۶۰

شہر مکہ سے باہر دعا

۶۱

شہر مکہ معظمہ پر نگاہ پڑے تو یہ دعا مانگیں

۶۲

شہر مکہ معظمہ میں داخل ہوتے وقت دعا

۶۳

۶۳	مسجد حرام
۶۴	مسجد حرام میں داخلہ
۶۵	مسجد حرام میں داخل ہوتے وقت دعا
۶۶	خانہ کعبہ
۶۷	خانہ کعبہ پر نگاہ پڑے تو یہ دعا پڑھیں
۷۳	<b>تیسرا باب (عمرہ)</b>
۷۳	طواف کی نیت
۷۴	طواف کرنے کا طریقہ
۷۵	نقلی طواف
۷۵	بیت اللہ کی طرف بڑھتے ہوئے دعا
۷۶	حجر اسود کو بوسہ دیتے وقت کی دعا
۷۶	حجر اسود کا استلام
۷۷	رمل
۷۸	اضطباع
۷۸	طواف کے سات چکر
۷۹	طواف کی دعائیں
۷۹	پہلے چکر کی دعا
۸۱	دوسرے چکر کی دعا
۸۲	تیسرے چکر کی دعا
۸۲	چوتھے چکر کی دعا
۸۸	پانچویں چکر کی دعا
۹۰	چھٹے چکر کی دعا

۹۳	ساتویں چکر کی دعا
۹۵	دعاؤں کی کیفیت
۹۵	مقام ملتزم
۹۶	مقام ملتزم کی دعا
۹۸	مقام ابراہیم
۹۸	مقام ابراہیم کی دعا
۱۰۰	آب زمزم
۱۰۱	چاہ زمزم پر دعا
۱۰۱	سعی
۱۰۲	سعی کی نیت
۱۰۲	سعی کرنے کا طریقہ
۱۰۳	صفا / مروہ پر دعا
۱۰۵	صفا اور مروہ کے درمیان دعائیں
۱۰۵	پہلا چکر صفا سے مروہ تک اور دعا
۱۰۸	میلین اخضرین (دوسبزن نشان)
۱۰۸	دوسرا چکر مروہ سے صفا تک اور دعا
۱۱۱	تیسرا چکر صفا سے مروہ تک اور دعا
۱۱۲	چوتھا چکر مروہ سے صفا تک اور دعا
۱۱۷	پانچواں چکر صفا سے مروہ تک اور دعا
۱۱۹	چھٹا چکر مروہ سے صفا تک اور دعا
۱۲۲	ساتواں چکر صفا سے مروہ تک اور دعا
۱۲۵	بال کٹوانا اور احرام کھولنا

۱۲۶  
۱۲۸  
۱۲۸  
۱۲۸  
۱۲۹  
۱۳۰  
۱۳۱  
۱۳۲  
۱۳۲  
۱۳۳  
۱۳۴  
۱۳۴  
۱۳۴  
۱۳۴  
۱۳۴  
۱۳۴  
۱۳۴  
۱۳۴  
۱۳۵  
۱۳۶  
۱۳۶  
۱۳۷  
۱۳۷  
۱۳۷

مناسک حج ایک نظر میں  
چوتھا باب (حج کے پانچ دن)  
منی  
منی کو روانگی اور قیام  
منی کو روانہ ہوتے وقت دعا  
منی میں یہ دعائیں پڑھیں  
عرفات  
عرفات کو روانگی اور قیام  
عرفات کو جاتے ہوئے دعا  
عرفات میں داخل ہوتے وقت دعا  
وقوف عرفات کی دعائیں  
جبل رحمت پر دعا  
مزدلفہ کو روانگی اور قیام  
مزدلفہ میں داخل ہوتے وقت دعا  
مزدلفہ میں دعا  
وقوف مزدلفہ کی دعا  
مزدلفہ سے منی  
واوی محسر سے گزرتے وقت کی دعا  
مزدلفہ سے منی پہنچ کر یہ دعا پڑھیں  
منی میں چار کام  
شیطانوں کو کنکریاں مارتے وقت یہ پڑھیں  
قربانی کرنا



۱۴۹	قربانی کے جانور کو زمین پر لٹا کر دعا
۱۵۰	قربانی ذبح کرتے وقت دعا
۱۵۰	حجامت بنوانا
۱۵۱	طواف زیارت (خانہ کعبہ جانا)
۱۵۲	طواف کی دعائیں (عمرہ کے باب میں ذکر ہیں)
۱۵۲	منیٰ کو واپسی
۱۵۳	منیٰ میں قیام اور کنکریاں مارنا
۱۵۴	واپسی مکہ مکرمہ
۱۵۴	طواف وداع اور دعائیں
۱۵۵	زمزم پینا
۱۵۵	خانہ کعبہ کو الوداعی سلام
۱۵۸	<b>پانچواں باب (زیارات)</b>
۱۵۹	مکہ مکرمہ کی زیارات
۱۵۹	۱۔ مولد النبیؐ (جائے پیدائش رسول کریمؐ)
۱۵۹	۲۔ بیت ابو بکرؓ
۱۵۹	۳۔ جنت المعلیٰ (مکہ کا قدیمی قبرستان)
۱۶۰	۴۔ جبل نور (غار حرا)
۱۶۰	۵۔ جبل ثور (غار ثور)
۱۶۰	۶۔ جبل ابو قیس
۱۶۱	۷۔ مسجد طویٰ
۱۶۱	۸۔ مسجد جن

۱۶۱	۹۔ مسجد عائشہؓ
۱۶۱	۱۰۔ میزابِ رحمت
۱۶۲	۱۱۔ حطیم
۱۶۲	۱۲۔ حجرِ اسود
۱۶۳	<b>چھٹا باب</b>
۱۶۳	مدینہ منورہ کا سفر
۱۶۵	مدینہ منورہ کی حاضری
۱۶۶	مسجد نبویؐ کے فضائل
۱۶۷	مسجد نبویؐ میں داخل ہوتے وقت دعا
۱۶۷	ریاض الجنۃ
۱۶۸	ریاض الجنۃ کی دعا
۱۶۹	مسجد نبویؐ کے ستون
۱۷۱	چبوترہ اصحابِ صفہ
۱۷۱	روضہ انور پر حاضری
۱۷۲	سلامِ مکتوم خیر الانام
۱۷۵	حضرت ابو بکر صدیقؓ کی خدمت میں سلام
۱۷۶	حضرت عمرؓ کی خدمت میں سلام
۱۷۷	مقامِ وحی کا سلام
۱۷۸	مدینہ منورہ کی زیارات
۱۷۸	۱۔ مسجدِ قبا
۱۷۸	۲۔ مسجدِ غمامہ
۱۷۹	۳۔ مسجدِ ابو بکرؓ

۱۷۹	۴۔ مسجد علیؑ
۱۷۹	۵۔ مسجد عمرؓ
۱۷۹	۶۔ مسجد فاطمہؑ
۱۷۹	۷۔ مسجد قبلتین
۱۸۰	۸۔ احد کا پہاڑ اور شہدائے احد
۱۸۰	۹۔ خندق
۱۸۱	۱۰۔ جنت البقیع
۱۸۱	۱۱۔ تبرکات
۱۸۲	۱۲۔ ضروری احتیاط
۱۸۳	مدینہ شریف سے رخصت، الوداعیہ دعا



## پیش لفظ

حج اسلام کا ایک اہم رکن اور عظیم و جامع عبادت ہے۔ جو ہر عاقل، بالغ، تندرست اور صاحب استطاعت مسلمان پر زندگی میں ایک بار فرض ہے۔ حج باقی تمام عبادات کو اپنے اندر لیے ہوئے ہے۔ پھر اس میں گہری تمدنی و معاشرتی مصلحتیں بھی شامل ہیں۔ بلکہ یہ قلبی و روحانی کیفیات کا بھی آئینہ دار ہے۔ اس لیے اس کے بیشمار فوائد و برکات ہیں۔

حج کے جس قدر ثمرات و برکات ہیں اس طرح اسکی ادائیگی میں مشقت اور محنت بھی ہے بلکہ اس سے حج کی شان نمایاں ہوتی ہے۔ جس طرح حج میں خوب خرچ کرنا مقبول اور محمود ہے اسی طرح اسکی ادائیگی میں محنت و مشقت کا برداشت کرنا بھی پسندیدہ امر ہے۔ چنانچہ حضور نبی کریم ﷺ نے ام المؤمنین حضرت عائشہؓ سے ارشاد فرمایا: ”تمہارا ثواب تمہاری مشقت کے برابر ہے۔“

امام غزالیؒ فرماتے ہیں۔ ”اس سفر میں انسان جو کچھ خرچ کرے اسے نہایت خوش دلی سے خرچ کرے اور جو نقصان جانی یا مالی پہنچے اسے خوشی سے برداشت کرے یہ حج کے مقبول ہونے کی علامت ہے۔“ دراصل حج کی راہ میں خرچ کرنا جہاد کے راستے میں خرچ کرنے کے برابر ہے۔ اس لیے کہ سفر حج میں جو مشقت یا نقصان برداشت کرے گا اللہ تعالیٰ اسکا بڑا اجر دے گا لیکن اسکا قطعاً یہ مطلب

نہیں کہ انسان خواہ مخواہ اپنے آپکو مشقت یا تکلیف میں مبتلا کرے۔ بلکہ مراد یہ ہے کہ زیادہ آرام و راحت کے پیچھے نہ پڑے اور جو مشکل پیش آئے اس سے دل برداشتہ نہ ہو بلکہ اسے خوشی سے قبول کرے۔

سفر خواہ کتنا ہی چھوٹا کیوں نہ ہو وہ پریشانی کا باعث بنتا ہے۔ چہ جائے کہ سفر حج جو خاصا طویل کٹھن اور مشکل ہوتا ہے۔ اس میں روحانی پاکیزگی، عجز و نیاز اور سعادت مندی کے علاوہ مالی قربانی بھی ادا کرنا ہوتی ہے۔ گھر سے نکلتے ہی طرح طرح کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ عرب کا موسم آپکے ملک سے بہت مختلف ہے۔ پھر حج کے دنوں میں بھیڑ بھی خاصی ہوتی ہے اس لیے اپنے آپکو پہلے سے تیار کر لیجئے اور ہر تکلیف جو اس راہ میں پیش آئے خندہ پیشانی سے برداشت کیجئے۔

گھر سے روانگی کے وقت عزیز و اقارب پوری تیاری کے ساتھ روانہ کرتے ہیں اور اندرون ملک ہر طرح کی سہولتیں پہنچاتے ہیں لیکن سرزمین عرب میں قدم رکھتے ہی سارا کام خود کرنا پڑتا ہے۔ بعض لوگ تو بہت گھبرا جاتے ہیں اور قوت برداشت بھی جواب دینے لگتی ہے اس لیے ہر قدم پر اللہ تعالیٰ سے صبر و تحمل کی توفیق مانگتے رہنا چاہئے۔

یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ سفر کے دوران بعض اوقات اپنے

ساتھیوں اور اہل حرم کی طرف سے بھی کبھی کوئی اذیت یا تکلیف پہنچتی ہے۔ بد معاملگی اور بد کلامی کا بھی سامنا ہوتا ہے۔ ان سب باتوں کو خندہ پیشانی سے برداشت کرنا ہی حج کی اصل روح ہے۔ اصول یہ ہے کہ نہ تو اپنی طرف سے کسی کو ذرہ برابر بھی اذیت یا تکلیف پہنچنے دے اور نہ کسی کی اذیت یا تکلیف پہنچانے سے گرائی یا ملال محسوس کرے اور نہ کسی کی بیجا بات پر غصہ میں آئے بلکہ خود کو ہر ایک کا خادم سمجھے اور ہر ایک کی کڑوی بات پر صبر و تحمل اور عفو و درگزر سے کام لے اور لطف و کرم کا برتاؤ کرے۔ عشق و محبت اور بندگی کا صحیح تقاضا یہی ہے کہ محبوب کی راہ کے ہر خار کو گلزار سمجھے اور ہر گنہگار میں شیرینی اور لذت محسوس کرے۔

حج کے آغاز میں یہ دعا مانگی جاتی ہے کہ ”اے اللہ میں حج و عمرہ کا ارادہ کرتا ہوں یہ دونوں میرے لیے آسان فرما اور قبول فرما“۔ تو اسکا فلسفہ یہی ہے کہ حج کی عبادت میں مشکلات اور تکالیف بھی شامل ہیں جن کی آسانی کیلئے رب جلیل کے حضور دعا کی جاتی ہے۔

ایک عازم حج جب اتنی قربانی کرتا ہے کہ خالص اللہ تعالیٰ کی عبادت کیلئے اپنے آپ کو وقف کر دیتا ہے تو اسکا ہر قدم اللہ کی رضا جوئی کیلئے اٹھنا چاہئے اور اسکا ایک ایک عمل خلوص اور صداقت کا مظہر ہونا چاہئے۔ کسی وقت بھی اس سے ایسی بات سرزد نہیں ہونی چاہئے جس سے اس کے نیک اعمال میں گناہ کی آمیزش ہو جائے۔ اسے چاہئے کہ اپنے قول و فعل اور طور طریقہ میں حسن اخلاق کا اعلیٰ معیار قائم

کرے۔ صبر و تحمل اور بردباری کو اپنا شعار بنائے اور سفر حج میں پیش آنے والی مشکلات اور پریشانیوں کو برداشت کرنے کی قوت پیدا کرے۔ اپنا کام خود کرے، دوسروں پر تکیہ نہ کرے اسی سے اسکی مشکلات آسان ہوں گی۔

حجاج کی مشکلات کو کم کرنے کیلئے اور سفر حج کو زیادہ سے زیادہ آسان بنانے کیلئے حکومت پاکستان اور حکومت سعودی عرب ہر سال متعدد اقدامات کرتی ہے۔ اس سلسلے میں عازمین حج کی رہنمائی کیلئے کتابچے شائع کئے جاتے ہیں۔ ریڈیو، ٹیلی ویژن اور ذرائع ابلاغ سے پروگرام نشر ہوتے ہیں۔ انکا مقصد یہ ہے کہ عازمین حج سفر حج پر روانہ ہونے سے پہلے اس سفر کے تمام پہلوؤں سے بخوبی واقفیت حاصل کر لیں اور اس راہ میں پیش آنے والی مشکلات سے بچ سکیں لیکن ہر سال حجاج کرام کی تعداد میں اضافے کی وجہ سے نئے نئے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ ان مسائل کو برداشت کرنا ہی پڑتا ہے۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپکے لیے سفر حج کو آسان فرمائے اور آپکو حج مبرور کی سعادت سے نوازے۔ آمین

راجہ محمد ظفر الحق

وفاقی وزیر مذہبی امور، زکوٰۃ و عشر و اقلیتی امور

حکومت پاکستان - اسلام آباد

نومبر 1997ء

## اصطلاحات و مقامات حج

### (بترتیب حروف تہجی)

**احرام :** کے معنی کسی چیز کو حرام کرنا ہیں۔ حاجی جس وقت حج یا عمرہ یا دونوں کی نیت پختہ کر کے تلبیہ پڑھتا ہے تو اس پر چند حلال چیزیں حرام ہو جاتی ہیں اس لئے اس کو احرام کہتے ہیں اور مجازاً ان چادروں کو بھی احرام کہتے ہیں جن کو حاجی احرام کی حالت میں استعمال کرتے ہیں۔

**استلام :** حجر اسود کو بوسہ دینا اور ہاتھ سے چھونا۔ یا حجر اسود یا رکن یمانی کو صرف ہاتھ لگانا۔

**اضطباع :** احرام کی چادر کو داہنی بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں کاندھے پر ڈالنا۔

**آفاقی :** وہ شخص ہے جو میقات کی حدود سے باہر رہتا ہو۔ جیسے ہندوستانی، پاکستانی، مصری، شامی، عراقی اور ایرانی وغیرہ۔

**اشہرج حج :** (حج کے مہینے) شوال، ذوالقعدہ کامل، ذوالحجہ کا نصف ماہ۔

**ایام تشریق :** نویں ذی الحجہ سے تیرہ ذی الحجہ تک جن ایام



میں تکبیر تشریق پڑھی جاتی ہے۔

افراد :- صرف حج کا احرام باندھ کر حج کے افعال ادا کرنا۔

بطنِ عمرہ :- عرفات کے قریب ایک جنگل ہے جس میں وقوف درست نہیں ہے کیونکہ یہ عرفات سے خارج ہے۔

باب السلام :- اس نام کا ایک دروازہ مکہ معظمہ میں مسجد حرام کا ہے پہلے پہل جب مسجد حرام میں داخل ہوں تو اس دروازہ سے جانا افضل ہے۔ دوسرا اسی نام کا دروازہ مدینہ منورہ میں مسجد نبوی کا ہے۔

باب جبریل :- یہاں سے سیدنا جبریلؑ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے۔ اسی دروازے سے جنت البقیع جاتے ہیں۔

تمتع :- حج کے مہینوں میں پہلے عمرہ کرنا پھر اسی سال میں حج کا احرام باندھ کر حج کرنا۔

تکبیر :- اللہ اکبر کہنا۔

تلبیہ :- لبیک اللہم لبیک الی آخر پڑھنا۔

تہلیل :- لا الہ الا اللہ پڑھنا۔

تعمیم :- ایک مقام کا نام ہے۔ مکہ مکرمہ کے قیام میں یہاں سے عمرہ کے لئے احرام باندھتے ہیں یہ مکہ سے تین میل ہے۔ اور حدود حرم میں سب سے قریب یہی ہے۔ یہاں ایک مسجد ہے، جسے مسجد عائشہؓ

کہتے ہیں۔

**جمرات :-** منیٰ میں تین مقام ہیں جن پر قد آدم ستون بنے ہوئے ہیں۔ یہاں کنگریاں ماری جاتی ہیں ان میں سے جو مسجد خیف کے قریب مشرق کی طرف ہے اس کو جمرۃ الاولیٰ کہتے ہیں اور اس کے بعد والے جمرۃ الوسطیٰ اور اس کے بعد والے جمرۃ الکبریٰ اور جمرۃ العقبہ اور جمرۃ الاخریٰ کہتے ہیں۔

**مُحَفَّہ :-** رابع کے قریب مکہ سے تین منزل پر ایک مقام ہے یہ شام سے آنے والوں کی میقات ہے۔

**جنت المعلیٰ :-** مکہ کا وہ قبرستان ہے جہاں ام المؤمنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ اور حضور ﷺ کے صاحبزادے اور دوسرے صحابہ کرام مدفون ہیں۔

**جنت البقیع :-** یہ مدینہ طیبہ کا وہ قبرستان ہے جہاں حضور ﷺ کے چچا سیدنا عباسؓ، سیدنا امام حسنؓ، سیدنا عثمان غنیؓ اور دیگر ہزاروں صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین مدفون ہیں۔ علاوہ ازیں حضور ﷺ کے صاحبزادے سیدنا ابراہیمؓ، حضرت فاطمہؓ، حلیمہؓ سعدیہ اور امہات المؤمنین رضی اللہ عنہن اجمعین بھی یہیں مدفون ہیں سوائے حضرت میمونہؓ کے کیونکہ ان کا مدفن مقام سرف ہے۔

**جبلِ شہیر :-** منیٰ میں ایک پہاڑ ہے۔

جبل رحمت :- عرفات میں ایک پہاڑ ہے۔

جبل قزح :- مزدلفہ میں ایک پہاڑ ہے۔

جبل أحد :- مدینہ منورہ سے باہر تقریباً تین میل پر ایک پہاڑ ہے جہاں جنگ اُحد ہوئی تھی یہاں شہداءؓ کے مزارات ہیں۔

جبل ابوقبیس :- مکہ میں ایک پہاڑ کا نام ہے جو صفا پہاڑی سے قریب ہے اس پر ایک مسجد ہے جسے مسجد بلال کہتے ہیں بعض سیرت نگاروں نے لکھا ہے کہ معجزہ شق القمر یہیں ظاہر ہوا تھا۔ چنانچہ اس کا دوسرا نام مسجد ہلال بھی ہے۔

حجر اسود :- سیاہ پتھر، یہ جنت کا پتھر ہے۔ جنت سے آنے کے وقت دودھ کے مانند سفید تھا لیکن بنی آدم کے گناہوں نے اُس کو سیاہ کر دیا یہ بیت اللہ کے مشرقی جنوبی گوشے میں قد آدم کے قریب اونچائی پر دیوار میں گڑا ہوا ہے۔ اس کے چاروں طرف چاندی کا حلقہ چڑھا ہوا ہے۔

حدیبیہ :- جدہ سے مکہ جانے والے راستہ پر حدود حرم سے پہلے ایک مقام کا نام ہے آج کل یہ شیبہ کے نام سے معروف ہے۔ اسی جگہ ایک مسجد بنی ہوئی ہے یہاں نبی علیہ السلام نے کفار کے ساتھ ایک معاہدہ فرمایا تھا۔ اور بیعت الرضوان حضور ﷺ نے یہیں پر صحابہ کرام سے لی تھی۔ یہاں سے حرم کی حد شروع ہوتی ہے۔ آج کل یہ مقام

دوران سفر میں ایک طرف رہ جاتا ہے۔

**حطیم :** بیت اللہ کی شمالی جانب بیت اللہ سے متصل قد آور دیوار سے کچھ حصہ زمین کا گھرا ہوا ہے اس کو حطیم احجر اور حطیرہ بھی کہتے ہیں۔ اس حصہ کو بھی طواف میں شامل کرنا واجب ہے۔ یہ کعبہ شریف کا حصہ ہے قریش مکہ نے زمانہ اسلام سے قبل کعبہ شریف کی تعمیر کی تھی تو حلال خرچہ کی کمی کے باعث اس حصہ کی تعمیر چھوڑ دی تھی۔

**حرم :** مکہ مکرمہ کے چاروں طرف کچھ دور تک زمین حرم کہلاتی ہے۔ اس کی حدود پر نشانات لگے ہوئے ہیں۔ اس میں شکار کھیلنا و رخت کاٹنا جانور کو گھاس چرانا حرام ہے۔

**حرمی یا اہل حرم :** وہ شخص جو زمین حرم میں رہتا ہو خواہ مکہ میں رہتا ہو یا مکہ سے باہر حدود حرم میں۔

**حلی :** زمین حل کرنے والا ہے۔

**حلق :** سر کے بال منڈوانا۔ یا خود مونڈ لینا۔ اس کے ذریعہ احرام کی پابندیوں سے نکلتے ہیں۔

**دم :** احرام کی حالت میں بعض ممنوع افعال کرنے سے بگری وغیرہ ذبح کرنی واجب ہوتی ہے اس کو دم کہتے ہیں۔

**ذوالخلیفہ :** یہ ایک جگہ کا نام ہے مدینہ سے مکہ آتے ہوئے

تقریباً چھ میل پر واقع ہے جو مدینہ والوں کے لئے میقات ہے اس کو  
آجکل بر علی کہتے ہیں۔

ذاتِ عرق :- ایک مقام کا نام ہے جو آج کل ویران ہو گیا مکہ  
مکرمہ سے تقریباً تین روز کی مسافت پر عراق کی طرف ہے عراق سے  
مکہ آنے والوں کی میقات ہے۔

رکنِ یمالی :- بیت اللہ کے جنوبی مغربی گوشہ کو کہتے ہیں جو  
یمن کی جانب ہے۔

رکنِ عراقی :- بیت اللہ کا مشرقی شمالی گوشہ جو عراق کی  
طرف ہے۔

رکنِ شامی :- بیت اللہ کا وہ گوشہ جو شام کی طرف ہے یعنی  
غربی شمالی۔

رمل :- طواف کے پہلے تین پھیروں میں اکڑ کر شانے ہلاتے  
ہوئے قریب قریب قدم رکھ کر ذرا تیزی سے چلنا۔

رمی :- جمرات پر کنکریاں پھینکنا۔

زمزم :- مسجد حرام میں بیت اللہ کے قریب ایک کنواں ہے  
جسے حق تعالیٰ نے اپنی قدرت سے چشمہ کی صورت میں اپنے نبی  
حضرت اسمعیل علیہ السلام اور ان کی والدہ کے لئے جاری فرمایا تھا۔ اور  
ہزاروں سال سے اب تک جاری ہے۔

سعی :- صفا اور مروہ کے درمیان مخصوص طریق سے سات چکر لگانا۔

شوط :- بیت اللہ کے چاروں طرف سات بار چکر لگاتے ہیں ہر چکر کو شوط کہتے ہیں۔ صفا مروہ کے درمیان سعی کے وقت صفا سے مروہ تک جانے کو بھی ایک شوط اور مروہ سے صفا تک آنے کو دوسرا شوط کہتے ہیں اسی طرح باقی سات تک۔

صفا :- کعبہ شریف کے قریب جنوب کی جانب ایک پہاڑی ہے جس سے سعی شروع ہوتی ہے۔

طواف :- کعبہ شریف کے چاروں طرف گھومنا۔

طواف قدوم :- مکہ معظمہ میں پہنچتے ہی حاجی لوگ جو پہلا طواف کرتے ہیں اسے طواف قدوم اور طواف تہیہ کہتے ہیں۔ یہ طواف قارن اور مفرد آفاقی کے لئے سنت ہے۔

طواف زیارت :- جو طواف وقوف عرفات کے بعد کیا جاتا ہے اسے طواف رکن بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ یہ حج کا فرض ہے۔

طواف صدر :- مکہ سے واپس ہوتے وقت جو طواف کرتے ہیں طواف صدر یا طواف وداع کہلاتا ہے۔

عمرہ :- حل یا میقات سے احرام باندھ کر بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کی سعی کرنا۔

غارِ حراء:۔ جہاں حضور ﷺ پر وحی نازل ہوئی یہ جبلِ ثور میں ہے جو کہ منیٰ جاتے ہوئے راستہ میں پڑتا ہے اور اس کی اونچی چوٹی دور سے نظر آتی ہے۔

غارِ ثور:۔ اس غار میں حضور ﷺ نے مکہ مکرمہ سے ہجرت کرتے ہوئے تین روز قیام فرمایا تھا۔

قرآن:۔ حج اور عمرہ دونوں کا احرام ایک ساتھ باندھ کر پہلے عمرہ اور پھر حج کرنا۔

قارن:۔ قرآن کرنے والا۔

قرن:۔ مکہ سے تقریباً بیالیس میل پر ایک پہاڑ ہے جو نجد، یمن و حجاز اور تمامہ سے آنے والوں کی میقات ہے۔

قصر:۔ احرام سے باہر ہونے کے لئے بال کٹوانا یا خود کاٹ لینا۔

کعبہ مکرمہ:۔ جسے بیت اللہ بھی کہتے ہیں۔ یہ مکہ معظمہ میں مسجد حرام کے بیچ ایک مقدس مکان اور دنیا میں سب سے پہلا عبادت خانہ ہے۔ اس کو فرشتوں نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے آدم علیہ السلام کی پیدائش سے بھی پہلے بنایا تھا پھر منہدم ہو جانے کے بعد حضرت آدم علیہ السلام نے اس کو تعمیر کیا پھر ابراہیم علیہ السلام پھر قریش نے پھر عبد اللہ بن زبیرؓ نے پھر عبد الملک نے، اس کے بعد بھی مختلف زمانوں میں کچھ اصلاح و مرمت ہوتی رہی ہے یہ مسلمانوں کا قبلہ ہے اسی کی

86383

طرف رخ کر کے سارے عالم کے مسلمان نماز ادا کرتے ہیں۔

محرم :- احرام باندھنے والا۔

مفرد :- جس نے صرف حج کا احرام باندھا ہو۔

میقات :- وہ مقام جہاں سے مکہ جانے والوں کے لئے احرام

باندھنا واجب ہے۔

میقاتی :- میقات کا رہنے والا۔

مطاف :- طواف کرنے کی جگہ جو بیت اللہ کی چاروں طرف

مسجد حرام کے اندر ہے۔

مقام ابراہیم :- ایک پتھر پر کھڑے ہو کر حضرت ابراہیم

علیہ السلام نے بیت اللہ کو بنایا تھا آج کل مطاف کے اندر ایک بڑے

شیشے کے خول میں محفوظ ہے۔

مسجد حرام :- کعبہ شریف کے چاروں طرف مسجد۔

ملتزم :- حجر اسود اور بیت اللہ کے دروازے کے درمیان دیوار

جس سے لپٹ کر دعائیں مانگنا مسنون و مقبول ہے۔

منیٰ :- مکہ معظمہ سے تقریباً ساڑھے چار کلو میٹر مشرق کی

طرف دو پہاڑوں کے درمیان بہت بڑا میدان ہے جہاں رمی جمار اور

قربانی کی جاتی ہے۔ یہ حرم میں شامل ہے۔ یہاں تین دن قیام رہتا ہے۔



مسجد خیف :- منیٰ کی بڑی مسجد کا نام ہے جو منیٰ کے شمال کی جانب میں پہاڑ سے متصل ہے۔

مسجد نمرہ :- حدود عرفات کے کنارہ پر واقع ہے۔

مدعی :- دعاما نگنے کی جگہ اس سے مسجد حرام اور مکہ کے قبرستان کے درمیان ایک جگہ مراد ہے جہاں مکہ میں داخل ہونے کے وقت یہاں دعاما نگنا مستحب ہے۔

مزدلفہ :- منیٰ اور عرفات کے درمیان ایک میدان ہے جو منیٰ سے تقریباً تین میل مشرق کی طرف ہے عرفات سے واپس ہو کر یہاں رات گزارتے ہیں۔

مختصر :- مزدلفہ سے ملا ہوا ایک میدان ہے جہاں سے گذرتے وقت دوڑ کر نکلتے ہیں اس جگہ اصحاب فیل پر جنہوں نے بیت اللہ پر چڑھائی کی عذاب نازل ہوا تھا۔

مروہ :- بیت اللہ کے شرقی شمالی گوشہ کے قریب ایک چھوٹی سی پہاڑی ہے جس پر سعی ختم ہوتی ہے۔

مسجد البراسیہ :- یہ مسجد جنت المعلیٰ کے راستہ میں ہے فتح مکہ کے دن یہاں حضور اقدس ﷺ نے جھنڈا نصب فرمایا تھا۔

مسجد قبا :- مدینہ طیبہ سے تقریباً ساڑھے چار کلومیٹر پہلے ایک

مسجد ہے جسکی تعمیر میں نبی علیہ السلام نے بذات خود شرکت فرمائی تھی مدینہ کے پاس یہ مسلمانوں کی سب سے پہلی مسجد ہے اس میں دو نفل پڑھنے کا اجر ایک عمرہ کے برابر ہے یہاں ہفتہ کے دن جانا مستحب ہے۔

**مسجد خندق :-** غزوہ احزاب کے موقع پر جس جگہ خندق کھودی گئی تھی وہاں چند مسجدیں بنی ہوئی ہیں ان میں سے ایک مسجد کو مسجد احزاب اور مسجد فتح کہتے ہیں اس جگہ حضور علیہ السلام نے دعا کی تھی اللہ پاک نے دعا قبول فرمائی اور مسلمانوں کو فتح نصیب ہوئی اس کے ساتھ اور بھی کئی مسجدیں صحابہ کے نام سے منسوب ہیں۔

**مسجد قبلتین :-** مدینہ کے شمال مغرب میں وادی عقیق کے قریب ایک ٹیلہ پر واقع ہے۔ اس میں ایک محراب بیت المقدس کی طرف ہے اور دوسری کعبہ کی جانب ہے چونکہ تحویل قبلہ کا واقعہ نماز کے دوران میں اسی مسجد میں ہوا تھا۔ اس وجہ سے اس کو مسجد قبلتین کہتے ہیں۔

**مسجد بنی ظفر :-** جسے مسجد بغلہ بھی کہتے ہیں یہ جنت البقیع کے مشرق کی جانب واقع ہے۔ یہاں قبیلہ بنی ظفر رہتا تھا۔ ایک بار یہاں حضور اقدس ﷺ تشریف لائے اور ایک صحابی نے آپ کے آنے پر آپ کو سورۃ نساء سنائی۔ مسجد کے قریب آپ کے خچر کے سم کا نشان ہے۔ اس لئے اسے مسجد البغلہ بھی کہتے ہیں۔

مسجد الاحابہ :- یہ مسجد جنت البقیع سے شمالی جانب ہے یہاں حضور اقدس ﷺ نے دعاء فرمائی تھی۔

مشعر حرام :- مزدلفہ میں ایک مسجد ہے۔ اور مزدلفہ کا پہاڑ قزح بھی مشعر حرام کہلاتا ہے۔

مسحی :- صفامروہ کے درمیان سعی کرنے (یعنی دوڑنے) کی جگہ۔

موقف :- ٹھہرنے کی جگہ۔ اس سے میدان عرفات یا مزدلفہ میں ٹھہرنے کی جگہ مراد ہے۔

میزاب رحمت :- حطیم کے اندر کعبہ شریف کے اوپر سے گرنے والے پرناہ کا نام ہے اس کے نیچے کھڑے ہو کر دعا مانگنا چاہئے کیونکہ یہاں دعا قبول ہوتی ہے۔

یوم عرفہ :- نویں ذوالحجہ جس روز حج ہوتا ہے اور حاجی لوگ وقوف عرفات کرتے ہیں۔

یوم الترویہ :- آٹھویں ذوالحجہ کو کہتے ہیں۔

یللم :- مکہ سے جنوب کی طرف دو منزل پر ایک پہاڑ ہے اس کو آج کل سعدیہ بھی کہتے ہیں اس کے مقابل گزرتے ہوئے ہمارے ملک سے جانے والے حضرات پانی کے جہاز میں احرام باندھتے ہیں۔

ان مقامات مقدسہ کی مکمل تشریح ان کے فاصلے اور پیمائش اور

نقشے اور اُن کی مخصوص تاریخ اور اُن میں کسی کام کرنے کے خاص فضائل و لچپی اور فائدے سے خالی نہیں۔ مگر اس کتاب میں اس کی گنجائش نہ ہونے کے سبب اجمالی تعارف پر اکتفا کیا گیا۔

## حج

حج اسلام کا ایک اہم رکن ہے اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کا پہلا اور قدیم طریقہ ہے۔ اس میں مالی، روحانی اور جسمانی عبادات شامل ہیں۔ حج کے لفظی معنی ”ارادہ“ کے ہیں اور مذہبی نقطہ نگاہ سے اس سے مراد مقدس مقامات کا سفر ہے۔ لیکن شریعت کے لحاظ سے مکہ مکرمہ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تعمیر کی ہوئی عمارت خانہ کعبہ کا طواف کرنا اور مکہ مکرمہ کے مختلف مقدس مقامات میں حاضر ہو کر اعمال و آداب جلالانے کا نام حج ہے۔ حج زندگی میں ایک بار ادا کرنا ہر صاحب استطاعت پر فرض ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے۔

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ  
سَبِيْلًا وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ .

(اور اللہ کے لئے لوگوں پر اس گھر کا حج فرض ہے جو کہ وہاں تک پہنچنے کی استطاعت رکھتے ہوں اور جو کوئی انکار کرے تو بے شک اللہ تعالیٰ تمام لوگوں سے بے نیاز ہے۔)

حج اپنے سارے ارکان، اعمال اور مناسک و عبادات کے ساتھ خالص اطاعت اور بے چون و چرا حکم جلالانے اور ہر مطالبہ کے آگے

سر جھکا دینے کا نام ہے۔

حج ایک جامع عبادت ہے اس میں انفرادیت اور اجتماعیت کا حسین امتزاج پایا جاتا ہے اس میں انسان اللہ کے راستے میں مصائب و تکالیف کو برداشت کرتا ہے۔ بہت سی نعمتوں کو اللہ کے حکم کی تعمیل میں ترک کر دیتا ہے۔ ہر وقت تسبیح و تہلیل اور ذکر و اذکار میں مشغول رہتا ہے اور لبیک لبیک کی پکار سے اپنی عبادت و اطاعت شعاری کا عہد کرتا ہے۔ حج کا مقصد صرف مقامات مقدسہ کی زیارت ہی نہیں بلکہ عجز و نیاز میں ڈوب کر رب کعبہ کے حضور میں پیش ہونا، روح ابراہیمی کو زندہ کرنا اور تسلیم و رضا کے سانچے میں ڈھل جانا ہے۔ زائرِ حرم کی یہ پکار

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ

(میں حاضر ہوں، یا اللہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔) دراصل اطاعت و تسلیم کا عزم اور ترک گناہ کا عہد ہے۔ ہر سال اللہ و رسول کے لاکھوں دیوانے ننگے سر و بغیر سلی چادروں میں ملبوس، عرفات و منیٰ کی بے آب و گیاہ وادیوں میں جمع ہو کر اپنی نادانیوں پر افسوس کرتے اور اللہ سے رحم و کرم کی بھیک مانگتے ہیں۔ ساتھ ہی جب انہیں یہ خیال آتا ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام سے پیغمبرِ آخر الزمان ﷺ تک سینکڑوں انبیاء نے یہیں کھڑے ہو کر نوع انسانی کی فلاح کے لئے دعائیں مانگی تھیں تو نیاز و گداز کی روح پرور کیفیات طاری ہوتی ہیں۔

تمام عبادات میں عقل غالب اور عشق مغلوب ہوتا ہے۔ لیکن حج ایک ایسی عبادت ہے جس میں عقل عشق کے پیچھے چلتی ہے۔ حج کا تعلق زیادہ تر روحانیت سے ہے۔ انسان کو یکسوئی کے ساتھ عبادت کرنے کا موقع ملتا ہے۔ وہ گھر سے نکلتا ہی اسی کام کے لئے ہے۔ ان ایام میں اسے اذکار، اوراد اور عبادات کے سوا کوئی کام نہیں ہوتا۔ وہ دن رات اسی خیال میں مگن رہتا ہے کہ شاید میری کوئی ادا خالق کائنات کو پسند آجائے اور حج مبرور کی سعادت حاصل ہو جائے۔ وہ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے دیوانہ وار لبیک لبیک کی مستانہ رٹ لگاتا ہے اور کہتا ہے کہ اپنے عزیز واقارب، اہل و عیال اور دیگر متعلقین کو خیر باد کہہ کر تیرے حضور حاضر ہوں اور ایمان و یقین کی پختگی کا متمنی ہوں۔ تیرے پاکیزہ اور مقدس بندوں کی پیروی میں سرگرداں ہوں، جن پر تو نے انعام و اکرام کی بارش کی اور اپنی رضامندی کا اظہار فرمایا۔ حج دراصل مختلف عبادات کا جامع ایک ایسا فریضہ ہے کہ جس میں اطاعت و سپردگی، عشق و محبت اور آہ زاری کا بدرجہ اتم مظاہرہ ہوتا ہے، جس سے روح کو بالیدگی ملتی ہے اور روحانیت کا ارتقا ہوتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ اس کی فضیلت بھی اپنی نوعیت کی ہو۔ حج افضل عبادات میں سے ایک عبادت ہے اللہ تعالیٰ کو انسان کی اس فطری کمزوری کا علم ہے کہ جب تک کوئی حقیقت اس کی کوتاہ بین نگاہ اور کم فہم عقل کی گرفت میں نہیں آتی وہ اپنے فکر و عمل کو اس کے مطابق درست کرنے پر کم ہی آمادہ ہوتا ہے، یہی وجہ ہے کہ بیت اللہ

کی تعمیر کی تکمیل پر حضرت امراہیم علیہ السلام کو یہ حکم دیا گیا۔

وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَا تُوكِ رَبِّ جَلاَ وَوَعَلَىٰ كُلِّ  
ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ۝

(اور لوگوں میں اعلان کر دو کہ وہ پا پیادہ یا دہلی پتلی

سوار یوں پر ہر تنگ راستے سے حج کے لئے آئیں۔)

اور اس کی غرض و غایت واضح طور پر بیان کی گئی

لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ

(تاکہ وہ اپنے فائدے دیکھیں جو ان کے لئے رکھے

گئے ہیں اور اللہ کے نام کو یاد کریں۔)

حج کا مقصد دراصل یہ ہے کہ آدمی اپنے آپ کو کامل طور پر اپنے

رب کے حوالے کر دے اور مسلم حنیف بن جائے۔ اس میں پسندیدہ

صفات پیدا ہوں۔ سیرت و کردار کی تعمیر ہو، روحانی ترقی اور اخلاقی

بالیدگی کی راہ ہموار ہو۔ نفس کا تزکیہ ہو، تقویٰ کی روح بیدار ہو، اللہ

سے تعلق استوار ہو، اللہ کی اطاعت و فرمانبرداری اور اس کی محبت ہر

چیز پر غالب آجائے۔ نفس کی اصلاح کے بغیر کوئی اصلاح ممکن نہیں

اور نفس کی اصلاح کا مؤثر ترین ذریعہ وہ عبادات ہیں جو اللہ تعالیٰ اور

اس کے رسول ﷺ نے مقرر کی ہیں۔



حج کی سعادت دراصل اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس بات کی توفیق ہے کہ اصلاح حال کی تمام تر کوششوں کے باوجود جو کھوٹ اور نقص رہ جائے وہ ارکان حج اور مقامات حج کی برکت سے دور ہو جائے اور حج سے ایسا پاک صاف ہو کر لوٹے کہ گویا اس نے آج ہی جہنم لیا ہے۔ اس لئے ہر عازم حج کو چاہئے کہ وہ حج کے ایک ایک رکن اور عمل کو پورے اخلاص اور شعور کے ساتھ ادا کرے جن کے لئے حج فرض کیا گیا ہے۔

حج میں بیت اللہ کا طواف، صفا و مروہ کی سعی، عرفات میں وقوف، مزدلفہ میں قیام اور رات گزارنا، منیٰ میں جمرات کی رمی کرنا، قربانی کرنا، سر منڈوا کر احرام کھولنا، طواف زیارت کرنا اور منیٰ میں قیام کرنا وغیرہ شامل ہے۔

### اقسام حج

حج کی تین قسمیں ہیں۔ افراد، قرآن، تمتع۔

۱۔ حج افراد :- افراد کے لغوی معنی اکیلا یا کوئی کام تنہا کرنا ہے۔ شریعت کی اصطلاح میں حج افراد سے وہ حج مراد ہے جس کے ساتھ عمرہ نہ کیا جائے۔ صرف حج کا احرام باندھا جائے اور جب تک حج کے مناسک ادا نہ کئے جائیں احرام نہ کھولا جائے۔ مکہ مکرمہ میں رہنے والے حج افراد کرتے ہیں۔ حج بدل بھی حج افراد ہوتا ہے۔ حج افراد کا طریقہ یہ ہے کہ حاجی بیرون ملک سے آیا ہو یا مقامی

میقات سے صرف حج کا احرام باندھے اور حج کے تمام ارکان ادا کرے۔ حج افراد کرنے والے پر قربانی واجب نہیں بلکہ مستحب ہے اگر قربانی نہ کرے تو رمی کرنے کے بعد سر منڈوا کر یا بال ترشوا کر احرام کھول دے اور طواف زیارت کرے۔

۲۔ حج قرآن : قرآن کے لغوی معنی ہیں دو چیزوں کو باہم ملانا اور اکٹھا کرنا اور شریعت کی اصطلاح میں حج اور عمرہ دونوں کا احرام ایک ساتھ باندھ کر پہلے عمرہ کرنا اور پھر حج کے دنوں میں مناسک حج ادا کرنا اور دونوں کے درمیان احرام نہ کھولنا قرآن کہلاتا ہے۔ امام ابو حنیفہؒ کے نزدیک قرآن افضل ہے افراد اور تمتع سے۔ کیونکہ نبی ﷺ نے حج قرآن کیا تھا۔ حج افراد اور حج قرآن میں یہ فرق ہے کہ افراد میں عمرہ نہیں ہوتا لیکن احرام مستقل بندھا رہتا ہے اور حج کے مناسک ادا کرنے کے بعد احرام کھولا جاتا ہے۔ لیکن حج قرآن میں پہلے عمرہ کیا جاتا ہے اور احرام نہیں کھولا جاتا تا وقتیکہ مناسک حج ادا نہ کر لئے جائیں۔

۳۔ حج تمتع : تمتع کے معنی ہیں فائدہ اٹھانا اور شریعت کی اصطلاح میں حج تمتع یہ ہے کہ میقات سے عمرہ کا احرام باندھ کر خانہ کعبہ جا کر عمرہ کرنا اور احرام کھول دینا پھر آٹھویں ذی الحجہ کو حج کا دوبارہ احرام باندھنا اور مناسک حج ادا کرنا اور قربانی کے بعد حجامت ہوا کر احرام کھول دینا۔

حج کی یہ تیسری صورت اکثر لوگوں کے لئے بہتر اور آسان ہے

کیونکہ زیادہ دیر تک احرام کی پابندیاں برداشت کرنے کی ہر آدمی میں سکت نہیں ہوتی۔

اس لئے پاکستانی حضرات کے لئے حج تمتع ہی بہتر ہے۔

### شرائطِ فرضیتِ حج

یہ وہ شرائط ہیں جن کا پایا جانا حج کے فرض ہونے کے لئے ضروری ہے اگر ان میں سے ایک شرط بھی نہ پائی گئی تو حج فرض نہ ہوگا۔ حتیٰ کہ کسی دوسرے کو حج کی وصیت کرنا بھی واجب نہ ہوگا یہ شرائط سات ہیں۔

۱۔ مسلمان ہونا۔ غیر مسلم پر حج فرض نہیں ہے۔

۲۔ بالغ ہونا۔ اگر نابالغ نے حج کیا تو بالغ ہونے کے بعد اگر اس پر حج فرض ہوا تو دوبارہ کرنا پڑے گا۔

۳۔ عاقل ہونا۔ اگر مجنون اور دیوانہ ہے تو اس پر حج فرض نہیں حتیٰ کہ اس نے کسی کے ساتھ حج کر لیا تو وہ بھی صحیح نہ ہوگا۔

۴۔ وقت ہونا۔ وقت سے مراد حج کے مہینے یعنی شوال، ذی

القعدہ اور دس دن ذی الحجہ کے ہیں اگر کسی شخص میں باقی شرائط تو پوری ہیں مگر وہ حج کا وقت شروع ہونے سے پہلے مر گیا تو اس پر حج فرض نہ ہوگا۔

۵۔ بدن کا امراض سے پاک ہونا۔ اگر کوئی شخص ایسی بیماری میں مبتلا ہے جس سے خود اس کو یا دوسروں کو تکلیف پہنچے گی تو اس پر حج فرض نہ ہوگا۔

۶۔ استطاعت۔ استطاعت سے مراد ہے کہ کسی کام کو کرنے کے لئے ان تمام صلاحیتوں کا ہونا، جو اس کام کو انجام دینے کے لئے ضروری ہوں۔ مطلوبہ صلاحیتوں کی تفصیل یہ ہے۔

(الف) جسمانی صلاحیت : یعنی کوئی ایسی بیماری نہ ہو جو سفر میں مانع ہو۔ انتہائی بڑھاپا، کمزوری اور اپاہج ہونا بھی عدم صلاحیت (عذر) کی تعریف میں آتے ہیں۔

(ب) ذہنی استعداد : مناسب حج ادا کرنے کے لئے ذہنی

استعداد، حج کے اعمال و افعال اور تمام مناسک اور ارکان کو سمجھنے اور پوری طرح آگاہ ہونے کی اہلیت موجود ہو۔

(ج) دیگر : سرمایہ نہ ہونا، سواری نہ ہونا، راستہ کا بے خوف و خطر نہ ہونا، وسائل کی کمی، ملکی یا قومی مصلحت کے تحت عائد شدہ پابندیوں کی وجہ سے اجازت نہ ملنا، یہ سب امور عذر (عدم صلاحیت) کے دائرے میں آئیں گے۔

فقہاء نے اس بارے میں بہت تفصیلات بیان کی ہیں۔ عازم حج اگر مقروض ہے تو قرض کی ادائیگی اور واپسی تک اہل و عیال کے اخراجات کا ہونا بھی ضروری ہے۔

## حج اور عمرہ میں فرق

- ۱۔ عمرہ چھوٹے حج کو کہتے ہیں۔
- ۲۔ حج فرض ہے۔ عمرہ فرض نہیں بلکہ سنت ہے۔ حج ایک مقررہ وقت پر ہوتا ہے عمرہ سال کے کسی وقت بھی سوائے حج کے پانچ دنوں (۹ ذی الحجہ سے ۱۳ ذی الحجہ) تک کیا جاسکتا ہے۔
- ۳۔ عمرہ میں صرف احرام باندھنا، طواف کرنا، صفا اور مروہ

کے درمیان سعی کرنا اور حجامت ہوا کر احرام کھول دینا، ہوتا ہے لیکن حج میں ان کے علاوہ وقوفِ عرفات، وقوفِ مزدلفہ، نمازوں کو اکٹھا پڑھنا، خطبہ سننا اور طواف و دواع بھی شامل ہے۔

۴۔ عمرہ میں طواف شروع کرتے وقت تلبیہ پڑھنا بند ہو جاتا ہے اور حج میں جمرۃ العقبہ کی رمی شروع کرتے وقت بند ہوتا ہے۔

۵۔ اگر عمرہ فاسد ہو جائے، یا حالت جنابت میں طواف کرے تو خیرات کے طور پر ایک دم یعنی ایک قربانی ذبح کرنا کافی ہے لیکن حج میں کافی نہیں بلکہ اس کا حج فاسد ہو جائے گا۔

۶۔ حج اور عمرہ کسی دوسرے کی طرف سے کئے جاسکتے ہیں، خواہ وہ زندہ ہوں یا فوت ہو چکے ہوں۔ نیت کرتے وقت ان کا نام لینا ہوگا، جن کی طرف سے کئے جائیں گے۔

## حج کے ارکان

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک حج کے دو ارکان ہیں، ایک عرفات میں ٹھہرنا اور دوسرے طواف زیارت۔ احرام، احتاف کے نزدیک صحت حج کی شرائط میں سے ایک شرط ہے، رکن نہیں ہے اور صفا اور مروہ کے درمیان سعی (دوڑنا) واجب ہے۔

امام مالک امام شافعی اور امام احمد بن حنبل کے نزدیک حج کے چار ارکان ہیں۔ احرام، طواف زیارت، جس کو طواف افاضہ بھی کہتے ہیں، صفا اور مروہ کے درمیان سعی اور عرفات میں ٹھہرنا۔ ان ارکان میں سے اگر کوئی ایک رکن بھی رہ جائے تو حج باطل ہو جائے گا۔

## حج کے فرائض

حج کے اصل فرض تین ہیں۔

- ۱۔ احرام باندھنا، حج کی دل سے نیت کرنا اور تلبیہ پڑھنا۔
- ۲۔ وقوف عرفات یعنی ۹ ذی الحجہ کو زوال آفتاب کے وقت سے ۱۰ ذی الحجہ کی صبح صادق تک عرفات میں ٹھہرنا اگرچہ وہ بہت مختصر ہی کیوں نہ ہو۔

۳۔ طواف زیارت جو دسویں ذی الحجہ کی صبح سے لے کر ۱۲

ذی الحجہ تک سر کے بال منڈوا کر یا ترشوا کر کیا جاتا ہے۔  
 ان تینوں فرائض میں سے اگر ایک فرض بھی چھوٹ گیا تو حج نہیں  
 ہوگا۔ اور اس کی تلافی قربانی وغیرہ کسی چیز سے نہ ہو سکے گی۔  
 ان فرائض کا ترتیب وار اور ہر فرض کو اس کے مقررہ وقت اور  
 دن میں ادا کرنا ضروری ہے۔ تقدیم و تاخیر نہیں ہو سکتی۔ ورنہ دم  
 واجب ہوگا۔

## حج کے واجبات

حج کے چھ واجبات ہیں۔

- (۱) مزدلفہ میں وقوف کے مقررہ وقت میں ٹھہرنا۔
  - (۲) صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنا۔
  - (۳) رمی جمار یعنی شیطانوں کو کنکریاں مارنا۔
  - (۴) قارن اور متمتع کا قربانی کرنا۔
  - (۵) سر کے بال منڈوانا یا ترشوانا۔
  - (۶) آفاقی (مکہ کے باہر سے آنے والے) کو طواف و داع کرنا۔
- واجبات کا حکم یہ ہے کہ اگر ان میں سے کوئی واجب  
 چھوٹ جائے۔ خواہ بھولے سے ہو یا دانستہ، دونوں صورتوں میں حکم  
 یکساں ہے کہ حج تو ادا ہو جائے گا لیکن اس کیلئے دم یعنی قربانی دینا  
 ہوگی۔



## حج کی سنتیں

- (۱) حج افراد کرنے والے آفاقی اور قارن کو طوافِ قدوم کرنا۔
- (۲) طوافِ قدوم میں رمل کرنا، اگر اس طواف میں رمل نہ کیا ہو تو طوافِ زیارت یا طوافِ وداع میں کرنا۔
- (۳) امام کا تین مقام پر خطبہ پڑھنا، ۷ ذی الحجہ کو زوال سے پہلے مکہ میں، ۹ ذی الحجہ کو مسجدِ نمرہ میں جمع بن الصلوٰتین سے پہلے اور ۱۱ ذی الحجہ کو منیٰ میں۔
- (۴) ۹ ذی الحجہ کی رات کو منیٰ میں قیام کرنا۔
- (۵) ۹ ذی الحجہ کو طلوعِ آفتاب کے بعد منیٰ سے عرفات کو جانا۔
- (۶) عرفات سے امام کی روانگی کے بعد روانہ ہونا۔
- (۷) مزدلفہ میں عرفات سے واپسی پر رات کے وقت ٹھہرنا۔
- (۸) عرفات میں غسل کرنا۔
- (۹) قیامِ منیٰ کے دوران رات کو منیٰ میں رہنا۔
- (۱۰) منیٰ سے مکہ واپسی کے وقت وادیِ محصب میں ٹھہرنا چاہے خواہ بہت کم وقت کے لئے ہو۔

سنتوں کا حکم یہ ہے کہ اس کو قصداً چھوڑنا بہت برا ہے۔ ان کے کرنے سے بہت اجر و ثواب ملتا ہے۔ اگر ان میں سے کوئی ترک ہو جائے تو اس کی جزا لازم نہیں آتی۔

## افعال حج

(۱) احرام

(۲) طواف

(۳) حجر اسود کا استلام

(۴) صفا اور مروہ کے درمیان (سعی) دوڑنا

(۵) وقوف عرفہ

(۶) قیام مزدلفہ

(۷) منیٰ کا قیام

(۸) قربانی

(۹) حلق یا قصر راس (سر منڈوانا یا بیل کتروانا)

(۱۰) رمی جمار (کنکریاں مارنا)

## محرم کی شرط

جو عورتیں حج کے لئے جانا چاہیں، کیا وہ محرم کے بغیر جاسکتی ہیں یا محرم کا ساتھ ہونا ضروری ہے؟ اس بارے میں مختلف فقہی مسالک ہیں اور فقہاء نے طویل بحثیں کی ہیں۔

اس ضمن میں جو فقہی مسالک ہیں ان کا حاصل یہ ہے کہ۔

(۱) حنفی و حنبلی مسلک: امام ابو حنیفہؒ کے نزدیک سفر حج میں

عورت کے ساتھ محرم کا ہونا ضروری ہے۔ اگر دوسری وجوہ اور شرائط کے اعتبار سے کسی عورت پر حج فرض ہے مگر وہ محرم کو ساتھ لے جانے سے قاصر ہے، تو اس پر حج فرض نہ ہوگا۔ عورت کے لئے حج کی ادائیگی اور فرضیت میں محرم کا ساتھ جانا ضروری ہے۔ اگر کسی عورت کو تاحیات محرم نہ ملے تو کسی دوسرے کو حج کی وصیت کر دے۔

(۲) مالکی و شافعی مسلک: اگر کسی عورت پر ان سات شرائط

کے پائے جانے کے باعث جو فرضیت حج کے لئے لازم ہیں، حج فرض ہو تو مالکی اور شافعی مسلک کی رو سے محرم کا ساتھ لے جانا ضروری نہیں۔ اگر محرم میسر نہ ہو تب بھی حج کر سکتی ہے۔

(۳) فقہ جعفریہ: فقہ جعفریہ میں عورت کے لئے حج میں

محرم کا ساتھ ہونا شرط نہیں ہے۔ البتہ شوہر کی اجازت ضروری ہے۔

ہمارے ملک میں بھاری اکثریت امام ابو حنیفہؒ کے پیروکاروں کی ہے اس لئے محرم کے بارے میں خواتین کو حنفی مسلک ملحوظ رکھنا چاہئے۔

## حج بدل

جس شخص نے اپنا فرض حج ادا کیا ہو، وہ کسی دوسرے شخص کی طرف سے حج ادا کر سکتا ہے، اس کو ”حج بدل“ کہتے ہیں۔  
حج بدل کی شرائط مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ وہ شخص کسی دوسرے کو حج بدل کروا سکتا ہے جس پر حج فرض ہوا ہو اور وہ حج فرض ہونے کے بعد معذور ہو گیا ہو، حتیٰ کہ اگر اس نے حج بدل کروالیا اور اس کے بعد اس کا عذر ختم ہو گیا تو پھر خود حج کرنا لازم ہوگا۔

۲۔ حج بدل کروانے والا، حج بدل کرنے والے کے تمام اخراجات (حج) کا ذمہ دار ہوگا۔ اگر کوئی وارث کسی مردہ کی طرف سے حج بدل کروا رہا ہے تو وارث مردہ کے مال سے کل خرچ ادا کرے۔

۳۔ حج بدل کے لئے جانے والا، عاقل، بالغ اور احکام حج سے بخوبی واقف ہو۔

۴۔ احرام باندھتے وقت، نیت اس شخص کی طرف سے کرے، جو حج بدل کروا رہا ہے اگر اس نے اپنی طرف سے نیت کر لی، تو حج بدل ادا نہ ہوگا۔ اس کی اپنی طرف سے نقلی حج ہو جائے گا اور حج بدل کروانے والے نے جو سفر خرچ دیا ہے وہ اس کو واپس کرے۔

### معذور کا حج

دیوانہ، پاگل اور دائمی مریض آدمی پر حج معاف ہے۔ البتہ جو شخص حج کے موقع پر موجود ہو۔ پھر اسے بیماری لاحق ہو جائے، یا بے ہوش ہو جائے، تو اس کی طرف سے کوئی دوسرا شخص افعال حج ادا کر سکتا ہے۔ حج کے سب سے بڑے رکن و قوف عرفات میں معذور شخص کی موجودگی لازم ہے۔ اس شخص کو میدان و قوف میں لے جا کر لٹا دیا جائے۔ اگر وہ احرام باندھے ہوئے ہے تو اس کا ساتھی اس کی طرف سے لبیک کہے۔ اگر احرام نہیں باندھا تھا، تو اس کا ساتھی اس کی طرف سے احرام باندھے اور لبیک کہے تو اس کا حج صحیح ہو جائے گا۔ حج کا دوسرا رکن طواف زیارت ہے۔ اس کے لئے معذور کو کندھے پر اٹھا کر یا پیٹھ پر ڈال کر طواف کرائیں۔ ان دنوں پالکیاں بھی کرائے پر مل جاتی ہیں۔ باقی افعال حج اس کی طرف سے نمائندہ کرے۔

اگر بیمار یا معذور میں رمی کرنے کی طاقت نہیں، تو کنکریاں اس کے ہاتھ پر رکھ دینی چاہئیں۔ یا تو وہ خود پھینکے یا جسے حکم کرے وہ پھینکے۔

## چوں کا حج

چوں پر بلا اتفاق حج فرض نہیں۔ بالفرض اگر کوئی بچے کو ساتھ لے جائے تو اس کا ولی اس کے احرام کی نیت کرے اور اس کی طرف سے تلبیہ کہے۔ اگر سمجھدار ہے تو وہ خود احرام باندھے اور خود ہی افعال حج ادا کرے۔ لیکن اس کے باوجود اس کا یہ حج نفلی ہوگا۔ بالغ ہونے کے بعد اگر اس پر حج فرض ہو تو دوبارہ فرض حج ادا کرنا ہوگا۔

## جنایات

(تاوان یا جرمانہ)

اس کے معنی خطا اور قصور کے ہیں۔ اصطلاح شرع میں فعل حرام کا ارتکاب ہے۔ مقصد یہ ہے کہ کوئی ایسا کام کرنا جو حالت احرام میں ممنوع ہو۔ مثلاً سلعے ہوئے کپڑے پہننا، سر اور چہرہ ڈھانپنا، ناخن کاٹنا، بال صاف کرنا، خوشبو استعمال کرنا، جماع کرنا، خشکی کے جانور کا شکار کرنا، واجبات حج میں سے کوئی واجب چھوڑ دینا۔ ان میں سے کوئی جنایت (خطا و قصور) سرزد ہو جائے، تو اس کی جزا واجب ہوگی۔ یہ خطا خواہ قصداً ہو یا غلطی سے یا بھول کر جرمانہ ہر حالت میں لازم آئے گا۔

دم : مناسک حج ادا کرنے میں اگر کسی قسم کی خطا سرزد ہو جائے تو کوئی جانور ذبح کرنا جیسے بھیڑ، بکری یا گائے اور اونٹ کا ساتھ ساتھ حصہ ”دم“ کہلاتا ہے اور یہ ضروری ہے۔

بدنہ : اگر کسی عورت نے حیض یا نفاس کی حالت میں طواف زیارت کر لیا، یا کسی حاجی نے وقوف عرفہ کے بعد اور بال کٹوانے سے پہلے جماع کر لیا، تو پورا اونٹ یا پوری گائے ذبح کرنا ”بدنہ“ کہلاتا ہے۔ جرم زیادہ ہے، اس لئے تاوان بھی زیادہ ہے۔

صدقہ : چھوٹے موٹے قصور اور خطا پر صدقہ ہی کافی ہے۔ یہ صدقہ نصف صاع گیہوں یا ایک صاع جو ادا کرنا پڑتا ہے۔ ایک صاع تقریباً پونے چار کلو کے برابر ہوتا ہے۔ صدقہ یا اس کی قیمت کہیں بھی دی جاسکتی ہے۔ مگر افضل یہ ہے کہ حدود حرم میں ادا کیا جائے۔ دم یا بدنہ کا حدود حرم میں دینا لازم ہے۔ حدود حرم سے باہر جائز نہیں ہے۔

جنایت سے واجب ہونے والے دم بدنہ کا گوشت خود کھانا جائز نہیں ہے۔

## سفر حج کا آغاز

جب حج کے مبارک سفر کا ارادہ کریں تو اپنی نیت خالص اللہ کے لئے کریں۔ لوگوں کے جو حقوق آپ کے ذمہ ہیں ان کو ادا کریں۔ سفر خرچ حلال روزی میں سے مہیا کریں۔ اہل و عیال کے اور زیر کفالت افراد کیلئے حج سے واپسی تک اخراجات کا انتظام کریں۔

گھر میں دعا

جب گھر سے نکلنے کا ارادہ کریں تو دو رکعت نماز نفل پڑھیں، پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الکافرون پڑھیں اور دوسری رکعت میں قل ہو اللہ۔ اور سلام کے بعد آیت الکرسی اور سورۃ القریش پڑھیں۔ جب دروازے کے قریب آئیں تو سورۃ القدر پڑھیں۔

جب گھر سے باہر نکلیں تو حسب توفیق کچھ صدقہ کریں اور آیت الکرسی پڑھیں اور اس کے بعد دعا پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنْ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرِنَا هَذَا وَاهْوِلْنَا بَعْدَهُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصّٰحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَمِنْ الْخَوْرِ بَعْدَ الْكُوْرِ وَمِنْ دَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَمِنْ سُوءِ الْمُنْظَرِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ ۝



”اے اللہ ہم تجھ سے اس سفر میں نیکی اور پرہیزگاری کا سوال کرتے ہیں اور ان اعمال کا سوال کرتے ہیں جن سے آپ راضی ہوں۔ اے اللہ! ہمارے اس سفر کو ہم پر آسان فرمادے اور اس کا راستہ جلد طے کرادے اے اللہ تو ہی ہمارا رفیق سفر ہے اور تو ہی ہمارے گھر والوں کی خبر گیری کرنے والا ہے۔ اے اللہ میں سفر کی تکلیفوں سے اور واپسی کی پریشانیوں سے اور نفع کے بعد نقصان سے اور مظلوم کی بدعا سے اور اہل و عیال اور مال و دولت کی بُری حالت دیکھنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

گھر سے باہر نکلتے وقت دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أُضَلَّ أَوْ أَظْلِمَ  
أَوْ أَظْلَمَ أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ بِسْمِ اللَّهِ تَوَكَّلْتُ  
عَلَى اللَّهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ  
اللَّهُمَّ وَفِّقْنِي لِمَا تَحِبُّ وَتَرْضَى وَاعْصِمْنِي مِنَ  
الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

”یا اللہ تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ میں خود گمراہ  
ہو جاؤں، یا گمراہ کیا جاؤں، یا ظلم کروں، یا مظلوم ہوں، یا بے

و قوفی کروں، یا بے وقوف بنایا جاؤں۔ میں اللہ کا نام لے کر نکلتا ہوں۔ اللہ ہی پر بھروسہ رکھتا ہوں۔ نیکی کرنے کی طاقت اور بدی سے بچنے کی ہمت صرف اللہ بزرگ و بڑی کی توفیق ہی سے ہے۔ یا اللہ تو مجھے اس چیز کی توفیق عطا فرما جسے تو اچھا سمجھتا ہے اور جس سے راضی ہوتا ہے اور مجھے راندے ہوئے شیطان سے بچا۔“

گھر والوں کے لئے دُعا

اَسْتَوْدِعُكُمْ اللّٰهَ الَّذِي لَا يُضِيْعُ وَدَائِعَهُ

”گھر والو! میں تمہیں اللہ کے سپرد کر چلا ہوں جو اپنی

امانتوں کو ضائع نہیں کرتا۔“

لوگوں سے مصالحت کرتے وقت دُعا

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكُمْ وَاِيْمَانَكُمْ وَخَوَاتِيْمَ اَعْمَالِكُمْ

”میں تمہارا دین اور تمہارا ایمان اور تمہارے کاموں کا

انجام اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں۔“

سوار ہوتے وقت دُعا

جہاز، ریل، موٹر بس، ٹانگہ وغیرہ میں سوار ہوتے وقت

یہ دعا پڑھیں۔

اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ

سَخَّرْنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا  
لَمُنْقَلِبُونَ ۝

”اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، پاک ہے وہ ذات، جس نے اس سواری کو ہمارے قابو میں کر دیا ورنہ ہم اس کو قابو میں نہ لاسکتے تھے اور ہم اپنے رب کی طرف جانے والے ہیں۔“

بحری جہاز میں سوار ہونے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرِبَهَا وَمُرْسِئَهَا اِنَّ رَبِّي لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

”اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جس کے ہاتھ میں اس کا چلنا اور اس کا لنگر انداز ہونا ہے۔ بلاشبہ میرا رب بخشنے والا مہربان ہے۔“

ہوائی جہاز میں سوار ہوتے وقت دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا اَنَّ اللّٰهَ  
وَعَلَّمَنَا الْقُرْآنَ وَمَنْ عَلَّمَنَا بِالْحَمْدِ صَلَّى اللّٰهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَنِي فِيْ  
خَيْرِ اُمَّةٍ اُخْرِجْتُ لِلنَّاسِ ط سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرْنَا

هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِبِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ  
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ط

”میں اللہ کا نام لے کر سوار ہوتا ہوں۔ اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں اسلام کے لئے ہدایت دی۔ ہمیں قرآن سکھایا اور حضرت محمد ﷺ کے ذریعے سے ہم پر احسان فرمایا۔ شکر ہے اس ذات کا جس نے مجھے بہترین امت میں بنایا جو لوگوں کی ہدایت کے لئے بھیجی گئی ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے قابو میں کر دیا ورنہ ہم اس کو قابو میں نہ لاسکتے تھے اور ہم اپنے رب کی طرف لوٹ جانے والے ہیں۔ اور سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے۔“

## احرام

مناسک حج میں سب پہلا عمل احرام ہے۔ باہر سے جانے والا کوئی حاجی میقات سے اس وقت تک نہیں گزر سکتا جب تک اپنا لباس اتار کر احرام نہ باندھ لے اور اسی طرح مکہ سے حج کی نیت کرنے والے کو بھی سب سے پہلے لباس تبدیل کر کے احرام باندھنا ہوتا ہے، یہ ایک انتہائی فقیرانہ لباس ہے، جس میں آدمی صرف ایک تہبند باندھ لیتا ہے۔ ایک چادر کندھوں پر لیتا ہے اور سر ننگار کھتا ہے۔

احرام کے معنی ہیں بعض جائز امور کو اپنے اوپر حرام کر لینا۔ عازم حج جب میقات سے نیت اور تلبیہ کیساتھ احرام باندھ لیتا ہے تو اس پر کچھ پابندیاں عائد ہو جاتی ہیں اور چند حلال چیزیں بھی حرام ہو جاتی ہیں، ان میں سے ایک پابندی مرد کے لئے سلا ہو الباس پہننے کی ممانعت ہے۔

### میقات پر احرام باندھنا

میقات ان مقامات کو کہتے ہیں، جہاں سے مکہ شریف میں

جانے کے لئے احرام باندھتے ہیں۔ یہ پانچ جگہیں ہیں۔

۱۔ ذوالحلیفہ۔ مدینہ منورہ سے آنے والے یہاں سے احرام

باندھتے ہیں۔ آج کل اس جگہ کو ”ابیار علی“ کہتے ہیں۔

۲۔ جحفہ۔ مصر، شام مغربی علاقے اور تبوک سے آنے والوں کے لئے یہ میقات ہے۔ ربیع کے قریب یہ بستی ہے جو ویران ہو چکی ہے اس لئے آج کل لوگ ”ربیع“ ہی سے احرام باندھتے ہیں۔ دونوں بستیاں قریب قریب ہیں اس لئے یہاں سے احرام باندھنا درست ہے۔

۳۔ قرن المنازل۔ اہل نجد، ریاض اور طائف کی طرف سے آنے والے یہاں سے احرام باندھتے ہیں۔ یہ میقات مکہ مکرمہ سے ۵۰ کلو میٹر دور ہے۔ آج کل اس کو ”سیل“ کہتے ہیں۔

۴۔ ذات عرق۔ اہل عراق یعنی بصرہ اور کوفہ کے لوگوں کے لئے یہ میقات ہے۔

۵۔ یلم۔ پاکستان، ہندوستان اور یمن کے لوگوں کے لئے ہے۔ آج کل اس کو ”سعدیہ“ کہتے ہیں۔ یہ میقات بحری جہاز پر سفر کرنے والوں کیلئے ہے۔

یہ وہ مقامات ہیں جنہیں نبی کریم ﷺ نے عمرہ یا حج کی خاطر آنے والوں کے لئے میقات مقرر فرمایا ہے اس لئے جو لوگ ان مقامات سے مکہ مکرمہ جانا چاہیں تو ان پر واجب ہے کہ ان مقامات سے احرام باندھ

لیں۔ کیونکہ یہاں سے بغیر احرام کے گزرنا حرام ہے۔ چاہے خشکی کے راستے سے گزریں یا فضائی اور سمندری راستے سے۔

پاکستان سے بذریعہ ہوائی جہاز سفر کی صورت میں سوار ہوتے وقت ہی احرام باندھ لیں جبکہ بحری جہاز سے جانے والے جدہ سے تقریباً ۷۵ کلومیٹر پیچھے <sup>نیلیم</sup> کے مقام پر جہاز ہی میں باندھ لیں اس وقت جہاز میں سائرن بجایا جاتا ہے اور لاؤڈ اسپیکر سے اعلان بھی کیا جاتا ہے۔

### احرام باندھنے کا طریقہ

جب احرام باندھنے کا ارادہ کریں تو پہلے غسل کریں اور وضو کر لینا بھی کافی ہے، احرام کے لئے دو سفید چادریں ہونا سنت ہے۔ ایک کا تہبند بنا لیں اور ناف کے اوپر باندھیں دوسری کو چادر کے طرح اوپر اوڑھ لیں۔ کندھے ننگے نہ رکھیں۔ جوتا ایسا پہنیں کہ پاؤں کی اوپر والی ہڈی ننگی رہے۔

احرام کی چادریں پہننے کے بعد دو رکعت نفل پڑھیں۔ پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد قل یا ایہا الکافرون اور دوسری میں قل ہو اللہ پڑھنا افضل ہے۔ اس کے بعد عمرہ کی نیت کریں اور تلبیہ پڑھیں۔ عمرہ کرنے کے بعد احرام کھول دیا جاتا ہے کیونکہ وہاں زیادہ دیر احرام کی پابندیاں برداشت نہیں کی جاسکتیں۔

## عورتوں کا احرام

مرد تو صرف دوآن سلی چادریں پہن لیتے ہیں اور وہ معمول کے باقی کپڑے اتار دیتے ہیں لیکن عورتوں کا احرام یہ ہے کہ وہ سلے ہوئے کپڑے پہنے رہیں اور اپنے سر کے بالوں کو ایک رومال سے باندھ لیں، کوئی بال ننگا نہ ہو، لباس میں خصوصیت کے ساتھ اس بات کا خیال رکھا جائے کہ یہ شوخ و چست نہ ہو۔ سادہ اور ڈھیلے ڈھالے کپڑے پہنیں اور اوپر ہلکے سفید رنگ کی عبا ضرور استعمال کریں۔

چہرے کو کھلا رکھیں۔ اگر پردہ کرنا ہو۔ تو اس طرح کپڑا لٹکائیں کہ کپڑا چہرے کو نہ لگے۔ جراب، دستا نے اور زیور پہننا جائز ہیں مگر نہ پہننا بہتر ہے۔ اگر احرام کے وقت عورت ناپاک حالت میں ہو جائے تو وہ غسل کرے اور احرام باندھے لے۔ اور ہر وہ عمل کرے جو دوسرے حاجی کرتے ہیں البتہ وہ مسجد حرام میں داخل نہ ہو اور نہ نماز پڑھے اور طواف اس وقت تک نہ کرے جب تک وہ پاک نہ ہو جائے۔ یہی حکم رسول اللہ نے اپنی زوجہ محترمہ حضرت عائشہ صدیقہؓ کو دیا تھا۔

پاک ہونے پر نہا کر دوسرے کپڑے پہن کر احرام کو بدستور رکھیں اور عبادت میں لگ جائیں ان حالات میں پہلا احرام نہیں ٹوٹتا۔

## احرام میں جائز امور

بعض چیزیں احرام باندھنے کے بعد بھی جائز ہیں مثلاً مردوں کے لئے تکیہ پر سر اور رخسار رکھنا مگر اونڈھا لیٹ کر تکیہ پر منہ یا پیشانی رکھنا



مکروہ ہے۔ کپڑوں کی گھڑی یا صندوق سر پر رکھنا۔ غسل کرنا مگر میل کچیل دور نہ کرے، گرم پانی اور ٹھنڈے پانی سے پاکیزگی یا ٹھنڈک پہنچانے کی نیت سے غسل نہ کرے۔ کمر بند پٹی یا انگوٹھی پہننا، سادہ سرمہ لگانا، سر کھجانا بشرطیکہ بال ٹوٹنے یا خون گرنے کا خوف نہ ہو، کلائی پر گھڑی باندھنا، عینک لگانا، مصنوعی دانت لگوانا، ٹیکہ لگوانا، دانت نکلوانا، فصد کروانا، زخم پر پٹی باندھنا، گلے میں یا کندھے پر تھیلا لگانا وغیرہ یہ تمام امور حالت احرام میں جائز ہیں۔

مکان میں داخل ہو سکتے ہیں، سائے میں بیٹھ سکتے ہیں، چھتری کا سایہ بنا سکتے ہیں، موذی جانور جیسے کھٹل سانپ اور مچھو وغیرہ مار سکتے ہیں۔ پالتو جانور ذبح بھی کر سکتے ہیں اور ان کا گوشت بھی کھا سکتے ہیں۔

احرام دھویا بھی جاسکتا ہے اور بوقت ضرورت تبدیل بھی کیا گیا جاسکتا ہے۔ رنگدار احرام بھی باندھا جاسکتا ہے مگر ان سلی، سفید چادروں کا احرام افضل ہے۔

اگر کسی نے بغیر غسل یا وضو کے احرام باندھ لیا اور نفل بھی نہیں پڑھے تو جائز ہے۔ لیکن بغیر عذر کے ایسا کرنا مکروہ ہے۔

## احرام میں ممنوع امور

احرام باندھنے کے بعد چند چیزیں حرام اور ممنوع ہو جاتی ہیں۔

۱۔ اللہ کی نافرمانی۔

- ۲۔ قتل (گوکہ یہ احرام کے بغیر بھی ناجائز ہے)
- ۳۔ خوشبو لگانا، ناخن اور بال کٹوانا، سر اور منہ ڈھانپنا۔
- ۴۔ مردوں کے لئے سلعے کپڑے جیسے کرتہ، پاجامہ، ٹوپی موزہ بنیان، نیکرو غیرہ پہننا۔
- ۵۔ مردوں کے لئے ایسا جو تا پہننا جس سے پاؤں کی اوپر کی ہڈی ڈھک جائے البتہ پاؤں کی انگلیاں اور ایڑی ڈھانپنے میں کوئی حرج نہیں۔
- ۶۔ جو نہیں مارنا یا جو نہیں مارنے کے لئے کپڑے دھوپ میں پھھانا۔
- ۷۔ خشکی کے جانور کا شکار کرنا یا دوسروں کو شکار کرنے کی ترغیب دینا۔
- ۸۔ احرام کی حالت میں خوشبو کا استعمال ممنوع ہے۔
- ۹۔ بدن سے میل کچیل دور کرنا اور بھرے ہوئے بالوں کو سنوارنا، سر یا ڈاڑھی کے بالوں میں تیل لگانا یا خضاب، مہندی لگانا کنگھی کرنا مکروہات احرام میں شامل ہیں، رسول اللہ ﷺ و سلم نے فرمایا کہ ”کامل حاجی وہ ہے جس کے بال بھرے ہوئے ہوں اور بدن اور کپڑے میلے کچیلے ہوں“۔

۹۔ احرام کی حالت میں کپڑے وغیرہ سے منہ پونچھنا جائز نہیں، عورتوں کو چہرہ کے علاوہ جسم کے باقی حصہ کو کپڑے سے پونچھنا جائز ہے۔

۱۰۔ جماع، بوس و کنار اور شہوت کی باتیں ممنوع ہیں۔

## عمرہ کی نیت

احرام باندھتے وقت عمرہ کی نیت کریں۔ نیت اس طرح ہوگی۔

نیت

اللَّهُمَّ إِنِّي أُرِيدُ الْعُمْرَةَ ط فَيَسِّرْهَا لِي  
وَقَبَّلْهَا مِنِّي ط

”اے اللہ میں عمرہ کی نیت کرتا ہوں تو اسے میرے لئے آسان کر دے اور مجھ سے قبول فرما۔“

تلبیہ کیا ہے؟

تلبیہ کا مطلب ہے لبیک کہنا۔ یہ لبیک اللہ تعالیٰ کے اس حکم پر ہے جو اس نے حاجی کو اپنے گھر کے حاضری کے لئے دیا ہے۔ احرام باندھتے وقت تین بار تلبیہ پڑھنا سنت ہے۔ اس کے بعد ہر موقع پر پڑھتے رہیں یعنی سوار ہوتے وقت، اترتے وقت، بلندی پر چڑھتے وقت، سونے سے پہلے، جاگتے وقت، کسی سے ملاقات کے وقت، ہر نماز کے بعد۔

مرد تلبیہ بلند آواز سے پڑھیں اور عورتیں اتنا آہستہ کہ صرف وہ خود سن سکیں۔ تلبیہ حاجی کا ترانہ اور وظیفہ ہے۔ تلبیہ زبان سے کہنا شرط ہے اگر کسی نے دل میں کہا اور زبان سے نہیں کہا تو تلبیہ ادا نہ ہوگا۔

تلبیہ کے الفاظ

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ط لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ط إِنَّ  
الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ط لَا شَرِيكَ لَكَ ط

”میں حاضر ہوں۔ اے اللہ! میں حاضر ہوں۔ میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔ تمام تعریف اور نعمت تیرے لئے ہے، اور بادشاہی تیری ہی ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔“

تلبیہ کہنے کے بعد جناب نبی کریم ﷺ پر درود بھیجیں۔

تلبیہ کے بعد دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَ  
أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَضَبِكَ وَمِنَ النَّارِ اللَّهُمَّ  
أَحْرِمْ لَكَ شَعْرِي وَبَشْرِي وَلَحْمِي وَدَمِي  
مِنَ النِّسَاءِ وَالطَّيِّبِ وَكُلِّ شَيْءٍ حَرَّمْتَهُ عَلَى  
الْمُحْرِمِ ابْتِغَاءً بِذَلِكَ وَجْهَكَ الْكَرِيمِ ط

”اے اللہ میں تیری رضا اور جنت چاہتا ہوں اور تیرے غصے اور آگ سے پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ میں تیری رضامندی کی خاطر اپنے بال، کھال، گوشت، خون، عورتوں سے اور خوشبو سے اور ہر اس چیز سے جسے تو نے محرم پر حرام کیا ہے، حرام کرتا ہوں، میں اس کے ساتھ صرف تیری بزرگ ذات کا خواہاں ہوں۔“

### سرزمینِ حرم میں داخلہ

مکہ مکرمہ کے ارد گرد کئی کلومیٹر تک حدودِ حرم جہاں پر نشانات لگائے گئے ہیں۔ اس سرزمین میں داخل ہوتے ہی اپنے آپ کو یوں سمجھیں کہ ایک عاجز و مسکین شہنشاہ کے دربار میں حاضر ہونے کو جا رہے ہیں، اس وقت یہ دعا پڑھیں۔

اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا حَرَمُكَ وَحَرَمُ رَسُولِكَ  
فَحَرِّمْ لَحْمِي وَدَمِي وَعَظْمِي عَلَى النَّارِ اللَّهُمَّ  
أَمِنِّي مِنْ عَذَابِكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ وَاجْعَلْنِي  
مِنْ أَوْلِيَاءِكَ وَأَهْلِ طَاعَتِكَ وَتُبَّ عَلَيَّ إِنَّكَ  
أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

”اے اللہ یہ تیرا اور تیرے رسول کا حرم ہے۔ پس تو میرے گوشت، خون اور ہڈیوں کو آگ پر حرام کر دے۔“

اے اللہ مجھے اپنے عذاب سے محفوظ رکھ جس روز تو اپنے  
بندوں کو اٹھائے گا۔ اور مجھے اپنے ولیوں اور اطاعت گزاروں  
میں کر دے اور میری طرف توجہ فرما، بے شک تو توبہ قبول  
کرنے والا بڑا مہربان ہے“

### شہر مکہ سے باہر دُعا

مکہ معظمہ کی حدود تقریباً ۱۶ کلو میٹر پیچھے ہی سے شروع ہو جاتی  
ہے۔ وہاں پولیس چوکی ہے جہاں بورڈ آویزاں ہے کہ غیر مسلموں کا  
داخلہ منع ہے۔ حدود کے اندر داخل ہوتے ہی یہ دُعا پڑھیں۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً  
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ اِنِّتْ اَسْئَلُكَ  
مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ هِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ  
نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِ

”اے اللہ ہمیں دنیا میں بھلائی عطا کر اور آخرت میں بھی  
اور ہمیں آگ کے عذاب سے چا۔ اے اللہ میں تجھ سے وہ  
بھلائی مانگتا ہوں جو تجھ سے تیرے نبی حضرت محمد ﷺ نے  
مانگی اور میں اس برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں جس سے

تیرے نبی حضرت محمد ﷺ نے پناہ مانگی۔

شہر مکہ معظمہ پر نگاہ پڑے تو یہ دُعا مانگیں  
 اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي بِهَا قَرَارًا وَارْزُقْنِي  
 بِهَا حَلَالًا اللَّهُمَّ هَذَا الْبَلَدُ بَدَلْتُكَ  
 وَالْبَيْتُ بَيْتِكَ جِئْتُكَ أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ وَأَرْوَمُ  
 أَسْأَلُكَ مَسْئَلَةَ الْمُضْطَرِّ إِلَيْكَ هَذَا الْمَشْفِقِ مِنْ  
 عَذَابِكَ أَنْ تَسْتَقْبِلَنِي بِعَفْوِكَ وَأَنْ  
 تَجَاوِزَ عَنِّي بِرَحْمَتِكَ وَأَنْ تَدْخِلَنِي  
 جَنَّتِكَ ط

”اے اللہ مجھے اس میں قرار اور سکون عطا فرما اور مجھے  
 حلال روزی دے۔ اے اللہ یہ شہر تیرا شہر ہے اور یہ گھر تیرا  
 گھر ہے۔ میں تیری رحمت کی طلب کے لئے آیا ہوں تیری  
 رحمت چاہتا ہوں اور تیری تقدیر پر راضی ہوتے ہوئے اور  
 تیرے حکم کی پیروی کرتے ہوئے اور تیرے حکم کو تسلیم  
 کرتے ہوئے تیری اطاعت کا قصد کرتا ہوں اور تجھ سے  
 سوال کرتا ہے ایک پریشان حال اس شخص کا سا سوال جو  
 تیرے عذاب سے ڈرتا ہو۔ میری آرزو ہے کہ تو اپنی معافی

کے ساتھ میری معذرت قبول فرما اور اپنی رحمت کے ساتھ  
مجھ سے درگزر فرما اور مجھے جنت میں داخل فرما۔

شہر مکہ معظمہ میں داخل ہوتے وقت دُعا

اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا حَرَمُكَ وَحَرَمُ رَسُولِكَ  
فَحَرِّمْ لَحْمِي وَدَمِي وَعَظْمِي عَلَى النَّارِ  
اللَّهُمَّ آمِنِّي مِنْ عَذَابِكَ يَوْمَ تَبْعَثُ  
عِبَادَكَ وَاجْعَلْنِي مِنْ أَوْلِيَاكَ وَأَمِلْ طَاعَتِكَ  
وَتَبَّ عَلَىٰ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

”اے اللہ یہ تیرا اور تیرے رسول کا حرم ہے۔ پس تو  
میرے گوشت، خون اور ہڈیوں کو آگ پر حرام کر دے۔  
اے اللہ مجھے اپنے عذاب سے محفوظ رکھ جس روز تو اپنے  
بندوں کو اٹھائے گا اور مجھے اپنے ولیوں اور اطاعت گزاروں  
میں کر دے اور میری طرف توجہ فرما۔ بے شک تو توبہ قبول  
کرنے والا بڑا مہربان ہے۔

مسجد حرام

بیت اللہ شریف کے ارد گرد جتنی جگہ نماز کے لئے چھوڑی گئی ہے



وہ مسجد حرام کہلاتی ہے۔ اس میں صفیں دائرہ کی شکل میں ہوتی ہیں۔ اس کا محراب نہیں ہے۔ شروع میں یہ مسجد بہت چھوٹی تھی۔ لیکن اب یہ تقریباً ۴۰ ایکڑ زمین گھیرے ہوئے ہے اور صفا اور مروہ بھی اس میں شامل ہے، اس میں پانچ لاکھ نمازی ایک وقت میں نماز ادا کر سکتے ہیں۔ خانہ کعبہ کے ارد گرد پہلے ایک وسیع دالان ہے باہر ایک تین منزلہ نہایت عظیم الشان مسجد ہے، روشنی کا اتنا انتظام ہے کہ دن کا سماں ہوتا ہے۔ مسجد حرام کی مزید توسیع کے منصوبے بنائے جا رہے ہیں۔

## مسجد حرام میں داخلہ

افضل یہ ہے کہ مسجد حرام میں باب السلام سے داخل ہوں۔ البتہ آسانی کے لحاظ سے کہیں سے بھی داخل ہو سکتے ہیں۔ مسجد حرام میں داخل ہوتے وقت انسان پر ایک عجیب روحانی کیفیت طاری ہو جاتی ہے جسے الفاظ میں بیان نہیں کیا جاسکتا، تاہم خداوند کریم کا احسان عظیم ہے کہ اس نے زندگی میں حاضری کی سعادت عطا کی۔ مسجد حرام میں ایک نماز ادا کرنے سے ایک لاکھ نماز کا ثواب ملتا ہے۔ موقعہ غنیمت جانئے اور جی بھر کر اپنے اور ملک و ملت کے لئے دعائیں مانگئے۔

مسجد حرام میں داخل ہوتے وقت دُعا

بِسْمِ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ  
 عَلَى رَسُولِ اللَّهِ اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ  
 وَأَدْخِلْنِي فِيهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مَقَامِي  
 هَذَا أَنْ تَصَلِّيَ عَلَيَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ  
 وَرَسُولِكَ وَأَنْ تَرْحَمَنِي وَتَقْبَلَ عَشْرَتِي  
 وَتَغْفِرَ ذُنُوبِي وَتَضَعَ عَنِّي وَزِيرِي وَصَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ. أَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ  
 وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ هِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيمِ  
 مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ. بِسْمِ اللَّهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ  
 وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ اللَّهُمَّ  
 اغْفِرْ لِي جَمِيعَ ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ  
 وَأَدْخِلْنِي جَنَّتِكَ .

”اللہ کا نام لے کر داخل ہوتا ہوں۔ سب تعریفیں اللہ  
 کے لئے ہیں اور درود اور سلام اس کے رسول کے لئے ہے۔  
 اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور

مجھے اس میں داخل کر دے۔ اے اللہ میں تجھ سے اپنے اس مقام پر سوال کرتا ہوں کہ تو رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو تیرے بندے اور سول ہیں اور یہ کہ تو رحمت نازل فرما مجھ پر اور قبول کر لغزش میری اور میرے گناہ بخش دے اور مجھ سے میرے گناہ دور کر دے۔ حضرت محمد ﷺ اور ان کی آل پاک پر رحمت نازل فرما۔ میں اللہ کے نام سے جو بڑی عظمت والا ہے اور اس کی ذات کریم کے ساتھ اور اس کی قدیم طاقت کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں راندے ہوئے شیطان سے۔ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں درود اور سلام ہو اس کے رسول ﷺ پر اے اللہ میرے تمام گناہ بخش دے اور اپنی رحمت کے دروازے میرے لئے کھول دے اور مجھے اپنی جنت میں داخل فرما۔“

### خانہ کعبہ

یہ دنیا میں سب سے پہلا گھر ہے جو لوگوں کی عبادت کے لئے بنایا گیا ہے۔ لوگ اس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے ہیں۔ ایک انسان کی کتنی خوشحالی ہے کہ جس کی طرف صرف منہ کر کے نماز پڑھتا تھا آج اس گھر کی حاضری نصیب ہو رہی ہے شروع میں اس گھر کا دروازہ اور چھت نہ تھی لیکن اب تعمیر کے کئی مراحل سے گزرنے کے

بعد اس کی عمارت کچھ اس طرح ہے۔

موجودہ عمارت کالے رنگ کے بڑے بڑے پتھروں سے بنی ہوئی ہے۔ اس کی کرسی مسجد کے صحن سے چھ فٹ اونچی ہے، عرض تقریباً ۳۳ فٹ۔ لمبائی تقریباً ۵۵ فٹ اور اونچائی تقریباً ۴۵ فٹ ہے۔ مشرقی دیوار میں حجرِ اسود والے کونے سے تقریباً دو گزہٹ کر سونے کا بنا ہوا دروازہ ہے۔ اس عمارت کے ارد گرد صفیں دائرے کی شکل میں بنائی جاتی ہیں۔ خانہ کعبہ کی حاضری نہایت قیمتی ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ۱۲۰ رحمتیں روزانہ اسی گھر پر نازل ہوتی ہیں۔ ۶۰ طواف کرنے والوں پر، ۴۰ وہاں نماز پڑھنے والوں پر اور ۲۰ صرف دیکھنے والوں پر یہاں خوب دل کھول کر اپنے اور ملک و ملت کے لئے دعائیں مانگئے۔

خانہ کعبہ پر نگاہ پڑے تو یہ دُعا پڑھیں

اللَّهُ أَكْبَرُ - اللَّهُ أَكْبَرُ - اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
وَاللَّهُ أَكْبَرُ .

”اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔“

چونکہ خانہ کعبہ کو دیکھتے ہی دعا قبول ہوتی ہے اس لئے یہ دعا پڑھنا سنت ہے۔

أَعُوذُ بِرَبِّ الْبَيْتِ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَمِنْ  
ضَيْقِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ ۝

”میں پناہ مانگتا ہوں بیت اللہ شریف کے پروردگار کے نام کے ساتھ، کفر سے، فقر سے اور سینے کی تنگی سے اور قبر کے عذاب سے۔“

یہ دعا بھی پڑھیں۔

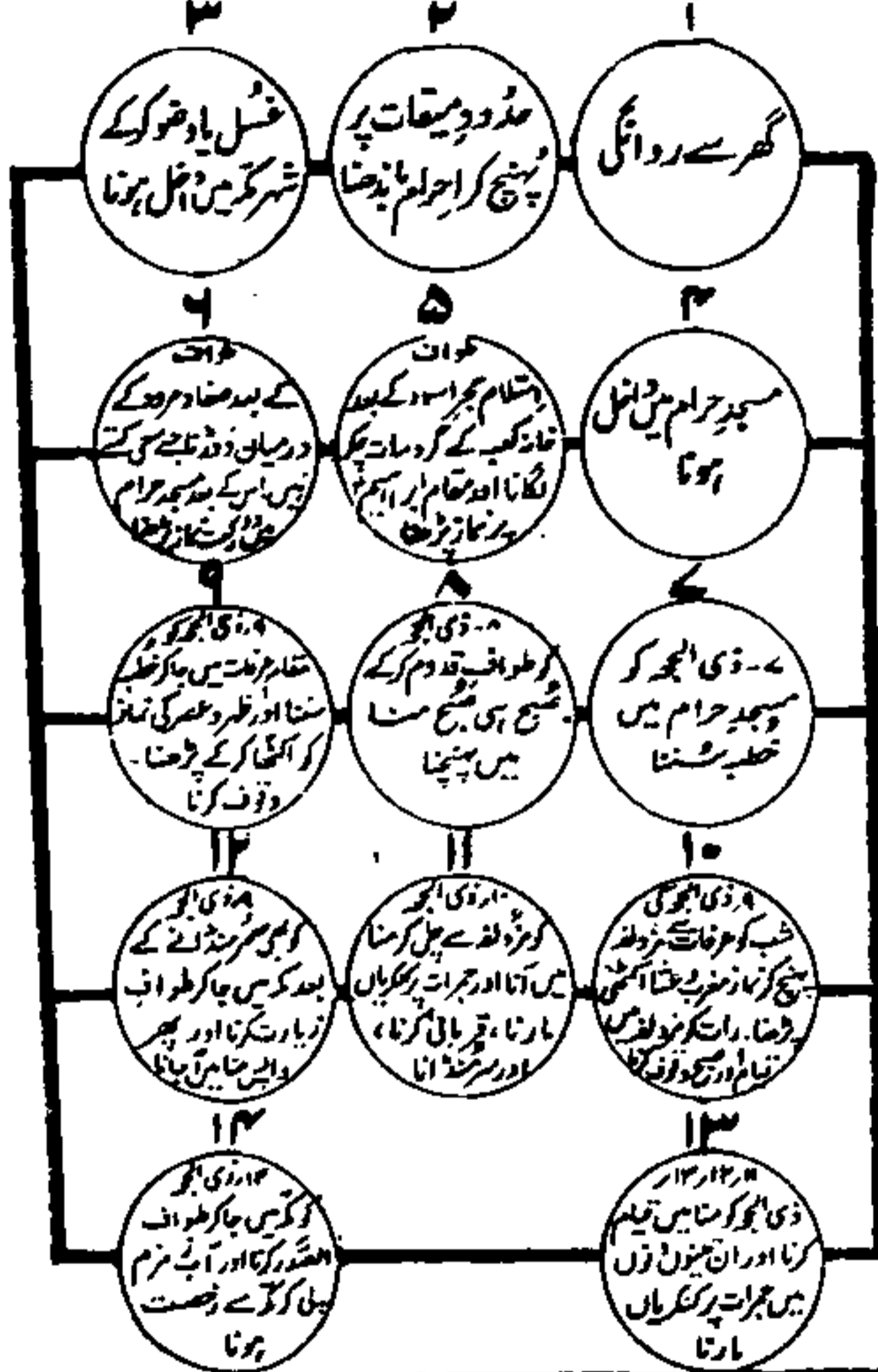
اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَإِلَيْكَ يَرْجِعُ  
السَّلَامُ حِينَئِذِينَ يَا رَبَّنَا يَا رَبَّنَا يَا رَبَّنَا  
تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ  
اللَّهُمَّ زِدْ بَيْتَكَ هَذَا تَعْظِيمًا وَتَشْرِيفًا وَمَهَابَةً  
وَزِدْ مِنْ تَعْظِيمِهِ وَتَشْرِيفِهِ مِنْ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ  
تَعْظِيمًا وَتَشْرِيفًا وَمَهَابَةً.

اے اللہ تو سلامتی والا ہے اور سلامتی تیری طرف سے ہوتی ہے اور تیری ہی طرف لوٹتی ہے پس ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ۔ اور ہمیں سلامتی والے گھر میں داخل کرنا۔ اے

عزت و جلال والے رب! تو بڑی برکت والا اور بلند رتبے والا ہے۔ ”اے اللہ! اپنے اس گھر کی تعظیم، شرافت، عزت اور رُعب بڑھا اور اس کی تعظیم و تکریم اور شرافت اور نیکی میں ان لوگوں کی وجہ سے اضافہ فرما جو اس کا حج اور عمرہ کریں۔“

# نقشہ ترتیب ادائیگی افعال حج

ذیل کے نقشے کے ذریعے نہایت اختصار سے بتایا گیا ہے کہ ایک حاجی کو گھر سے روانہ ہو کر اختتام حج تک کیا کچھ اور کس ترتیب سے کرنا ہوگا۔



### سجده

۱ احرام عمرہ  
شرط

۲ طواف مع رمل  
رکن

۳ سعی  
واجب

۴ حلق  
واجب

### حج افراد

۹ وقوف مزدلفہ  
واجب

۱۰ رمی جمرہ عقبہ  
واجب

۱۱ شربانی  
مستحب

۱۲ سرمنڈانا اور  
احرام انارنا  
واجب

۱۳ طواف یارت  
مکرم

۱۴ سعی  
واجب

۱۵ رمی جمار  
واجب

۱۶ طواف الوداع  
واجب

۱ احرام حج  
شرط

۲ طواف تہوم  
سنت

۳ سعی

۴ سرمنڈانا

۵ دوبارہ احرام

۶ طواف تہوم

۷ سعی

۸ وقوف عرفات  
رکن



حج قرآن

حج تمتع

جسکے قربانی ساتھ نہ ہو

۱	احرام عمرہ شرط	۱	احرام حج و عمرہ شرط
۲	طواف مع رمل رکن	۲	طواف مع رمل شرط
۳	سعی واجب	۳	سعی واجب
۴	سرمنڈ انا اختیاری	۴	سرمنڈ انا اور احرام آثارنا واجب
۵	دوبارہ احرام شرط	۵	دوبارہ احرام رکن
۶	طواف قدم سعی	۶	طواف قدم سعی
۷	سعی سعی	۷	سعی واجب
۸	وقوف عرفات رکن	۸	وقوف عرفات رکن
۹	احرام عمرہ شرط	۹	وقوف مزدلفہ واجب
۱۰	طواف مع رمل رکن	۱۰	رمی جمرہ عقبہ واجب
۱۱	سعی واجب	۱۱	وسر بانی واجب
۱۲	سرمنڈ انا اور احرام آثارنا واجب	۱۲	سرمنڈ انا اور احرام آثارنا واجب
۱۳	دوبارہ احرام شرط	۱۳	طواف زیارت رکن
۱۴	سعی سعی	۱۴	طواف قدم سعی
۱۵	سعی سعی	۱۵	رمی جمار واجب
۱۶	وقوف عرفات رکن	۱۶	طواف الوداع واجب

## عمرہ

عمرہ چھوٹے حج کو کہتے ہیں۔ اس میں احرام، طواف کعبہ صفا مروہ کی سعی اور حلق یا قصر شامل ہے۔

عمرہ کے لئے کوئی خاص وقت مقرر نہیں ہے یہ سال کے کسی وقت بھی سوائے ۹ ذی الحجہ تا ۱۳ ذی الحجہ کیا جاسکتا ہے۔

حنفی مسلک میں عمرہ زندگی میں ایک بار سنت مؤکدہ ہے۔ امام شافعیؒ کے نزدیک ایک بار فرض ہے۔

حج کے دنوں میں جو عمرہ کیا جاتا ہے اس میں حج بھی شامل ہوتا ہے ان دنوں کے علاوہ عمرہ اکیلے ہی کیا جاتا ہے۔

عمرے کی میقات سب کیلئے تنعیم ہے۔ لہذا پاکستان یا دیگر ممالک سے جانے والے اگر قیام مکہ کے دوران عمرہ کرنا چاہیں تو مسجد عائشہ ”تنعیم“ سے احرام باندھیں۔ طواف نیت کرنے کے بعد حجر اسود کے استلام سے شروع کر کے وہیں آکر ختم کرتے ہیں۔ طواف دو طرح سے ہوتا ہے ایک احرام میں اور دوسرا عام کپڑوں میں۔

## طواف کی نیت

طواف کی نیت ضروری ہے بغیر نیت کے طواف نہ ہوگا۔ اگر عربی

میں نیت یاد نہ رہے تو اپنی زبان میں نیت کر لیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ طَوَافَ بَیْتِکَ الْحَرَامِ فِیْسِرَةٍ  
 لِیْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّیْ سَبْعَةَ اَشْوَاطٍ بِلِلّٰهِ تَعَالٰی  
 عَزَّ وَجَلَّ ط

”اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔  
 اے اللہ میں تیرے مقدس گھر کے طواف کی نیت کرتا  
 ہوں۔ اس لئے تو اسے میرے لئے آسان فرما دے اور ان  
 سات چکروں کو جو محض اللہ تعالیٰ عزوجل کے لئے ہیں،  
 میری طرف سے قبول فرما۔“

### طواف کرنے کا طریقہ

طواف کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ بیت اللہ شریف کے سامنے  
 حجر اسود کی طرف ایسے کھڑے ہوں کہ حجر اسود داہنی طرف ہو۔ پھر  
 طواف کی نیت کریں۔ اس کے بعد دونوں پاؤں فرش کی سیاہ پٹی پر  
 رکھیں۔ حجر اسود کے بالمقابل آجائیں اور دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر  
 بسم اللہ اللہ اکبر پڑھیں اور استلام کریں۔ طواف کے دوران بلاوجہ  
 باتیں نہ کریں اور نہ ہی ادھر ادھر دیکھیں۔ نگاہ نیچی رہے اور دعائیں

زبان پر جاری رہیں۔

## نفلی طواف

نفلی طواف ہر وقت ہوتا ہے، اس میں احرام کی ضرورت نہیں۔ یہ مکہ مکرمہ کے قیام کی افضل نفلی عبادت ہے۔ جب بھی آپ حرم شریف جائیں گے آپ کو خانہ کعبہ کے گرد گھومتے ہوئے لوگوں کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر نظر آئے گا۔ آپ بھی بحر بیخراں میں شامل ہو کر رب کعبہ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرتے رہیں۔

بیت اللہ کی طرف بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھیں  
 اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَإِلَيْكَ  
 يَرْجِعُ السَّلَامُ حِينَمَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَأَدْخَلْنَا  
 دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ  
 وَالْإِكْرَامِ اللَّهُمَّ زِدْ بَيْتَكَ هَذَا تَعْظِيمًا  
 وَتَشْرِيفًا وَمَهَابَةً وَزِدْ مِنْ تَعْظِيمِهِ وَتَشْرِيفِهِ  
 مِنْ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ تَعْظِيمًا وَتَشْرِيفًا وَ  
 مَهَابَةً“

”اے اللہ تو سلامتی کا مالک ہے اور سلامتی تیری طرف سے ہوتی ہے اور سلامتی تیری ہی طرف لوٹتی ہے۔ اے

رب ہمارے ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ اور ہمیں سلامتی کے گھر جنت میں داخل فرما۔ اے ہمارے رب تو بڑی برکت والا ہے اور بڑی بلندی کا مالک ہے اے جلال اور بزرگی کے مالک۔ اے اللہ اپنے اس گھر کی تعظیم اور شرافت حج اور عمرہ سے اور زیادہ بڑھا۔

حجرِ اسود کو بوسہ دیتے وقت کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ  
ذُنُوْبِيْ وَطَهِّرْ لِيْ قَلْبِيْ وَاشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ  
وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَعَافِنِيْ فِيْ مَنْ عَافَيْتَ .

”اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔ یا اللہ میرے گناہ بخش دے اور میرے دل کو پاک کر دے اور سینے کی گرہوں کو کھول دے اور میرا ہر کام آسان کر دے اور مجھے بھی عافیت دے ان لوگوں کی طرح جن کو تو نے عافیت دی ہے۔“

حجرِ اسود کا استلام

خانہ کعبہ کا طواف حجرِ اسود سے شروع کیا جاتا ہے۔ اس کو بوسہ دینا

سنت ہے، اگر منہ وہاں تک نہ پہنچ سکے تو ہاتھ سے چھونا ہی کافی ہے اور اگر بھیر زیادہ ہو تو دور سے اشارہ کر دینا مسنون ہے، نبی کریمؐ نے اپنی اونٹنی پر طواف کیا۔ آپ کے ہاتھ میں ایک چھتری تھی۔ آپ حجرِ اسود کو لگا کر اسے چوم لیتے تھے اسے استلام کہتے ہیں۔

اکثر حاجی اس بات کی کوشش کرتے ہیں کہ خواہ کچھ بھی صورت حال ہو، کتنا ہی ہجوم ہو، بوسہ دینے کی خاطر حجرِ اسود تک پہنچیں خواہ اس سے دوسروں کو تکلیف پہنچے انہیں یہ احساس نہیں رہتا کہ بوسہ دینا سنت ہے جبکہ مسلمانوں کو تکلیف دینا حرام ہے۔

عورتوں کے لئے خاص طور پر یہی حکم ہے کہ وہ دور سے اشارے کے ذریعے بوسہ دیں۔ ہجوم میں گھسنا درست نہیں۔ اگر مزاحمت کے بغیر آگے بڑھ کر بوسہ دے سکیں تو بہتر ورنہ ہر چکر کے خاتمہ پر حجرِ اسود کے سامنے پہنچ کر اس کی طرف ہاتھ سے اشارہ کریں اور اپنے ہاتھ کو چوم لیں۔

حضور نبی کریم ﷺ نے حضرت عمرؓ سے فرمایا تھا ”تم مضبوط آدمی ہو۔ ذرا ادھکا پیلی نہ کرنا کہ دوسروں کو تکلیف پہنچے۔ اگر خالی موقع ملے اور کسی کو ایذا نہ ہوتی ہو تب بوسہ دینا۔“

رمل

طواف کے پہلے تین چکروں میں اکڑ کر ذرا تیزی سے چھوٹے

چھوٹے قدم اٹھا کر اور کندھوں کو ہلا کر چلنا ”رمل“ کہلاتا ہے یہ مستحب ہے۔  
رمل اس طواف میں کیا جاتا ہے جس میں احرام باندھا ہوا ہو، اور  
اس کے بعد سعی (صفا اور مروہ) بھی کرنا ہو۔ ہر دو طواف جس کے بعد  
سعی ہو اسی میں رمل کیا جائے گا۔

رمل طواف کے پہلے تین چکروں میں کرتے ہیں۔ اگر پہلے دو میں  
رمل کرنا بھول جائیں تو تیسرے میں کر لیں۔ اگر تیسرے میں بھی  
بھول جائیں تو پھر نہ کریں۔

### اضطباع

احرام کی اوپر کی چادر کو اس طرح لپیٹنا کہ دایاں کندھا ننگا رہے  
یعنی چادر کو دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے کے اوپر ڈال  
لینا ”اضطباع“ کہلاتا ہے۔ یہ بھی اسی صورت میں ہوگا اگر احرام باندھا  
ہوا ہوگا۔ اضطباع پورے طواف میں ہوگا طواف کے بعد دوگانہ طواف  
کندھے ڈھانک کر ادا کریں۔

### طواف کے سات چکر

طواف کے سات چکر ہیں جو حجر اسود سے شروع کر کے حجر اسود پر  
ختم کرتے ہیں۔

طواف کے لئے کوئی مخصوص دُعا نہیں ہے تاہم حضور علیہ الصلوٰۃ و  
السلام نے مختلف اوقات میں جو دعائیں مانگی ہیں ان کو یک جا کر کے

سات چکروں کی دعائیں الگ الگ درج ہیں۔

## طواف کی دعائیں

بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَبِاللّٰهِ الْحَمْدُ

”(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے، اللہ سب سے بڑا

ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔“

کہتے ہوئے حجرِ اسود کا استلام کیجئے اور خانہ کعبہ کا پہلا چکر شروع کیجئے

اور یہ دعا پڑھئے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ  
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ  
الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ  
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا  
بِكَ وَتَصَدِيقًا بِكَلِمَاتِكَ وَوَفَاءً بِعَهْدِكَ  
وَإِتِّبَاعًا عَالِسَةً نَبِيِّكَ وَحَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى  
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ  
الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ الدَّائِمَةَ فِى  
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ



وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ فِي الدِّينِ وَالْدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ  
وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ ۝

”اللہ تعالیٰ پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔ اور اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور نیکی کرنے کی طاقت اور گناہوں سے بچنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بزرگی اور عظمت والا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور سلام نازل ہو اللہ کے رسول ﷺ پر۔ اے اللہ میں تجھ پر ایمان لاتے ہوئے اور آپ کے احکام کی تصدیق کرتے ہوئے اور آپ سے کئے گئے عہد کو پورا کرتے ہوئے اور آپ کے نبی اور حبیب اور سردار حضرت محمد ﷺ کی سنت کی پیروی کرتے ہوئے خانہ کعبہ کا طواف کرتا ہوں۔ اے اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں گناہوں کی معافی کا، ہر بلا سے سلامتی کا اور ہر تکلیف سے دائمی حفاظت کا، دین اور دنیا و آخرت میں اور جنت کا طلب گار ہوں اور دوزخ سے نجات کی التجا کرتا ہوں۔“

رُكْنِ يَمَانِيٍّ مِنْ حَجْرٍ أَسْوَدٍ تَكَرَّرَ دُعَاؤُهُ

رکنِ یمانی پر پہنچ کر آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھے۔

رَبَّنَا اتِّمِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ

حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ  
الْأَبْرَارِ يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

”اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی، اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔ اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل فرما۔ اے بڑی عزت والے، اے بڑی بخشش والے، اے سب جہانوں کے پالنے والے۔“

حجرِ اسود پر پہنچ کر اگر ممکن ہو تو بوسہ دیجئے ورنہ دور ہی سے استلام

کیجئے اور

بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ط

”شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے۔ اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔“

پڑھتے ہوئے آگے بڑھئے اور دوسرے چکر کی دعا شروع کیجئے۔

دوسرے چکر کی دعا

اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا الْبَيْتَ بَيْتِكَ وَالْحَرَمَ حَرَمِكَ  
وَالْأُمَّنَ أَمْنِكَ وَالْعَبْدَ عَبْدُكَ وَأَنَا عَبْدُكَ  
وَابْنُ عَبْدِكَ وَهَذَا مَقَامُ الْعَائِدِ بِكَ مِنْ

النَّارِ ط فَحَرِّمُ لِحُومَنَا وَبَشْرَتَنَا عَلَى النَّارِ ط  
 اللَّهُمَّ حَبِّبِ إِلَيْنَا الْإِيمَانَ وَزَيِّنْهُ فِي  
 قُلُوبِنَا وَكَرِّهْ إِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ  
 وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِينَ ط اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ  
 يَوْمَ تَبْعَتْ عِبَادَكَ ط اللَّهُمَّ آدِرْ قِنِي  
 الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ ط

”یا اللہ بے شک یہ گھر تیرا گھر ہے اور یہ حرم تیرا حرم ہے اور یہاں کا امن و امان تیرا ہی دیا ہوا ہے اور ہر بندہ تیرا ہی بندہ ہے اور میں تیرا ہی بندہ ہوں اور تیرے ہی بندے کا بیٹا ہوں اور یہ جگہ تیری رحمت کے ذریعے دوزخ سے نجات پانے کی ہے سو تو ہمارے گوشت اور پوست کو دوزخ پر حرام کر دے یا اللہ ہمیں ایمان کی محبت عطا فرما اور ہمارے دلوں کو ایمان کی روشنی سے منور کر اور ہمیں کفر، بدکاری اور نافرمانی سے متنفر کر دے اور ہمیں ہدایت پانے والوں میں شامل فرما۔ اے اللہ مجھے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو دوبارہ زندہ کرے گا۔ اے اللہ مجھے بغیر حساب کتاب کے جنت عطا فرما۔“

## رُکنِ یمانی سے حجرِ اسود تک کی دُعا

رکنِ یمانی سے آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھئے۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً  
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ  
يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ط

”اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا کر اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا اور نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل فرما اے بڑی عزت والے اے بڑی بخشش والے اور تمام جہانوں کے پالنے والے۔“

حجرِ اسود پر پہنچ کر اگر ممکن ہو تو بوسہ دیجئے ورنہ دور ہی سے استلام کیجئے اور

بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

”شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے، اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔“

پڑھتے ہوئے آگے بڑھئے اور تیسرے چکر کی دعا شروع کیجئے۔

تیسرے چکر کی دُعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّكِّ وَالشِّرْكِ  
وَالشَّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوءِ الْأَخْلَاقِ وَسُوءِ  
الْمَنْظَرِ وَالْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ وَالْوَالِدِ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِكَ  
مِنْ سَخَطِكَ وَالنَّارِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ  
مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْحَيَاةِ  
وَالْمَمَاتِ ط

”اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں شک سے شرک سے اور تیری نافرمانی سے اور نفاق سے اور برے اخلاق سے اور برے حال سے اور برے انجام سے، مال میں اور اہل و عیال میں۔ اے اللہ میں تجھ سے تیری رضامندی اور جنت کی بھیک مانگتا ہوں اور تیری پناہ مانگتا ہوں تیرے غضب سے اور دوزخ کی آگ سے۔ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے فتنے سے اور تری پناہ مانگتا ہوں زندگی اور موت کے فتنوں اور آزمائشوں سے۔“

## رُکنِ یمانی سے حجرِ اسود تک کی دُعا

رکنِ یمانی سے آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھئے  
 رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً  
 وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ  
 يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

”اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما  
 اور آخرت میں بھی بھلائی عطا کر اور ہمیں دوزخ کے عذاب  
 سے بچا اور نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل فرما اے  
 بڑی عزت والے اے بڑی بخشش والے اور تمام جہانوں کے  
 پالنے والے۔“

حجرِ اسود پر پہنچ کر اگر ممکن ہو تو بوسہ دیجئے ورنہ دور ہی سے استلام

کیجئے اور

بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ ط

”شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے اللہ سب سے بڑا ہے  
 اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔“

پڑھتے ہوئے آگے بڑھئے اور چوتھے چکر کی دعا شروع کر دیجئے۔

چوتھے چکر کی دعا

اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مُبْرُورًا وَسَعْيًا مَشْكُورًا  
وَذَبْنًا مَنفُورًا وَعَمَلًا صَالِحًا مَقْبُولًا وَتِجَارَةً  
لَنْ تَبُورَ يَا عَالِمَ مَا فِي الصُّدُورِ أَخْرِجْنِي  
يَا اللَّهُ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ اللَّهُمَّ إِنِّي  
أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ  
وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ وَالْفَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ  
بِرٍّ وَالْفُوزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ رَبِّ  
قِنِّعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي وَبَارِكْ لِي فِي مَا أَعْطَيْتَنِي  
وَاخْلُفْ عَلَيَّ كُلَّ غَائِبَةٍ لِي مِنْكَ  
بِخَيْرٍ

”اے اللہ میرے اس حج کو مقبول بنا اور اس کو کامیابی  
عطا فرما اور میرے گناہوں کی مغفرت کا ذریعہ بنا اور میرے  
ہر نیک عمل کو قبول فرما اور ایسی تجارت نصیب فرما جس میں  
کبھی نقصان نہ ہو۔ اے جاننے والے دلوں کے بھیدوں کے  
مجھے اندھیروں میں سے نکال کر ایمان و عمل صالح کی روشنی

کی طرف لے جا۔ اے اللہ مجھے اپنی رحمت کے حاصل ہونے کا طریقہ اور مغفرت کا ہر ذریعہ نصیب فرما اور ہر گناہ سے سلامتی اور ہر نیکی سے فائدہ اٹھانے کا خواہاں بنا دے اور جنت سے بہرہ ور ہونے کا اور دوزخ سے نجات پانے کا طلب گار بنا دے۔ اے میرے پروردگار جو روزی تو نے مجھے دی ہے اس پر قناعت بھی عطا کر اور جو نعمتیں تو نے مجھے عطا کی ہیں ان میں برکت بھی دے اور تو ہر غائب چیز یعنی اہل و عیال، مال، دولت پر خیر و برکت کے ساتھ میرا نگہبان بن جا۔“

## رُکنِ یمانی سے حجرِ اسود تک کی دُعا

رکنِ یمانی پر پہنچ کر آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھئے۔  
 رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ يَا عَزِيزُ يَا خَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط  
 ”اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا کر اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا اور نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل فرما اے بڑی عزت والے اے بڑی بخشش والے اور تمام جہانوں کے پالنے والے۔“

حجرِ اسود پر پہنچ کر اگر ممکن ہو تو بوسہ دیجئے ورنہ دور ہی سے استلام



بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

”شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔“

پڑھتے ہوئے آگے بڑھئے۔ اور پانچویں چکر کی دعا شروع کیجئے۔

### پانچویں چکر کی دُعا

اللّٰهُمَّ اَظْلَمَنِي تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ  
 اِلَّا ظِلُّ عَرْشِكَ وَلَا بَاقِيَ اِلَّا وَجْهَكَ وَاسْقِنِي مِنْ  
 حَوْضِ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 شَرِبَةً هَنِيئَةً مَّرِيئَةً لَا نَظْمًا بَعْدَهَا اَبَدًا ط  
 اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلْتَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَعُوذُ بِكَ  
 مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٌ  
 صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ  
 الْجَنَّةَ وَنَعِيمَهَا وَمَا يُقَرِّبُنِي اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ  
 اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ ط وَاَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا  
 يُقَرِّبُنِي اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ ط

”اے اللہ مجھے عرش کے سایہ کے نیچے اس روز جگہ دینا جس روز عرش کے سایہ کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا اور تیری ذات پاک کے سوا کوئی باقی نہ رہے گا اور مجھے اپنے نبی سیدنا محمد ﷺ کے حوض کوثر سے ایسا خوشگوار اور خوش ذائقہ شربت پلانا کہ اس کے بعد کبھی بھی پیاس نہ لگے۔ اے اللہ میں تجھ سے وہ بھلائیاں مانگتا ہوں جو تیرے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ نے تجھ سے مانگیں اور ان سب برائیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں جن سے تیرے پیارے نبی سیدنا محمد ﷺ نے پناہ مانگی ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے جنت اور اس کی نعمتوں کا سوال کرتا ہوں اور قول، فعل اور عمل کی ہر اس چیز کی توفیق مانگتا ہوں، جو مجھے اس کے قریب کر دے اور میں تجھ سے دوزخ کی آگ سے اور ہر اس چیز سے بھی جو مجھے قول، فعل اور عمل سے دوزخ کے قریب کر دے تیری پناہ مانگتا ہوں۔“

رُکنِ یمانی سے حجرِ اسود تک کی دُعا

رکنِ یمانی پر پہنچ کر آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھئے

رَبَّنَا اِتِّمِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ  
يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

”اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا کر اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا اور نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل فرما اے بڑی عزت والے اے بڑی بخشش والے اور تمام جہانوں کے پالنے والے۔“

حجرِ اسود پر پہنچ کر اگر ممکن ہو تو بوسہ دیتے ورنہ دور ہی سے استلام کیجئے اور

بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ط

”شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔“

پڑھتے ہوئے آگے بڑھئے اور چھٹے چکر کی دعا شروع کر دیجئے

چھٹے چکر کی دعا

اللَّهُمَّ إِنَّ لَكَ عَلَيَّ حُقُوقًا كَثِيرَةً فِيمَا بَيْنِي  
وَبَيْنَكَ وَحُقُوقًا كَثِيرَةً فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَ

خَلَقِكَ ۞ اللَّهُمَّ مَا كَانَ لَكَ مِنْهَا فَاغْفِرْهُ لِي  
 وَمَا كَانَ لِي لَخَلْقِكَ فَتَحَمَّلَهُ عَنِّي وَأَعْنِنِي بِجَلَدِكَ  
 عَنِ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنِ مَعْصِيَتِكَ وَ  
 بِفَضْلِكَ عَمَّجٍ سِوَاكَ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ ۞  
 اللَّهُمَّ إِنَّ بَيْتَكَ عَظِيمٌ وَوَجْهَكَ كَرِيمٌ  
 وَأَنْتَ يَا اللَّهُ حَلِيمٌ كَرِيمٌ عَظِيمٌ تَحِبُّ  
 الْعَفْوَ فَاغْفِرْ عَنِّي ۞

”اے اللہ مجھ پر تیرے بہت سے حقوق ہیں، جو میرے اور تیرے درمیان ہیں اور بہت سے وہ حقوق ہیں، جو میرے اور تیری مخلوق کے درمیان ہیں۔ اے اللہ ان میں سے جن کا تعلق مجھ سے ہے، تو ان کی کوتاہی کی مجھے معافی دے، اور جن کا تعلق مخلوق سے ہے تو ان کی معافی کا خود ذمہ لے لے اور مجھے رزقِ حلال دے کر حرام سے اور اپنی فرمانبرداری کی توفیق دے کر اپنی نافرمانی سے بچا اور اپنے فضل و کرم سے غیروں کا دست نگر نہ بنا اے وسیع مغفرت والے۔ اے اللہ بے شک تیرا گھر بڑی عظمت والا ہے اور تیری ذات بڑی کرم و بخشش والی ہے اور اے اللہ تعالیٰ تو بڑا بار بار، بڑے کرم والا،

بڑی عظمت والا ہے، تو معافی کو پسند کرتا ہے۔ اس لئے میری  
خطاؤں کو معاف فرما۔“

## رُکنِ یمانی سے حجرِ اسود تک کی دُعا

رکنِ یمانی پر پہنچ کر آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھئے

رَبَّنَا إِنِّي فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط

وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

”اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما

اور آخرت میں بھی بھلائی عطا کر اور ہمیں دوزخ کے عذاب

سے بچا اور نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل فرما اے

بڑی عزت والے اے بڑی بخشش والے اور تمام جہانوں کے

پالنے والے۔“

حجرِ اسود پر پہنچ کر اگر ممکن ہو تو بوسہ دیجئے ورنہ دور ہی سے استلام

کیجئے اور

بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

”شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے اللہ سب سے بڑا ہے

اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔“

پڑھتے ہوئے آگے بڑھئے اور ساتویں چکر کی دعا شروع کر دیجئے۔

ساتویں چکر کی دُعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا كَامِلًا وَيَقِينًا صَادِقًا وَرِزْقًا  
وَاسِعًا وَقَلْبًا خَاشِعًا وَلِسَانًا ذَاكِرًا وَرِزْقًا  
حَلَالًا طَيِّبًا وَتُوبَةً نَّصُوحًا وَتُوبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ  
وَرَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً بَعْدَ الْمَوْتِ  
وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ  
النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ ط رَبِّ زِدْنِي  
عِلْمًا وَالْحَقِّنِي بِالصَّالِحِينَ ط

”اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں، ایمان کامل اور سچا  
یقین اور رزق وسیع اور عاجزی کرنے والا دل اور ذکر کرنے  
والی زبان اور پاکیزہ حلال رزق اور سچی توبہ اور مرنے سے پہلے  
توبہ کی توفیق اور موت کے وقت آسانی اور مرنے کے بعد  
مغفرت اور رحمت اور حساب کے وقت معافی اور جنت کے  
حصول میں کامیابی اور دوزخ سے نجات، یہ سب کچھ تیری  
رحمت کے طفیل مانگتا ہوں اے بڑی عزت والے، اے بڑی  
مغفرت والے۔ اے میرے پروردگار میرے علم میں اضافہ  
کر اور مجھے نیک لوگوں میں شامل فرما۔“

## رُکنِ یمانی سے حجرِ اسود تک کی دُعا

رکنِ یمانی پر پہنچ کر آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھئے

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ يَا عَزِيزُ يَا عَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

”اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا کر اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا اور نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل فرما اے بڑی عزت والے اے بڑی بخشش والے اور تمام جہانوں کے پالنے والے۔“

حجرِ اسود پر پہنچ کر اگر ممکن ہو تو بوسہ دیجئے ورنہ دور ہی سے استلام

کیجئے اور

بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ

”شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے اللہ سب سے بڑا ہے

اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔“

پڑھتے ہوئے اب ملتزم کے پاس آجائیے۔ حجرِ اسود اور خانہ کعبہ

کی چوکھٹ کے درمیان جو جگہ ہے اسے ملتزم کہتے ہیں۔

## دُعاؤں کی کیفیت

نیت، طواف یا دیگر مقامات پر پڑھی جانے والی دُعاؤں کے عربی الفاظ اگر یاد نہ ہوں، تو جو بھی دل میں آئے، مانگیں۔ جس زبان میں جی چاہے، مانگیں اور یہ سمجھ کر مانگیں کہ رب کریم کے آستانہ پر پہنچ گیا ہوں۔ خداوند کریم خود تو اس سے بالاتر ہے، کہ ہم اس کا دامن تھام سکیں۔ ہماری نارسائی پر ترس کھا کر اس نے یہ گھر ہمارے لئے بنا دیا ہے، تاکہ اس کے دامن سے لپٹ کر اپنی آرزوئیں پیش کرنے کی جو تمنا ہمارے دل میں ہے، اسے ہم اس کے گھر کی چوکھٹ سے لپٹ کر پورا کر لیں۔

## مقام ملتزم

خانہ کعبہ کے دروازے اور حجر اسود والے گوشہ کے درمیان والی دیوار کو ملتزم کہتے ہیں۔ یہاں لپٹ کر رو کر دعائیں کی جاتی ہیں۔ دعا کی قبولیت کا مقام ہے۔ حضورؐ نے اس کے ساتھ لپٹ کر دعائیں مانگی تھیں۔

چونکہ ہر آدمی کی خواہش ہوتی ہے کہ وہاں جا کر دعا مانگے، اس لئے وہاں بھی بہت زیادہ بھیڑ ہوتی ہے اور اکثر لوگوں کے پیسے اور نقدی بھی وہاں گر جایا کرتی ہے، اس لئے پوری احتیاط کے ساتھ آگے بڑھیں، ورنہ کہیں بھی دعا مانگ لیں۔



## مقامِ ملتزم کی دُعا

اللَّهُمَّ يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ رِقَابَنَا وَ  
 رِقَابَ آبَائِنَا وَأُمَّهَاتِنَا وَإِخْوَانِنَا وَأَوْلَادِنَا  
 مِنَ النَّارِ يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَالْفَضْلِ وَلَمِنَ  
 وَالْعَطَاءِ وَالْإِحْسَانِ اللَّهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا  
 فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَأَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا  
 وَعَذَابِ الْآخِرَةِ اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ  
 عَبْدِكَ وَاقِفٌ تَحْتَ بَابِكَ مُلْتَزِمٌ بِاعْتَابِكَ  
 مُتَذَلِّقٌ بِبَيْنِ يَدَيْكَ أَرْجُو رَحْمَتَكَ وَأَخْشَى  
 عَذَابَكَ مِنَ النَّارِ يَا قَدِيمَ الْإِحْسَانِ اللَّهُمَّ  
 إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِي وَتَضَعِ وِزْرِي  
 وَتُصْلِحَ أَمْرِي وَتُطَهِّرَ قَلْبِي وَتُنَوِّرَ لِي فِي  
 قَبْرِي وَتَغْفِرَ لِي ذَنْبِي وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ  
 الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ أَمِينٌ

”اے اللہ، اے اس قدیم گھر خانہ کعبہ کے مالک! ہماری گردنوں کو، ہمارے باپ دادا کی گردنوں کو، ہماری ماؤں، ہمارے بھائیوں اور ہماری اولاد کی گردنوں کو، دوزخ کی آگ سے آزاد فرما۔“

اے صاحبِ جو دو کرم اور صاحبِ فضل و عطا! اے اپنے بندوں پر احسان کرنے والے، اے اللہ، ہمارے تمام کاموں کا انجام خیر کر اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے بچالے۔ اے اللہ میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے ہی بندے کا بیٹا ہوں، تیرے گھر کے دروازے کے زیر سایہ کھڑا ہوں۔ تیرے گھر کی چوکھٹ سے لپٹا ہوا ہوں۔ تیرے سامنے گریہ زاری کر رہا ہوں۔ تیری رحمت کا امیدوار ہوں اور تیرے عذابِ دوزخ سے ڈرتا ہوں۔ اے ہمیشہ احسان کرنے والے، اے اللہ بے شک میں تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ تیری حمد و ثنا کروں۔ تو تو اسے قبول فرماتے ہوئے بلندی پر اٹھالے اور میرے گناہوں کے بوجھ کو ہلکا کر دے اور میرے کاموں میں اصلاح فرما، اور میرے دل کو پاک صاف کر دے اور میری قبر کو روشن کر دے اور میرے گناہوں کو بخش دے اور میں تجھ سے جنت میں بلندی درجات کا سوال کرتا ہوں (اے اللہ قبول فرما)۔“

## مقامِ ابراہیم

مقامِ ملتزم پر دعائے مانگنے کے بعد مقامِ ابراہیم کے پاس دو رکعت نماز واجب طواف ادا کریں۔ مقامِ ابراہیم جنت کا ایک یا قوت ہے۔ اس کا رنگ سرخی مائل سفید ہے۔ جس میں سیاہ لکیریں نظر آتی ہیں۔ یہ تقریباً ۱۴ انچ مربع اور ۸ انچ موٹا ہے۔ اس پر کھڑے ہو کر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خانہ کعبہ کی دیواریں اوپر اٹھائی تھیں اور اسی پر کھڑے ہو کر لوگوں کو بیت اللہ کا حج کرنے کے لئے پکارا تھا۔

اس کے اوپر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاؤں کے نشانات ہیں۔ کناروں پر چاندی چڑھی ہوئی ہے۔ یہ پتھر شیشے کے ایک فریم میں خانہ کعبہ کے دروازے کے سامنے کچھ دیکھا ہوا ہے۔ طواف کے نفل پڑھنے کے بعد وہاں دعائیں لگیں۔

## مقامِ ابراہیم کی دُعا

اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّي وَعَلَانِيَتِي فَأَقْبِلْ  
مَعْدِرَتِي وَتَعْلَمُ حَاجَتِي فَأَعْطِنِي سُؤْلِي وَ  
تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي فَأَغْفِرْ لِي ذُنُوبِي ط اللَّهُمَّ  
إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا يُبَاشِرُ قَلْبِي وَيَقِينًا صَادِقًا  
حَتَّى أَعْلَمَ أَنَّه لَا يُصِيبُنِي إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي

وَرِضًا مِّنكَ بِمَا قَسَمْتَ لِي ۗ أَنْتَ وَلِيِّ فِي الدُّنْيَا  
 وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا ۖ وَالْحَقِّنِي بِالصَّالِحِينَ ط  
 اللَّهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا فِي مَقَامِنَا هَذَا ذَنْبًا إِلَّا  
 غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا حَاجَةً إِلَّا  
 قَضَيْتَهَا وَليْسِرْ تَهَا ۖ فَيَسِّرْ أُمُورَنَا وَاشْرَحْ  
 صُدُورَنَا وَنُورْ قُلُوبَنَا وَاخْتِمِ بِالصَّالِحَاتِ  
 أَعْمَالَنَا اللَّهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ ۖ وَالْحَقِّنَا  
 بِالصَّالِحِينَ غَيْرِ خَزَايَا وَلَا مَفْتُونِينَ ط اٰمِيْنَ  
 يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

”اے اللہ تو میری کھلی اور چھپی باتوں کو جانتا ہے۔ پس گناہوں کے بارے میں میری معذرت قبول فرما اور تجھے میری حاجت کا علم ہے تو میری حاجت کو پورا کر دے اور تو میرے نفسانی عیوب کو جانتا ہے۔ پس میری خطاؤں سے درگزر فرما۔ اے اللہ میں تجھ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں، جو میرے دل میں پیوست ہو جائے اور ایسا سچا یقین چاہتا ہوں کہ مجھے یقین آجائے کہ جو اچھی یا بری بات مجھے پیش آئے وہ میرے لئے پہلے سے مقدر تھی اور جو تو نے میری قسمت میں لکھ دیا ہے اس پر

رضائے کامل عطا فرما۔ تو ہی میرا کارساز ہے دنیا و آخرت میں۔ مجھے اسلام پر موت دے اور نیک بندوں کے ساتھ داخل فرما۔ اے اللہ ہمارا کوئی گناہ بھی ایسا نہ چھوڑ جس کو تو بخش نہ دے اور ہماری تمام دشواریوں اور غموں کو آسان فرما دے۔ اور ہمارے سینہ کو کھول دے اور ہمارے دلوں کو منور کر دے اور ہمارے تمام اچھے کاموں کو خیر و خوبی کے ساتھ انجام تک پہنچا۔ اے اللہ ہمیں حالت اسلام پر موت دے۔ اور اپنے نیک بندوں کے زمرے میں داخل فرما۔

اور دین دنیا میں رسوا ہونے سے اور فتنہ میں پڑنے سے محفوظ فرما اے سب جہانوں کے پروردگار قبول فرما۔ اور درود و سلام ہو اللہ تعالیٰ کا اس کے حبیب اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ اور ان کی آل پاک پر اور ان کے تمام اصحاب پاک پر۔“

## آبِ زمزم

زمزم کا پانی حضرت اسماعیل علیہ السلام کی یادگار ہے۔ اصل زمزم کا کنواں خانہ کعبہ کے مشرق کی جانب چند قدم کے فاصلے پر ہے جو پہلے کھلا تھا لیکن اب اس پر چھت ڈال کر ڈھانپ دیا گیا ہے اور اندر ہی اندر زمین کے نیچے سے بڑے بڑے پائپوں کے ذریعے اس کا پانی صفا پہاڑی کے سامنے مسجد حرام کے صحن کے نچلے حصے میں پہنچا دیا گیا ہے، وہاں

تل لگے ہوئے ہیں، واش بیسن اور کثیر تعداد میں ٹونٹیاں لگی ہوئی ہیں۔ لوگ بڑے مزے سے وہاں پانی پیتے ہیں اور ایک وقت میں سینکڑوں آدمی سیراب ہو سکتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے ”زمزم جس مقصد کے لئے پیا جائے وہی مقصد حاصل ہوتا ہے۔“

ملتزم پر دعائے مانگنے اور مقام ابراہیم پر نفل اور دعا سے فارغ ہونے کے بعد وہاں پر جا کر خوب سیر ہو کر پانی پیئیں اور یہ دعائے مانگیں۔

چاہ زمزم پر دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا

وَإِسْعَاءً وَشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ ط

”اے اللہ میں تجھ سے ”وسیع رزق“ ”نفع دینے والا علم“ اور ہر ”بیماری سے شفا“ کا طالب ہوں۔

سعی

آب زمزم پینے کے بعد حجر اسود کا ایک بار پھر استلام کریں اور سعی کیلئے جائیں۔ سعی صفا اور مروہ کے درمیان سات بار چلنے کو کہتے ہیں۔ حضرت ہاجرہ علیہا السلام کا صفا اور مروہ کے درمیان دوڑنا، اللہ تعالیٰ کو اتنا پسند آیا کہ ہر حاجی کے لئے ایسے ہی دوڑنا واجب کر دیا۔

سعی سے پہلے طواف کعبہ کرنا ضروری ہے۔ اگر کوئی طواف سے

پہلے سعی کر لے، تو معتبر نہ ہوگی۔ طواف کے بعد فوراً سعی شروع کر دینا ضروری نہیں۔ اگر تھکاوٹ یا کمزوری کی وجہ سے ذرا دم لے لے، تو کوئی حرج نہیں۔ سعی صفا سے شروع کر کے مروہ پر ختم کرتے ہیں۔ سعی کرنے سے پہلے حج یا عمرے کا احرام باندھنا واجب ہے۔

## سعی کی نیت

سب سے پہلے صفا پر چڑھ کر بیت اللہ شریف کی طرف دیکھیں اور سعی کی نیت کریں۔ اور یہ دعا پڑھیں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أُرِيدُ السَّعْيَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ  
سَبْعَةَ أَشْوَاطٍ لِيُجِيبَكَ الْكَرِيمُ فَيَسِّرَهُ  
لِي وَتَقَبَّلَهُ مِنِّي ط

”اے اللہ میں صفا اور مروہ کے درمیان سعی کے سات چکروں کی نیت کرتا ہوں محض تیری بزرگ ذات کے لئے اس کو میرے لئے آسان کر دے اور مجھ سے قبول فرما۔“

## سعی کرنے کا طریقہ

سعی کرنے کیلئے صفا پر چڑھیں اور بیت اللہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو جائیں اور دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک آسمان کی طرف اس طرح اٹھائیں جس طرح دعائیں اٹھاتے ہیں۔ اور تکبیر و کلمہ بلند

آواز سے پڑھیں اور درود شریف آہستہ پڑھیں اور خوب دل لگا کر دعا کریں کیونکہ یہ بھی دعا کے قبول ہونے کا مقام ہے۔ دعا یہ ہے۔

أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ آيَاتِ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ  
مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ ۝

”میں اسی سے شروع کرتا ہوں جس سے اللہ نے شروع

کیا ہے بیشک صفا مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔“

شمال مشرق کی جانب تقریباً چار سو میٹر دور دو چھوٹے چھوٹے پہاڑ تھے، جو اب کاٹ کر ہموار کر دیئے گئے ہیں۔ صرف نشان کے لئے کچھ پہاڑی حصہ دونوں طرف محفوظ کر دیا گیا ہے۔

صفا اور مروہ کے درمیان سات چکر لگا کر سعی کی جاتی ہے۔ سعی اس وقت درست مانی جائے گی جب سات چکر پورے ہوں، نیز ہر چکر صفا سے شروع کر کے مروہ پر ختم کیا جائے۔ صفا سے مروہ تک ایک چکر اور مروہ سے صفا تک دوسرا چکر مانا جائے گا۔

سعی کی نیت کرنا ضروری ہے۔ نیت کا دل سے تعلق ہوتا ہے، زبان سے بھی کہہ دے تو بہتر ہے۔ چلنے کی طاقت رکھنے والے پر چل کر سعی کرنا ضروری ہے۔ اوپر کے حصہ میں بھی سعی ہوتی ہے۔ صفا اور مروہ پر جب بھی چکر ختم کریں، اوپر چڑھ کر ذرا آرام کریں اور درج ذیل دعا پڑھیں۔



صفا / مروہ پر دُعا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ  
 وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ سُبْحَانَ  
 اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ  
 وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ  
 إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ وَصَدَقَتْ وَعْدُهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَأَعَزَّهُ  
 جُنْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ ط اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَتْبَاعِهِ إِلَى  
 يَوْمِ الدِّينِ ط اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدِيَّ وَالْحَمْدُ  
 لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ط

”اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے  
 اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لئے  
 تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔“

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے، اس  
 کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے۔ نیکی کرنے کی  
 طاقت اور گناہ سے بچنے کی توفیق صرف اللہ کی مدد سے ہی ہے  
 جو بلند شان اور عظمت والا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں،  
 وہ اکیلا ہے۔ اس نے اپنے وعدے کو سچا کر دیا، اور اپنے بندے  
 کی مدد کی اور اس کے لشکر کو غالب کیا اور اس اکیلے نے تمام

گروہوں کو شکست دی اور قیامت تک اللہ کی رحمتیں اور سلامتی ہو ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، آپ کی آل پاک پر، صحابہ کرام اور پیروی کرنے والوں پر۔ اے اللہ مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو بخش دے اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔“

صفا اور مروہ کے درمیان دعائیں

پہلا چکر صفا سے مروہ تک اور دعا

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا  
 وَسُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ الْكَرِيمِ بُكْرَةً  
 وَأَصِيلًا وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا  
 طَوِيلًا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا نُجْزِ وَعُدَّهُ  
 وَنَصْرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ لَا شَيْءَ  
 قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ ط يَحْيَى وَيُمَيْتٌ وَهُوَ حَيٌّ دَائِمًا  
 لَا يَمُوتُ وَلَا يَفُوتُ أَبَدًا بِبَيْدِهِ الْخَيْرُ وَإِلَيْهِ  
 الْمَصِيرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ط رَبِّ اغْفِرْ  
 رَحْمَةً وَاعْفُ وَتَكْرَمًا وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ ط  
 إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الْأَعَزُّ

اَلذِّكْرِ مَرَّطٌ رَبَّنَا مُجْتَنَانِ مِنَ النَّارِ سَالِمِينَ غَانِمِينَ  
 فَرِحِينَ مُسْتَبْشِرِينَ مَعَ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ الَّذِينَ  
 مَنْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ  
 وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَئِكَ رَفِيقًا  
 ذَالِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ عَلِيمًا لَا إِلَهَ  
 إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ  
 وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ط إِنَّ الصِّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ  
 شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ  
 عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا  
 فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ط

”اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب  
 سے بڑا ہے۔ اللہ یقیناً سب سے بڑا ہے۔ سب تعریفیں اللہ ہی  
 کے لئے ہیں۔ اللہ عظیم پاک و متزہ ہے۔ اور اللہ اپنی کریمانہ  
 صفات کے ساتھ موجود ہے اور صبح و شام اسی کی عظمت کا  
 اظہار ہوتا ہے۔ اور کچھ وقت کے لئے رات کو اس کو سجدہ کرو  
 اور بڑی رات تک اس کی پاکی بیان کرو۔ اللہ کے سوا کوئی  
 عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس نے اپنے وعدہ کو پورا  
 کر دیا اور اس نے اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اس اکیلے نے  
 لشکروں کو شکست دے دی۔ نہ تو کوئی شے اس سے پہلے تھی

اور نہ ہی بعد میں ہوگی۔ وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے۔ وہ ہمیشہ زندہ رہنے والی ذات ہے، اس کو نہ تو کبھی موت آئے گی اور نہ ہی وہ وفات پائے گا۔ اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور اس کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اے پروردگار ہمیں تو بخش دے، رحم فرما اور معاف کر دے اور عزت دے، اور درگزر فرما اس سے جسے تو جانتا ہے۔ بے شک تو وہ جانتا ہے جو ہم نہیں جانتے۔ اور تو یا اللہ سب سے زیادہ عزت اور بزرگی والا ہے۔ اے ہمارے پروردگار ہم کو آگ سے اس حال میں نجات دے کہ ہم صحیح سالم، کامیاب ہوں، خوش ہوں، تیرے نیک بندوں کے ساتھ خوش خبری دینے والے ہوں، جن پر اللہ نے انعام کیا وہ نبیوں، صدیقوں، شہیدوں اور صالح لوگوں میں سے ہوں، اور کس قدر عمدہ ہے اس کی یہ رفاقت۔ یہ لوگ ہیں کہ اللہ کی طرف سے ان پر فضل و کرم ہوگا۔ اور اللہ ان پر خبر رکھنے والا اور جاننے والا کافی ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ حق اور سچ ہے۔ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور ہم صرف اسی کے دین کے لئے خالص ہو کر اسی کی عبادت کرتے ہیں، اگرچہ کافر اس کو ناپسند ہی کریں۔

صفا اور مروہ شعائر اللہ میں سے ہیں۔ اس لئے جو شخص اس کے گھر کا حج کرے یا عمرہ کرے، تو اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں کا طواف کرے اور جو کوئی خوشی سے بھلائی کرے، تو بے شک اللہ تعالیٰ قدر دان، جاننے والا ہے۔“

## میلین اخضرین (دوسرے نشان)

ہر حاجی کو دو سبز سبتونوں جو صفا اور مروہ میں صفا کے قریب ہیں، وہاں جلدی سے گزرنا ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ جگہ نشیب میں تھی اور حضرت ہاجرہ علیہا السلام پانی کی تلاش میں دونوں پہاڑوں پر باری باری گئی تھیں اور اس نشیب سے تیز رفتاری سے گزری تھیں۔ عورتیں وہاں معمول کی رفتار سے چلیں۔

## دوسرا چکر مروہ سے صفا تک اور دعا

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ الَّذِي  
لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا وَلَا وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ  
فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِّنَ الدُّنْيَا وَكَبْرُهُ  
تَكْبِيرًا اللَّهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ فِي كِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ

اَدْعُونِي اسْتَجِبْ لَكُمْ دَعْوَانَا رَبَّنَا اِنَّا  
 سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ  
 فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكْفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا  
 وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ رَبَّنَا وَاِنَّا مَآ وَاَعَدُّتْنَا عَلٰى  
 رُسُلِكَ وَلَا نَخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَا تَخْلِفُ  
 الْمِيْعَادَ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اٰنَبْنَا وَاِلَيْكَ  
 الْمَصِيْرُ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا  
 بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًا لِلَّذِيْنَ  
 اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رُوْفٌ الرَّحِيْمُ رَبِّ اغْفِرْ  
 وَاَرْحَمْ وَاَعْفُ وَاَتَكْرَّمْ وَاَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ  
 اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ اللهُ الْاَعَزُّ  
 الْاَكْرَمُ اِنَّ الصَّفَا وَاَلْمُرُوَّةَ مِنْ شَعَابِرِ اللهِ فَمَنْ  
 حَجَّ الْبَيْتَ اَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَطَّوَّفَ  
 بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ

”اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب  
 سے بڑا ہے، اور تمام تعریفیں اسی کے لئے ہیں۔ اس کے سوا  
 کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ واحد اور یکتا ہے۔ ایسا بے نیاز

ہے کہ اس نے نہ تو اپنی بیوی بنائی اور نہ ہی اولاد، اور بادشاہی میں اس کا کوئی شریک نہیں اور نہ ہی ذلت کے وقت اس سا کوئی مددگار ہے اور اس کو بڑا جان کر اس کی بڑائی بیان کر۔ یا اللہ تو نے اپنی نازل کردہ کتاب قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے کہ تم مجھے ہی پکارو میں تمہاری پکار سنتا اور دعا قبول کرتا ہوں۔ اے ہمارے رب ہم نے تجھے ہی پکارا ہے، اس لئے ہمیں بخش دے جیسا کہ تو نے ہمیں حکم دیا ہے۔ بے شک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔ اے ہمارے رب ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا کہ وہ یہ آواز دیتا ہے کہ اپنے رب پر ایمان لے آؤ۔ سو ہم ایمان لے آئے ہیں۔ اے ہمارے رب ہمارے گناہ اب بخش دے اور ہماری برائیاں ہم سے دور کر دے اور نیک لوگوں کے ساتھ ہمیں موت دے۔ اے ہمارے رب جو تو نے اپنے رسولوں کے واسطے سے ہمارے ساتھ وعدہ کیا تھا وہ ہمیں عطا کر اور ہم کو قیامت کے دن رسوا نہ کرنا۔ بے شک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔ اے رب ہمارے ہم نے تجھ پر ہی بھروسہ کیا ہے اور تجھ سے ہی آس، امید رکھی ہے اور تیری ہی طرف ہم نے لوٹ کر جانا ہے۔

اے رب ہمارے ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی بخش دے جو ایمان کے ساتھ ہم سے آگے جا

چکے ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہمارے دلوں میں کھوٹ نہ پیدا کر دے۔ اے ہمارے رب بے شک تو بڑا مہربان رحم کرنے والا ہے۔ اے ہمارے رب ہمیں بخش دے، ہم پر رحم فرما اور معاف کر دے اور عزت دے اور ہم سے درگزر فرما اس سے جسے تو جانتا ہے۔ بے شک تو وہ جانتا ہے جو ہم نہیں جانتے۔ اور تو یا اللہ سب سے زیادہ عزت اور بزرگی والا ہے۔ صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ اس لئے جو شخص بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں کا طواف کرے اور جو کوئی خوشی سے بھلائی کرے تو بے شک اللہ تعالیٰ قدر دان، جاننے والا ہے۔“

### تیسرا چکر صفا سے مروہ تک اور دعا

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ الْحَمْدُ رَبَّنَا  
 اَسْمِعْ لَنَا نُورَنَا وَ اغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ عَاقِلٌ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْخَيْرَ كُلَّهُ عَاجِلَهُ وَ آجِلَهُ  
 وَ اسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِي وَ أَسْأَلُكَ رَحْمَتَكَ يَا أَرْحَمَ  
 الرَّاحِمِينَ رَبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ اعْفُ وَ تَكْرَمُ  
 وَ تَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ إِنَّكَ



أَنْتَ اللَّهُ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا وَلَا تَزُغْ  
 قَلْبِي بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِي وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً  
 إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي  
 وَبَصَرِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ  
 مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي  
 كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ  
 الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ  
 وَبِمَعَا فَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا  
 أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ  
 فَالْحَمْدُ حَتَّى تَرْضَى ط إِنَّ الصِّفَا وَالْمَرْوَةَ  
 مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا  
 جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا  
 فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ط

”اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب  
 سے بڑا ہے، اور سب تعریفیں اسی کے لئے ہیں۔ اے ہمارے  
 رب ہمارے لئے ہمارے نور کو پورا فرما دے اور ہمیں بخش  
 دے، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ یا اللہ میں تجھ سے ہر چیز

کی بھلائی چاہتا ہوں، اس کو ابھی کر دے یا بعد میں کر دے۔  
 میں تجھ سے اپنے گناہ کی معافی چاہتا ہوں۔ اے سب سے  
 زیادہ رحم کرنے والے میں تجھ سے تیری رحمت کا سوال کرتا  
 ہوں۔ اے ہمارے رب ہمیں بخش دے، ہم پر رحم فرما اور  
 معاف کر دے اور عزت دے اور درگزر فرما۔ اس سے جسے تو  
 جانتا ہے بے شک تو وہ جانتا ہے جو ہم نہیں جانتے۔ اور تو یا اللہ  
 سب سے زیادہ عزت اور بزرگی والا ہے۔ اے رب تو میرے  
 علم میں اضافہ کر۔ اور مجھ کو ہدایت دینے کے بعد میرے دل  
 میں کھوٹ پیدا نہ کر۔ اور اپنی طرف سے مجھے رحمت عطا کر۔  
 بے شک تو سب سے زیادہ عطا کرنے والا ہے، یا اللہ مجھ کو  
 میری آنکھ اور کان میں عافیت دے، تیرے سوا کوئی عبادت  
 کے لائق نہیں، یا اللہ میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا  
 ہوں۔ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ تو پاک ہے  
 میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔ یا اللہ میں تیرے نام کے  
 ساتھ کفر سے اور فقر سے پناہ مانگتا ہوں۔ یا اللہ تیری رضا  
 مندی کے ذریعے تیرے غصے سے اور تیری دائمی حفاظت  
 کے ذریعے تیری سزا سے میں پناہ مانگتا ہوں۔ اور اس بات  
 سے بھی تیری پناہ میں آتا ہوں کہ تیری اتنی تعریف نہ  
 کر سکوں جتنی کہ تو نے خود اپنی تعریف کی ہے۔ تمام تعریفیں

تیرے ہی لئے ہیں، یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے۔ صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ اس لئے جو شخص بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں کا طواف کرے اور جو کوئی خوشی سے بھلائی کرے تو بے شک اللہ تعالیٰ قدر دان، جاننے والا ہے۔“

چوتھا چکر مروہ سے صفا تک اور دعا

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَأَعُوذُ بِكَ  
 مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ مَا تَعْلَمُ  
 إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ  
 الْحَقُّ الْمُبِينُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ الصَّادِقُ الْوَعْدِ  
 الْأَمِينُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ كَمَا هَدَيْتَنِي لِلْإِسْلَامِ  
 أَنْ لَا تَنْزِعَهُ مِنِّي حَتَّى تَتَوَفَّانِي وَأَنَا مُسْلِمٌ  
 اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَفِي  
 بَصَرِي نُورًا اللَّهُمَّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَلَيِّزْ لِي  
 أَمْرِي وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ وَسَاوِسِ الصَّدُوشَاتِ  
 الْأَمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ

شَرِّ مَا يَلْبِغُ فِي الْيَلِّ وَشَرِّ مَا يَلْبِغُ فِي النَّهَارِ وَمِنْ  
 شَرِّ مَا تَهْتَبُ بِهِ الرِّيحُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 سُبْحَانَكَ مَا عِبَدْتُكَ حَقَّ عِبَادَتِكَ يَا اللَّهُ سُبْحَانَكَ  
 مَا ذَكَرْنَاكَ حَقَّ ذِكْرِكَ يَا اللَّهُ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ  
 وَاعْفُ وَتَكْرَمُ وَتَجَاوِزْ عَمَّا تَعْلَمُ إِنَّكَ تَعْلَمُ  
 مَا لَا نَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ إِنَّ  
 الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ  
 أَوْ اعْتَمَرَ مِنْ تَطَوُّعٍ خَيْرٌ أَمَّا إِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ

”اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔ یا اللہ میں تجھ سے وہ بھلائی مانگتا ہوں جس کو تو جانتا ہے اور تجھ سے برائی سے پناہ مانگتا ہوں جس کو تو جانتا ہے۔ اور ہر چیز کی بخشش مانگتا ہوں جس کو تو جانتا ہے۔ یقیناً تو پوشیدہ چیزوں کو جاننے والا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، جو بادشاہ ہے اور واضح حق ہے، محمد اللہ کے رسول ہیں، جو وعدے کے سچے، امانت دار ہیں، یا اللہ جیسا کہ تو نے مجھے اسلام کی ہدایت دی ہے، میں تجھ سے یہ بھی مانگتا ہوں کہ یہ مجھ سے میری

موت سے پہلے چھین نہ لینا۔ مجھے موت آئے تو اس حال میں کہ میں مسلمان ہوں۔ اے پروردگار، میرے دل، کانوں آنکھوں اور سینے میں نور بھر دے، یا اللہ میرا سینہ کھول دے اور میرے معاملات کو آسان کر دے۔ اور میں سینے کے وسوسوں، معاملات کی خرابی اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس چیز کے شر سے جو رات میں داخل ہوتی ہے، اور اس چیز کے شر سے جو دن میں داخل ہوتی ہے اور اس چیز کے شر سے جس کو ہوائیں اڑاتی ہیں، اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے، رحم فرما۔ یا اللہ تو ہر عیب سے پاک ہے۔ ہم سے تیری عبادت کا حق ادا نہیں ہو سکا۔ یا اللہ تو ہر عیب سے پاک ہے، ہم تیرے ذکر کا حق ادا نہیں کر سکے۔ اے پروردگار تو بخش دے، رحم فرما اور معاف کر دے۔ تو ہمیں عزت دے اور درگزر فرما اس سے جو تو جانتا ہے۔ یقیناً تو وہ جانتا ہے جو ہم نہیں جانتے۔ بے شک تو یا اللہ سب سے زیادہ عزت و تکریم والا ہے، بلاشبہ صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ اس لئے جو شخص بیت اللہ شریف کا حج یا عمرہ کرے اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ دونوں کا طواف کرے اور جو شخص خوشی سے بھلائی کرے تو بے شک اللہ تعالیٰ قدر دان، جاننے

والا ہے۔

پانچواں چکر صفا سے مروہ تک اور دُعا

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ  
 سُبْحَانَكَ مَا شَكَرْنَاكَ حَقَّ شُكْرِكَ يَا اللَّهُ ط اللَّهُمَّ  
 حَبِّبْ إِلَيْنَا الْإِيمَانَ وَزَيِّنْهُ فِي قُلُوبِنَا وَكِرْهُ إِلَيْنَا  
 الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِينَ ط  
 رَبِّ اغْفِرْ وَأَرْحَمْ وَأَعْفُ وَتَكْرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ  
 إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ ط  
 اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ط اللَّهُمَّ  
 اهْدِنِي بِالْهُدَى وَنَقِّنِي بِالتَّقْوَى ط وَاعْفِرْ لِي فِي  
 الْآخِرَةِ وَالْأُولَى ط اللَّهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ  
 وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ ط اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
 النِّعِيمَ الْمُقِيمَ الَّذِي لَا يَحُولُ وَلَا يَزُولُ أَبَدًا ط  
 اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا ط وَفِي بَصَرِي نُورًا ط وَفِي  
 لِسَانِي نُورًا ط وَعَنْ يَمِينِي نُورًا ط وَمِنْ فَوْقِي نُورًا ط  
 وَاجْعَلْ فِي نَفْسِي نُورًا ط وَعَظْمِي نُورًا ط رَبِّ اشْرَحْ

لِي صَدْرِي وَيَتَرِّبِي أَمْرِي ط إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ  
مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا  
جَنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا  
فَأِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ط

”اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔ یا اللہ تو ہر عیب سے پاک ہے۔ ہم تیرے شکر کا حق ادا نہیں کر سکے۔ یا اللہ تو ہر عیب سے پاک ہے۔ تیری شان کس قدر بلند ہے۔ یا اللہ تو ہر عیب سے پاک ہے۔ تیری شان کس قدر بلند ہے۔ یا اللہ ہمیں ایمان کی محبت عطا فرما اور ہمارے دلوں کو ایمان کی روشنی سے منور کر دے اور ہمیں کفر، فسق و فجور اور نافرمانی سے متنفر کر دے اور ہمیں ہدایت پانے والوں میں شامل فرما۔ اے ہمارے پروردگار تو بخش دے، رحم فرما اور معاف کر دے۔ ہمیں عزت دے اور درگزر فرما اس سے جو تو جانتا ہے۔ بے شک جو تو جانتا ہے وہ ہم نہیں جانتے۔ یقیناً تو اے اللہ سب سے زیادہ عزت و تکریم والا ہے، یا اللہ مجھے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو دوبارہ زندہ کرے گا۔ یا اللہ ہدایت کے ساتھ میری رہنمائی فرما اور پرہیزگاری کے





اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتُّقَى وَالعَفَافَ وَالعِزَّ  
 اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِي تَقُولُ وَخَيْرًا مِمَّا  
 تَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رِضَاكَ وَالجَنَّةَ  
 وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ سَخَطِكَ وَالنَّارِ وَمَا يُقَرِّبُنِي  
 إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ فِعْلٍ أَوْ عَمَلٍ اللَّهُمَّ بِبُورِكَ  
 اهْتَدَيْنَا وَبِفَضْلِكَ اسْتَفْنَيْنَا وَفِي كَنَفِكَ وَانْعَامِكَ  
 وَعَطَائِكَ وَاحْسَانِكَ أَصْبَحْنَا وَأَمْسَيْنَا أَنْتَ  
 الْأَوَّلُ فَلَا قَبْلَكَ شَيْءٌ وَالْآخِرُ فَلَا بَعْدَكَ شَيْءٌ  
 وَالظَّاهِرُ فَلَا شَيْءَ فَوْقَكَ وَالْبَاطِنُ فَلَا شَيْءَ  
 دُونَكَ نَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَلَّاسِ وَالكَسَلِ وَعَذَابِ  
 الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْغِنَى وَنَسْأَلُكَ الْفَوْزَ بِالجَنَّةِ  
 رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَكْرَّمْ وَتَجَاوَزْ  
 عَمَّا تَعْلَمُ إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ  
 اللَّهُ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ إِنَّ الصِّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ  
 شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتِ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ  
 أَنْ يُطَوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ  
 ”اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب

سے بڑا ہے۔ اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔  
 اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ اکیلا ہے،  
 اس نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا۔ اس نے اپنے بندے کی مدد کی،  
 اور اس اکیلے نے تمام لشکروں کو شکست دی۔ اللہ کے سوا کوئی  
 عبادت کے لائق نہیں۔ ہم اسی کے لئے دین کو خالص سمجھتے  
 ہوئے صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں، اگرچہ کافر اس کو  
 ناپسند ہی کریں۔ اے میرے پروردگار میں تجھ سے ہدایت  
 تقویٰ پاک و امنی اور غنا مانگتا ہوں۔ اے اللہ تیرے ہی لئے  
 وہ تعریفیں ہیں جو ہم کرتے ہیں اور اس سے بھی بہتر تعریفیں  
 ہیں جو ہم کہتے ہیں۔ یا اللہ میں تیری رضا اور جنت چاہتا ہوں،  
 اور تیرے غضب اور آگ سے پناہ چاہتا ہوں۔ اور ہر وہ چیز جو  
 قول، فعل اور عمل سے مجھے اس کے قریب کر دے۔

پروردگار تیرے نور ہی کے ذریعے ہم نے ہدایت پائی ہے  
 اور تیرے فضل ہی سے ہم غنی ہوئے اور تیرے انعام، عطا،  
 احسان اور مہربانی سے ہم نے صبح و شام کی ہے۔ تو ہی سب  
 سے اول ہے کہ تجھ سے پہلے کوئی چیز نہ تھی، تو ہی سب سے  
 آخر ہوگا کہ تیرے بعد کوئی چیز نہ ہوگی۔ تو ہی ظاہر ہے کہ  
 تیرے اوپر کوئی چیز نہیں، تو ہی باطن ہے کہ تیرے علاوہ کوئی  
 چیز نہیں۔ ہم تجھ ہی سے مفلسی، کاہلی، عذاب قبر اور توغمری

کے فتنہ سے پناہ مانگتے ہیں اور جنت میں کامیابی چاہتے ہیں۔  
 اے پروردگار تو بخش دے، رحم کر اور معاف کر دے،  
 تو ہمیں عزت دے اور درگزر فرما اس سے جو تو جانتا ہے۔ یقیناً  
 تو وہ جانتا ہے جو ہم نہیں جانتے۔ بیشک تو یا اللہ سب سے زیادہ  
 عزت و تکریم والا ہے۔ بلاشبہ صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں  
 سے ہیں، اس لئے جو شخص بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے، اس پر  
 کوئی گناہ نہیں کہ وہ دونوں کا طواف کرے اور جو شخص خوشی  
 سے بھلائی کرے تو بے شک اللہ تعالیٰ قدر دان، جاننے والا  
 ہے۔“

ساتواں چکر صفا سے مروہ تک اور دُعا

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ  
 لِلَّهِ كَثِيرًا اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيَّ الْإِيمَانَ وَزَيِّنْهُ فِي  
 قَلْبِي وَكَرِّهْ إِلَيَّ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنِي  
 مِنَ الرَّاشِدِينَ يَا رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَعْفُ  
 وَتَكْرَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ  
 إِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ اللَّهُمَّ اخْتِمْ  
 بِالْخَيْرَاتِ أَجَالَنا وَحَقِّقْ بِفَضْلِكَ أَمَالَنا وَسَهِّلْ

لِبُلُوغِ رِضَاكَ سُبُلَنَا وَحَسْبُنَا فِي جَمِيعِ الْأَحْوَالِ أَعْمَالُنَا  
 يَا مُنْقِدَ الْفُرْقَى ط يَا مُنْجِيَ الْهَلَكَى ط يَا شَاهِدَ كُلِّ  
 نَجْوَى ط يَا مُنْتَهَى كُلِّ شَكْوَى ط يَا قَدِيمَ الْإِحْسَانِ  
 يَا دَائِمَ الْمَعْرُوفِ ط يَا مَنْ لَا غِنَى بِشَيْءٍ عَنْهُ وَلَا  
 بُدَّ لِكُلِّ شَيْءٍ مِنْهُ ط يَا مَنْ رَزَقَ كُلَّ شَيْءٍ عَلَيْهِ  
 وَمَصِيرُ كُلِّ شَيْءٍ إِلَيْهِ ط اللَّهُمَّ إِنِّي عَائِدُ بِكَ  
 مِنْ شَرِّ مَا أَعْطَيْتَنَا وَمِنْ شَرِّ مَا مَنَعْتَنَا اللَّهُمَّ  
 تَوْفِنَا مُسْلِمِينَ وَالْحَقِّقْنَا بِالصَّالِحِينَ غَيْرَ خَزَايَا  
 وَلَا مَفْتُونِينَ ط رَبِّ لَيْسَ وَلَا تُعَسِّرْ رَبِّ أَسْمُ  
 بِالْخَيْرِ ط إِنَّ الصِّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ  
 فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ  
 يَطُوفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ  
 شَاكِرٌ عَلِيمٌ ط

”اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب  
 سے بڑا ہے۔ اور یقیناً اللہ سب سے بڑا ہے اور کثرت کے  
 ساتھ ساری تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہے، یا اللہ میرے لئے  
 ایمان کو محبوب بنا دے اور میرے دل میں اس کی چاہت پیدا

کردے اور میرے لئے کفر، فسق و فجور اور نافرمانی کو ناپسند بنا دے اور ہدایت پانے والوں میں شامل کر لے پروردگار تو بخش دے، رحم کر اور معاف کر دے اور ہمیں عزت دے اور درگزر فرما اس سے جو تو جانتا ہے یقیناً تو وہ کچھ جانتا ہے جو ہم نہیں جانتے۔ بے شک تو یا اللہ سب سے زیادہ عزت و تکریم والا ہے۔

اے پروردگار تو ہماری زندگیوں کا بھلائیوں کے ساتھ خاتمہ فرما۔ اور اپنی مہربانی سے ہماری امیدوں کو پورا کر دے اور اپنی رضامندی بھیج کر ہمارے راستے آسان کر دے اور تمام حالات و احوال میں ہمارے اعمال عمدہ بنا دے، اے غرق شدہ کو چلانے والے، اے ہلاک شدہ کو نجات دینے والے، اے ہر چھپی ہوئی چیز کو دیکھنے والے، اے منہائے ہر شکوہ شکایت، اے ازل ہی سے احسان کرنے والے، اے بھلائیوں کے قائم و دائم رکھنے والے، اے وہ ذات کریم کہ جس سے کسی چیز میں بے پروائی نہیں برتی جاسکتی اور ہر چیز میں اسی کی حاجت کی ضرورت ہے۔ اے وہ ذات اقدس کہ ہر چیز کا رزق اسی کے ذمہ ہے اور ہر چیز کو اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ اے پروردگار میں ہر اس برائی سے تیری پناہ میں آتا ہوں جو تیری طرف سے ہم تک پہنچے اور ہر اس برائی سے بھی جس کو

تو ہم سے روک دے تیری ہی پناہ چاہتا ہوں۔ اے پروردگار ہمیں مسلمان ہونے کی حالت میں وفات دینا اور ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ ملانا کہ نہ تو ہم رسوا ہوں اور نہ آزمائش میں پڑیں۔ اے ہمارے پروردگار ہمارے لئے آسانی پیدا فرما، ہمیں تنگی میں نہ ڈال۔ یارب تو بھلائی کے ساتھ خاتمہ کر۔ بلاشبہ صفا اور مروہ دونوں اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ اس لئے جو شخص بیت اللہ شریف کا حج یا عمرہ کرے اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ دونوں کا طواف کرے اور جو شخص خوشی سے بھلائی کرے تو بے شک اللہ تعالیٰ قدر دان جاننے والا ہے۔“

### بال کٹوانا اور احرام کھولنا

صفا اور مروہ کی سعی کے بعد آپ بال حلق کرالیں (منڈوالیں) یا قصر کرالیں (کٹوالیں) چوتھائی سر کا حلق یا بال چھوٹے کروانا واجب ہے۔ بعض لوگ چند بال کٹوالیتے ہیں یہ غلط ہے۔ اس کے بعد دو نفل پڑھ لیں یا نہادھو کر معمول کے مطابق کپڑے پہن لیں، یہ عمرہ مکمل ہو گیا۔ عورت کو بال منڈوانا جائز نہیں ہے بلکہ تمام سر کے بالوں یا چوتھائی سر کے بالوں سے لمبائی میں انگلی کے ایک پور کے برابر کاٹنے سے آسان طریقہ یہ ہے کہ چھیا کے کونے کو انگلی پر لپیٹ کر ایک پور سے کچھ زائد کاٹ لے۔ لیکن خیال رہے کہ کم از کم سر کے چوتھے حصے کے لٹکے ہوئے بال ایک پور سے کچھ زائد کاٹے جائیں۔

# مناسکِ حج

حج کا دوسرا دن  
۹ ذی الحجہ

فجر کی نماز منیٰ میں ادا  
کئے عرفات کو روانگی

ظہر کی نماز  
عرفات میں پڑھنی ہے

دو قوت عرفات

عصر کی نماز  
عرفات میں پڑھنی ہے

مغرب کے وقت مغرب کی نماز  
پڑھے بغیر مزدلفہ کو روانگی

مغرب اور عشاء کی نماز میں عشاء  
کے وقت مزدلفہ میں ادا کرنی ہیں

رات مزدلفہ میں  
قیام کرنا ہے

حج کا پہلا دن  
۸ ذی الحجہ

مکہ سے منیٰ کو روانگی

منیٰ میں آج کے دن

ظہر

عصر

مغرب

عشاء پڑھنی ہیں

رات منیٰ میں قیام

## ایک نظر ہیں

<p>حج کا پانچواں دن ۱۲ ذی الحجہ</p>	<p>حج کا چوتھا دن ۱۱ ذی الحجہ</p>	<p>حج کا تیسرا دن ۱۰ ذی الحجہ</p>
<p>صبح صادق تک منیٰ میں رمی کرنا زوال کے بعد سے</p>	<p>صبح صادق تک منیٰ میں رمی کرنا زوال کے بعد سے</p>	<p>مزدلفہ میں فجر کی نماز کے بعد منیٰ کو روانگی پہلے</p>
<p>پہلے چھوٹے شیطان کی</p>	<p>پہلے چھوٹے شیطان کی</p>	<p>پہلے بڑے شیطان کی رمی</p>
<p>پھر درمیانے شیطان کی</p>	<p>پھر درمیانے شیطان کی</p>	<p>پھر قربانی کرنا</p>
<p>پھر بڑے شیطان کی</p>	<p>پھر بڑے شیطان کی</p>	<p>پھر سر کے بال منڈانا یا کترانا</p>
<p>رمی کرنا ہے طواف زیارت اگر نہیں کیا تھا تو آج صبح سے پہلے ضرور کریں</p>	<p>رمی کرنا ہے طواف زیارت اگر کل نہیں کیا تھا تو آج کریں</p>	<p>پھر طواف زیارت کو متکھ جانا</p>
<p>۱۳ ذی الحجہ کو اگر قیام کا ارادہ ہے تو کنکریاں زوال سے پہلے ماری جاسکتی ہیں</p>	<p>رات منیٰ میں قیام</p>	<p>رات منیٰ میں قیام</p>

نوٹ :- اس کے علاوہ حج کے بقیہ دنوں میں روزمرہ کی طرح نمازیں ادا کریں۔  
طواف زیارت کا وقت ۱۰ ذی الحجہ کو فجر سے ۱۲ ذی الحجہ کو غروب آفتاب یعنی مغرب تک ہے۔  
طواف زیارت سے رات بھی ملتی ہے میں تاریخ ہوں تو بقیہ رات قیام کے لئے سنی پہلے جائیں۔



## حج کے پانچ دن منیٰ

۸ ذی الحجہ کو مکہ مکرمہ سے روانگی ہوگی۔

منیٰ مکہ مکرمہ سے تقریباً ۵ کلو میٹر دور ہے۔ یہ ایک چھوٹا سا شہر ہے جو پہاڑوں میں گھرا ہوا ہے۔ اور حج کے دنوں میں خیموں سے خوب آباد ہوتا ہے۔ سڑکیں پکی ہیں۔ وہاں معلموں کے خیموں کے لئے قطعات مخصوص کر دیئے جاتے ہیں۔ سڑکوں اور قطعوں کے باقاعدہ نام رکھے ہوئے ہیں۔ بجلی اور پانی کا معقول انتظام ہوتا ہے۔ جگہ جگہ بیت الخلاء اور وضو خانے تعمیر کئے گئے ہیں۔

منیٰ جانے کے لئے معلم بس کا انتظام کرتا ہے۔ چونکہ سعودی حکومت حاجیوں کے لئے ٹرانسپورٹ کا انتظام کرتی ہے، بھیر زیادہ ہوتی ہے۔ اس لئے بہتر یہ ہے کہ جوان اور ہمت والے حاجی پیدل جائیں۔ اور کمزوروں بوڑھوں اور عورتوں کو سواری پر جانے دیں۔ جانے سے پہلے معلم سے خیمہ کا کارڈ ضرور لے لیں، ورنہ تکلیف ہوگی۔

## منیٰ کو روانگی اور قیام

۸ ذی الحجہ کو حج تمتع کا احرام باندھیں۔ نماز فجر حرم میں ادا کریں۔

احرام وہیں باندھیں یا جائے رہائش پر جا کر باندھ لیں۔ پھر طلوع آفتاب کے بعد منی چلے جائیں، وہاں ایسے وقت تک پہنچ جائیں کہ نماز ظہر مستحب وقت پر ادا کر سکیں۔ رات منی میں گزار دیں اور وہاں پانچ نمازیں پوری کرنا سنت ہے۔ اگر بھیر کی وجہ سے رات کے کسی حصے میں بھی پہنچ جائیں، تو جائز ہے۔

### منیٰ کو روانہ ہوتے وقت دُعا

اللَّهُمَّ إِنَّا كَأَرْجُو وَنَلِكْ أَدْعُو وَارْزُقْنِي صَالِحَ  
عَمَلِي وَاعْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَأَسْتَغِيثُ بِكَ وَطَهِّرْ قَلْبِي  
وَفِكْرِي وَأَشْرِحْ لِي صَدْرِي وَتَسِّرْ لِي أَمْرِي وَعَافِنِي  
فِيمَا عَافَيْتَ وَأَمَّنْ عَلَيَّ بِمَا مَنَنْتَ بِهِ عَلَيَّ أَهْلِي  
طَاعَتِكَ إِنَّكَ عَلَيَّ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ إِنَّا  
تَوَجَّهْتُ وَوَجَّهْتُكَ الْكَرِيمَ أَرَدْتُ، فَاجْعَلْ ذَنْبِي مَغْفُورًا  
وَحَجَّتِي مَبْرُورًا إِنَّكَ عَلَيَّ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

”یا اللہ! میری امیدیں صرف تجھی پر لگی ہوئی ہیں اور  
صرف تجھی کو پکارتا ہوں۔ مجھ کو میرے عمل صالح کا توشہ  
عطا فرما۔ میرے گناہوں کو بخش دے اور میرے عیبوں پر  
پردہ ڈال دے۔ میرے دل و نظر اور فکر و سوچ کو پاک

کردے۔ میرے سینے کی گرہوں کو کھول دے۔ میرا معاملہ آسان کر دے اور مجھے ان لوگوں کی طرح عافیت دے جن کو تو نے عافیت دی ہے اور مجھ پر بھی اسی طرح احسان کر جس طرح تو نے اپنے اطاعت گزاروں پر احسان کیا ہے۔

بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

یا اللہ! تیری ہی طرف میرا دھیان ہے اور میں تیری ہی ذات کو چاہتا ہوں۔ میرے گناہ کو معاف کیا ہو اور میرے حج کو مقبول بنا دے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔“

منیٰ میں یہ دعا پڑھیں

سُبْحَانَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ عَرْشُهُ. سُبْحَانَ الَّذِي

فِي الْأَرْضِ مَوْطِنُهُ. سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْبَحْرِ سَبِيلُهُ

سُبْحَانَ الَّذِي فِي النَّارِ سُلْطَانُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي

الْجَنَّةِ رَحْمَتُهُ. سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْقَبْرِ قَضَائُهُ -

سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْهَوَاءِ رُوحُهُ سُبْحَانَ الَّذِي رَفَعَ

السَّمَاءَ سُبْحَانَ الَّذِي وَضَعَ الْأَرْضَ. سُبْحَانَ الَّذِي

لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَاءَ إِلَّا إِلَيْهِ ط

”پاک ہے وہ ذات جس کا عرش آسمان میں ہے۔ پاک

ہے وہ ذات کہ جس کی سیرگاہ زمین میں ہے۔ پاک ہے وہ

ذات جس کا راستہ سمندر میں ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کی شان قہاری کا ظہور و وزخ کی آگ میں ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کی رحمت جنت میں ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کا حکم قبر میں ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کی روح ہوا میں ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے آسمان کو بلند کیا۔ پاک ہے وہ ذات جس نے زمین کو بنایا۔ پاک ہے وہ ذات کہ جس کے سوا کوئی جائے پناہ اور جائے نجات نہیں ہے۔“

۸ اور ۹ ذی الحجہ کی درمیانی رات منیٰ میں گزارنے کے بعد ۹ ذی الحجہ کو عرفات کے لئے روانگی ہوتی ہے۔

## عرفات

عرفات وہ میدان ہے، جہاں حضرت آدمؑ اور حضرت حوٰءؑ کا جدائی کے بعد ملاپ اور ملاقات ہوئی تھی۔ یہ میدان منیٰ سے تقریباً ۱۰ کلومیٹر ہے۔ سڑکیں کشادہ اور پختہ بنادی گئی ہیں۔ منیٰ اور عرفات کے راستے میں سے مزدلفہ آتا ہے، جو جاتے ہوئے ایک طرف رہ جاتا ہے۔ مسجد نمرہ کا کچھ حصہ عرفات کی حدود سے باہر ہے وہاں وقوف کرنے سے حج نہیں ہوتا۔ عرفات میں بھی معلموں کے مخصوص خیمے ہوتے ہیں دوپہر کو سرکاری طور پر تمام حجاج کے لئے ضیافت کا اہتمام ہوتا ہے۔

## عرفات کو روانگی اور قیام

۹ ذی الحجہ کو طلوع آفتاب کے بعد عرفات کے لئے روانہ ہو جائیں۔ اس سے پہلے عرفات جانا خلاف سنت ہے۔ ۹ ذی الحجہ کو زوال آفتاب کے بعد سے ۱۰ ذی الحجہ کی صبح صادق تک کچھ وقت کے لئے عرفات کے میدان میں قیام کرنا، خواہ وہ تھوڑی دیر کے لئے ہو حج کا رکن اعظم ہے اور اصل حج یہی ہے۔ اگر ممکن ہو تو مسجد نمرہ میں ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے امام کے ساتھ باجماعت ادا کریں۔ نمازوں سے پہلے امام حج کا خطبہ دیتا ہے۔ جس کا سننا سنت ہے۔ اگر بھیرہ کی وجہ سے مسجد نہ جا سکیں، تو اس صورت میں اپنے خیمے میں ظہر اور عصر کی نمازیں اپنے اپنے وقت پر باجماعت ادا کریں۔ بوڑھوں، مریضوں اور عورتوں کو وہاں جانا بھی نہیں چاہئے، کیونکہ گم ہو جانے یا گر پڑنے کا احتمال ہے۔ حیض و نفاس والی عورتیں نہ نماز پڑھیں، نہ قرآن کریم کو ہاتھ لگائیں، صرف دعائیں پڑھتی رہیں، وہ ثواب میں برابر کی شریک ہیں۔ سورج غروب ہونے سے پہلے عرفات سے نکلنا جائز نہیں۔ یہاں مغرب کا وقت ہونے کے باوجود نماز مغرب ادا نہیں کی جائے گی، بلکہ وہ مزدلفہ میں پہنچ کر نماز عشاء کے ساتھ پڑھی جائے گی۔

## عرفات کو جاتے ہوئے دُعا

عرفات کو جاتے ہوئے راستہ میں تلبیہ، استغفار اور درود شریف

کے علاوہ یہ دعا پڑھیں۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا خَيْرَ عُدْوَةٍ غَدَوْتُهَا قَطُّهُ وَأَقْرَبَهَا  
مِنْ رِضْوَانِكَ وَأَبْعَدُهَا مِنْ سَخَطِكَ ۝ اللَّهُمَّ  
إِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَوَجَّهْتُكَ أَرَدْتُ  
فَاجْعَلْ ذَنْبِي مَغْفُورًا وَحَاجَّتِي مَبْرُورًا وَارْحَمْنِي  
وَلَا تُخَيِّبْنِي وَبَارِكْ لِي فِي سَفَرِي وَأَقْضِ بَعْرَفَاتِ  
حَاجَّتِي إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ط

”اے اللہ میری تمام صبحوں سے اس صبح کو بہترین  
کردے اور اس کو اپنی رضامندی سے بہت قریب کر دے اور  
اس کو اپنے غصے سے بہت دور کر دے۔ اے اللہ میں تیری  
طرف متوجہ ہوں اور تجھ ہی پر بھروسہ رکھتا ہوں، اور تیری  
ذات کو چاہتا ہوں۔ پس میرے گناہوں کو بخش دے اور حج کو  
قبول کر اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے محروم نہ کر اور میرے سفر  
میں برکت ڈال اور عرفات میں میری حاجت پوری کر۔ بے  
شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔“

عرفات میں داخل ہوتے وقت کی دعا

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ تَبَاهَى بِهِ الْيَوْمَ مَلَائِكَتَكَ

إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ط

”اے اللہ مجھے ان لوگوں میں کر لے، جن پر تو آج کے دن فرشتوں کے سامنے فخر کرتا ہے، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔“

وقوفِ عرفات کی دعا

عرفات میں وقوف کے وقت جس قدر ذکر و دعا ہو سکے، پورے خشوع و خضوع کے ساتھ کریں۔ ایسے وقت قسمت سے ہی ہاتھ آتے ہیں۔ حضور نبی کریم ﷺ نے عرفات میں یہ دعا پڑھی ہے۔

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَ لِلَّهِ الْحَمْدُ وَ لِلَّهِ  
الْحَمْدُ وَ لِلَّهِ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ حْدَهُ لَا شَرِيكَ  
لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ ط اللَّهُمَّ اهْدِنِي بِالْهُدَى  
وَ نَقِيَّتِي وَ اعْتَصِمْنِي بِالتَّقْوَى وَ اغْفِرْ لِي فِي الْآخِرَةِ  
وَ الْأُولَى ط اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ حِجًّا مَبْرُودًا وَ ذَنْبًا مَغْفُورًا ط  
اللَّهُمَّ لَكَ صَلَاتِي وَ نُسُكِي وَ مَحْيَايَ وَ مَمَاتِي وَ إِلَيْكَ  
مَأْتِي ط اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ  
سُوسَةِ الصَّدْرِ وَ شَتَاتِ الْأَمْرِ ط اللَّهُمَّ اهْدِنَا  
بِالْهُدَى وَ زَيْنًا بِالتَّقْوَى وَ اغْفِرْ لَنَا فِي الْآخِرَةِ وَ الْأُولَى

اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا مُبَارَكًا اللَّهُمَّ  
 أَمَرْتَنِي بِالدُّعَاءِ وَلَكَ الْإِجَابَةُ وَإِنَّكَ لَا تُخْلِفُ  
 وَعْدَكَ اللَّهُمَّ مَا أَحْبَبْتَ مِنْ خَيْرٍ فَأَحِبَّهُ إِلَيْنَا  
 وَكَيْبَرُهُ لَنَا وَمَا كَرِهْتَ مِنْ شَرٍّ فَكْرِهْهُ إِلَيْنَا وَجَنِّبْنَا عَنْهُ  
 وَلَا تَنْزِعْ مِنَّا الْإِسْلَامَ بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا لِإِلَهِ إِلَّا  
 اللَّهَ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي  
 وَيُمِيتُ وَمَوْعِدُهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي  
 صَدْرِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا وَفِي  
 قَلْبِي نُورًا اللَّهُمَّ اشرح لي صدري ويسر لي أمري  
 وأعوذ بك من وساوس القصد وتشتت الأمر وعذاب  
 القبور ربنا اتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة  
 وقنا عذاب النار اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا  
 سَأَلَكَ بِهِ نَبِيُّكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ  
 نَبِيُّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا وَ  
 إِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ  
 رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ



دُعَاءِ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ  
يَقُومُ الْحِسَابُ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا  
رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ  
وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ  
رَؤُوفٌ رَحِيمٌ رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَتُبُّ  
عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ الثَّوَابُ الرَّحِيمُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ  
إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ وَتَرَى

مَكَانِي وَتَسْمَعُ كَلَامِي وَتَعْلَمُ سِرِّي وَعَلَا نِيَّتِي وَلَا يَخْفَى  
عَلَيْكَ شَيْءٌ مِنْ أَمْرِي وَأَنَا الْبَائِسُ الْفَقِيرُ الْمُسْتَفِئْتُ  
الْمُسْتَجِيرُ الْوَحِيدُ الْمَشْفِقُ الْمَقْرُّ الْمَعْتَرِفُ بِذَنْبِي  
أَسْأَلُكَ مَسْأَلَةَ الْمَسْكِينِ وَأُتْبِهَلُ إِلَيْكَ ابْتِهَالُ الْمَذْنِبِ  
الذَّلِيلِ وَأَدْعُوكَ دُعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِيرِ مِنْ خَضَعَتْ  
لَكَ رَقَبَتَهُ وَفَاضَتْ عَيْنَاهُ وَنَحَلَ لَكَ جَسَدَهُ وَرَعِمَ  
لَكَ أَنْفَهُ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي بِدُعَاؤِكَ شَقِيًّا وَكُنْ  
لِي رَؤُوفًا رَحِيمًا يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِينَ وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِينَ  
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ ہی کے لئے سب تعریف ہے۔ اللہ ہی کے لئے سب تعریف ہے، اللہ ہی کے لئے سب تعریف ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ حکومت اور سب تعریف اسی کے لئے ہے۔ یا اللہ مجھے سیدھی راہ دکھا اور مجھے گناہوں سے پاک کر دے اور تقویٰ کو مضبوطی سے پکڑنے والا بنا اور مجھے دنیا و آخرت میں بخش دے۔ یا اللہ میرے اس حج کو مقبول بنا۔ اور گناہ کو بخشا ہو ابنا دے۔ یا اللہ میری نماز، میری عبادت و قربانی میری زندگی اور موت، تیرے ہی لئے ہے اور آخر کار میرا ٹھکانہ بھی تیری ہی طرف ہے۔ یا اللہ قبر کے عذاب، دل کے وسوسوں اور معاملات کی پریشانی سے تیری ہی پناہ چاہتا ہوں۔ یا اللہ ہدایت کے ساتھ ہماری راہنمائی فرما اور ہمیں پرہیزگاری کے ساتھ آراستہ کر اور ہمیں دنیا و آخرت میں بخش دے۔ اے اللہ تعالیٰ تو نے مجھے دُعا کرنے کا حکم فرمایا ہے اور قبول کرنا تیرے اختیار میں ہے اور تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ یا اللہ تو جس بھلائی کو اچھا سمجھتا ہے اس کو ہمارے لئے محبوب بنا اور

اس کو ہمارے لئے آسان کر دے اور جس برائی کو تو مکروہ سمجھتا ہے اس کو ہمارے لئے قابلِ نفرت بنا دے اور ہمیں اس سے دور رکھ اور ہدایت دینے کے بعد ہم سے اسلام نہ چھین۔ اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اس کی بادشاہی ہے اور اسی کے لئے سب تعریف ہے۔ وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ کریم میرے سینے، کانوں آنکھوں اور دل میں نور بھر دے۔ میرے اللہ میرا سینہ کھول دے اور میرے معاملات کو آسان کر دے اور میں سینے کے وسوسوں، معاملات کی خرابی اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں، اس چیز کے شر سے جو رات میں داخل ہوتی ہے اور اس چیز کے شر سے جو دن میں داخل ہوتی ہے اور اس چیز کے شر سے جس کو، ہوائیں اڑاتی ہیں اور زمانہ کے حوادث کے شر سے، اللہ کریم ہمیں دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا کر اور آگ کے عذاب سے بچا۔

اے اللہ میں تجھ سے بھلائی چاہتا ہوں جو تجھ سے تیرے نبی نے مانگی ہے، اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے پر ظلم کیا اگر تو ہمیں نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم خسارہ اٹھانے والے ہوں گے۔ اے میرے پروردگار مجھے نماز قائم

کرنے والا بناوے اور میری اولاد کو بھی۔ اے میرے پروردگار ہماری دعا قبول فرما۔ اے ہمارے رب بخش دے مجھے اور میرے ماں باپ اور مومنوں کو جس دن قیامت قائم ہوگی۔

اے میرے پروردگار میرے والدین پر رحم فرما، جس طرح انہوں نے مجھے چین میں پالا ہے۔ اے ہمارے پروردگار ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی بخش دے، جو ہم سے پہلے ایمان کے ساتھ گزر گئے ہیں اور ایمان والوں کے متعلق ہمارے دل میں کینہ نہ ڈال۔

اے ہمارے پروردگار بے شک تو مہربان، رحم کرنے والا ہے۔ اور توبہ قبول کر کے ہم پر رجوع کر۔ بے شک تو توبہ قبول کرنے والا اور بڑا مہربان ہے۔ نہیں ہے طاقت نیکی کی اور نہ گناہ سے بچنے کی سوائے اللہ تعالیٰ کی مدد کے، جو بلند شان والا اور با عظمت ہے۔

اے اللہ بے شک تو جانتا ہے اور میری قیام گاہ کو دیکھتا ہے اور میرے کلام کو سنتا ہے اور میرے ظاہر اور باطن کو جانتا ہے اور میرے کاموں میں سے کوئی چیز بھی تجھ سے پوشیدہ نہیں ہے اور میں نہایت مفلس فریاد کرنے والا ایک فقیر ہوں۔ نیز میں پناہ چاہنے والا، ڈرنے والا، اپنے گناہوں

کا اعتراف کرنے والا اور اقرار کرنے والا ہوں۔ میں تجھ سے مسکین فقیر کی طرح سوال کرتا ہوں اور ایک ذلیل گنہگار کی طرح تیرے سامنے آہ و زاری کرتا ہوں اور تجھ سے دُعا مانگتا ہوں، ایک ڈرنے والے اندھے کی طرح جس کی گردن تیرے لئے جھکی ہوئی ہو اور اس کی آنکھیں آنسو بہاتی ہوں اور جس کا جسم تیری یاد میں لاغر ہو گیا ہو اور اس کی ناک تیرے لئے خاک آلودہ ہو گئی ہو۔ اے اللہ مجھے اپنے آگے دعا مانگنے سے بے نصیب نہ کرنا اور تو میرے حق میں مہربان رحم کرنے والا بن جا۔ اے سب مسئولین (سوال کئے ہوؤں) سے بہتر اور اے سب بخشش کرنے والوں سے بہتر۔ اے رحم کرنے والوں سے بہتر، اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔ اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، جو سارے جہان کا پالنے والا ہے (الہی قبول فرما)۔“

یہ دُعا پڑھنی بھی مناسب ہے۔

اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ هَذَا آخِرَ عَهْدِي مِنْ هَذَا الْمَوْقِفِ الْعَظِيمِ  
وَارْزُقْنِي الرِّجُوعَ إِلَيْهِ مَرَّاتٍ كَثِيرًا بِلَطْفِكَ الْعَمِيمِ وَجَعَلَنِي  
مُقْبِلًا مَرُوعًا مُسْتَجَابَ الدُّعَاءِ قَائِمًا بِابْنِ الْقَبُولِ وَالرِّضْوَانِ  
وَالْتَجَاؤِ وَالْغُفْرَانِ وَالرِّزْقِ الْحَلَالِ الْوَاسِعِ وَبَارِكْ لِي فِي أَهْلِي

وَأَوْلَادِي رَبَّنَا اتِّقَانِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا  
عَذَابَ النَّارِ، وَاعْفُوكُنَا وَلِوَالِدِينَا وَذُرِّيَّتِنَا وَإِخْوَانِنَا وَأَهْلِينَا  
وَالْمَحَاضِرِينَ وَالْغَائِبِينَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ  
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ۝

”یا اللہ اس عظیم الشان مقام کی زیارت کو میرے لئے  
آخری زیارت نہ کر دینا اور اپنی عام مہربانی کے طفیل بار بار اس  
کی طرف لوٹنا نصیب فرما، اور مجھے بنادے کامیاب رحم کیا  
ہوا، مستجاب الدعوات۔ اور خوشنودی اور درگزر، بخشش اور  
وسیع حلال روزی میں بھی کامیاب کر دے اور مجھے میرے  
اہل، مال اور اولاد میں برکت دے۔ اے رب ہمارے ہمیں  
دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا کر اور ہمیں جہنم کے عذاب سے  
چھ اور اپنی رحمت سے بخش دے ہمیں اور ہمارے ماں، باپ،  
دادا کو اور ہماری اولادوں کو اور ہمارے بھائیوں کو اور ہماری  
بیویوں کو اور حاضرین اور ان لوگوں کو جو یہاں نہیں ہیں اور وہ  
سب مسلمان ہیں۔“

اللہ تعالیٰ کا درود و سلام ہو، ہمارے سردار حضرت  
محمد ﷺ اور آپ کی آل پاک اور تمام صحابہ کرامؓ پر۔“

## جبلِ رحمت کی دُعا

جبلِ رحمت پر چڑھنے کی ضرورت نہیں۔ اس کے دامن میں وہی دعا مانگیں جو منیٰ میں مانگی جاتی ہے۔

۹ ذی الحجہ کو بعد از مغرب مزدلفہ کو روانگی اور قیام

۹ ذوالحجہ کو غروب آفتاب کے بعد عرفات سے مزدلفہ روانہ ہوں اور وہاں جا کر قیام کریں۔ مزدلفہ کو جاتے ہوئے راہ میں یہ دعا پڑھیں۔

اللَّهُمَّ اَلَيْكَ اَفْضْتُ وَمِنْ عَدَا اَبِكَ اَشْفَقْتُ وَاِلَيْكَ

رَغِبْتُ وَمِنْ سَخَطِكَ رَهَبْتُ فَاَقْبَلْ نُسُكِي وَاَعْظِمْ

اَجْرِي وَتَقَبَّلْ تَوْبَتِي وَاَرْحَمْ تَضَرُّعِي وَاَسْتَجِبْ

دُعَائِي وَاَعْطِنِي سُؤْاِلِي يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ه

”اے میرے پروردگار! میں تیری طرف حاضر ہوں اور

تیرے عذاب سے خوفزدہ ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا

ہوں اور تیرے غضب سے ڈرتا ہوں۔ میرے حج اور قربانی

کو قبول فرما اور میری گریہ و زاری پر رحم فرما اور میری دُعا کو

قبول فرما اور میرے سوال کو پورا کر دے۔“

مزدلفہ میں داخل ہوتے وقت دُعا

اللَّهُمَّ هَذِهِ جَمْعٌ اَسْأَلُكَ اَنْ تُوْزِقَنِيْ جَمَاعٍ

الْخَيْرِ كُلِّهِ فَإِنَّهُ لَا يُعْطِيهَا غَيْرُكَ اللَّهُمَّ رَبَّ  
 الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَرَبَّ زَمْزَمَ وَالْمَقَامِ وَرَبَّ الْبَيْتِ  
 الْحَرَامِ وَالْمُعْجِزَاتِ الْعِظَامِ أَسْأَلُكَ أَنْ تُبَلِّغَ  
 رُوحَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ الْمَقْلُودَةِ وَالسَّلَامِ  
 وَأَنْ تَصِلَ لِي ذُرِّيَّتِي وَدِينِي وَتَشْرَحَ لِي  
 صَدْرِي وَتُطَهِّرَ قَلْبِي وَتَرْزُقَنِي الْخَيْرَ الَّذِي  
 أَسْأَلُكَ وَأَنْ تَجْمَعَهُ فِي قَلْبِي وَأَنْ تَقِيَنِي  
 جَوَامِعَ الشَّرَفِ فَإِنَّكَ وَحْدَكَ ذَاكَ الْقَادِرُ عَلَيْهِ هُ

”اے اللہ یہ ایک جماعت ہے۔ اس لئے میں تجھ سے سوال کرتا  
 ہوں، کہ مجھے ہر قسم کی تمام بھلائیاں عطا کر، کیوں کہ بھلائیاں تیرے  
 سوا کوئی نہیں عطا کر سکتا۔ اے مشعرِ حرام، زمزم، مقامِ ابراہیم، کعبہ  
 شریف اور بڑے بڑے معجزوں کے مالک! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں  
 کہ ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی روح کو بہترین درود اور سلام  
 پہنچادے اور میری اولاد اور دین کی اصلاح فرمادے اور میرے سینہ کو  
 کھول دے اور میرے دل کو پاک کر دے اور مجھے وہ نیکی عطا کر، جس کی  
 میں تیری جناب سے درخواست کرتا ہوں۔ ان نیکیوں کو میرے دل



میں جمع کر دے اور مجھے تمام برائیوں سے بچا، کیونکہ تو ان باتوں کا کارساز ہے اور ان پر قادر ہے۔“

### مزدلفہ میں دُعا

مزدلفہ میں عشاء کا وقت ہونے پر مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھی جائیں۔ دونوں نمازوں کے درمیان سنتیں اور نوافل ادا نہیں کئے جائیں گے۔

مزدلفہ کی رات بہت افضل ہے اس لئے زیادہ سے زیادہ ذکر و اذکار میں مصروف رہیں۔ اور یہ دعا بھی پڑھیں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَرْزُقَنِي فِي هَذَا  
الْمَكَانِ جَوْامِعَ الْخَيْرِ كُلِّهَا وَأَنْ تَصْرِفَ عَنِّي  
السُّوءَ كُلَّهُ فَإِنَّهُ لَا يَفْعَلُ ذَلِكَ غَيْرُكَ وَلَا يَجُودُ  
بِهِ إِلَّا أَنْتَ هُ

”اے اللہ میں تجھ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ مجھے اس بابرکت جگہ میں تمام نیکیوں کا مجموعہ عطا کر۔ اور مجھ سے تمام برائیاں دور کر دے۔ بلاشبہ یہ کام تیرے سوا کوئی نہیں کر سکتا اور نہ ہی تیرے سوا کوئی بخشش کر سکتا ہے۔“

### وقوفِ مزدلفہ کی دُعا

منیٰ کو روانہ ہونے سے قبل مزدلفہ میں وقوف کیا جائے اور یہ دُعا

پڑھی جائے۔

اللَّهُمَّ بِحَقِّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَالْبَيْتِ الْحَرَامِ وَالشَّهْرِ  
الْحَرَامِ وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ بَلِّغْ رُوحَ مُحَمَّدٍ مِنَّا الْبَحِيَّةَ  
وَالسَّلَامَ وَأَوْخِئْنَا دَارَ سَلَامٍ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ  
”اے اللہ مشعر حرام، خانہ کعبہ شریف اور حرمت  
والے مہینوں، اور رکن حجر اسود، اور مقام حضرت ابراہیم کے  
طفیل حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رُوح پر نور کو ہماری  
طرف سے درود اور سلام پہنچادے اور ہمیں سلامتی والے  
گھر یعنی جنت میں داخل کر دے اے عظمت اور بزرگیوں کے مالک۔“

## • اذی الحجہ (مزدلفہ سے منیٰ)

• اذی الحجہ کو صبح کی نماز باجماعت ادا کریں۔ تھوڑی دیر وقوف  
مزدلفہ کریں، دعائیں مانگیں اور پھر منیٰ کے لئے روانہ ہو جائیں۔  
راستے میں وادی محضر سے گزرتے وقت تیز تیز چلیں اور دعا مانگیں  
کیونکہ یہاں اصحاب فیل پر اللہ کا عذاب نازل ہوا تھا۔ مزدلفہ سے تین  
دنوں کے لئے ۴۹ کنکریاں اور اگر تیرہ تاریخ کو بھی منیٰ میں قیام کرنا  
ہو، تو ۷۰ کنکریاں ساتھ لے جانا سنت ہے۔ یہ کنکریاں کھجور کی گٹھلی یا  
مٹر کے دانے کے برابر ہونی چاہئیں۔

واوی محسّر سے گزرتے وقت کی دعا

اللَّهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تَهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا  
قَبْلَ ذَايِكَ ه

”اے اللہ تو ہمیں اپنے غضب سے نہ مار اور ہم کو تو اپنے  
عذاب سے ہلاک نہ کر اور اس سے پہلے ہی ہمیں معاف  
کر دے۔“

مزدلفہ سے منی پہنچ کر یہ دعا پڑھیں

اللَّهُمَّ هَذِهِ مِنِّي قَدْ أَتَيْتُمَا وَأَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ  
عَبْدِكَ أَسْأَلُكَ أَنْ تَمُنَّ عَلَيَّ بِمَا مَنَنْتَ بِهِ عَلَى  
أَوْلِيَائِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْحُرْمَانِ وَالْمُصِيبَةِ  
فِي دِينِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ه اَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَبْلَغَنِي  
سَالِمًا مَعَافِيًا ه

”اے اللہ یہ مقام منی ہے، جس میں حاضر ہوا ہوں۔  
میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے بندے کا بیٹا ہوں۔ میں تجھ سے  
دعا کرتا ہوں کہ مجھ پر ایسا احسان کر جیسا کہ تو نے اپنے  
ولیوں پر کیا۔ اے اللہ میں دین کی محرومی اور مصیبت سے  
تیری پناہ مانگتا ہوں اے سب سے زیادہ رحم کرنے  
والے۔ شکر ہے اس خدا کا جس نے مجھے یہاں تک خیر و عافیت  
سے پہنچایا۔“

• اذی الحجہ (منیٰ میں چار کام)

مندرجہ ذیل امور ترتیب وار ادا کریں۔

۱۔ سب سے بڑے شیطان کو کنکریاں مارنا

• اذی الحجہ کو منیٰ جاتے ہی سب سے پہلے زوال سے قبل صرف آخری حجرے (سب سے بڑے شیطان) پر سات کنکریاں ماریں۔ چونکہ بھیر زیادہ ہوتی ہے اس لئے معذور، بیمار، بوڑھے اور کمزور حضرات وہاں نہ جائیں، وہ اپنی کنکریاں دوسروں کو دے دیں۔ وہ پہلے اپنی کنکریاں ماریں پھر ان معذوروں کی۔ کنکریاں مارنا زوال سے قبل سنت ہے، لیکن اس دن مغرب کی نماز تک تاخیر کرنا جائز ہے۔ عورتیں مغرب کی نماز کے بعد جائیں۔ اس وقت بھیر کم ہو جاتی ہے۔ ان کے لئے یہی بہتر ہے۔

شیطان کو کنکریاں مارتے وقت یہ پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ رَغْمًا لِّلشَّيْطَانِ وَرِضًى لِلرَّحْمٰنِ

”شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے، اللہ سب سے بڑا

ہے، تاکہ شیطان ذلیل ہو اور اللہ راضی ہو۔“

۲۔ قربانی کرنا

کنکریاں مارنے کے بعد قربانی کریں۔ منیٰ میں دو تین جگہ قربان  
گا ہیں بنی ہوئی ہیں۔ اس کے ارد گرد چار دیواری ہے۔ کوشش کریں  
کہ آخری دروازہ سے اندر جائیں۔ اپنے گروپ کے ساتھ رہیں اور پیسے  
کسی محفوظ جگہ رکھیں۔ حج قرآن اور حج تمتع کرنے والوں کے لئے یہ  
قربانی واجب ہے۔

لیکن جس شخص نے حج افراد کی نیت کر کے احرام باندھا تھا اس پر قربانی  
واجب نہیں ہے اگر قربانی کر دے گا تو ثواب مل جائے گا۔

حج کی تمام کتابوں میں جہاں جہاں ”قربانی“ کا ذکر آتا ہے اس  
”قربانی“ سے مراد سنت ابراہیمی والی قربانی نہیں ہے، جو اپنے ملک میں  
دی جاتی ہے بلکہ اس سے مراد شکرانہ کا ایک جانور ہے جسے قرآن و  
حدیث میں ”ہدی“ کہا گیا ہے۔ یہ شکرانہ کا جانور ان حجاج پر واجب ہے  
جو ایک ہی سفر میں حج اور عمرہ کی دو عبادتیں اکٹھی ادا کرنے کی سعادت  
حاصل کرتے ہیں۔ اس کو دم تمتع، دم قرآن اور دم شکر بھی کہا جاتا ہے  
اور جو حجاج اس جانور کو ذبح کرنے کی طاقت نہ رکھتے ہوں ان کو دس  
روزے رکھنے ہوتے ہیں۔ تین روزے حج سے قبل اور سات روزے حج  
کے بعد۔

سنت ابراہیمی والی قربانی جو اپنے ملک میں دی جاتی ہے وہ اس کے  
علاوہ ہے اور یہ قربانی ان حجاج کرام پر واجب ہے جن کو ۸ ذوالحجہ تک مکہ  
مکرمہ میں پندرہ یوم کی اقامت نصیب ہو جائے۔

اسلامی بینک بھی حاجیوں کی طرف سے قربانی کا انتظام کرتا ہے۔ اگر آپ بینک کے ذریعے قربانی کرنا چاہیں تو منی جانے سے پہلے اسلامی بینک کی شاخ سے قربانی کا کوپن خرید لیں۔ بہتر یہی ہے کہ قربانی بینک کے ذریعے کی جائے۔ کیونکہ ایک تو وہ جانور دوسروں کی نسبت سستے ہوتے ہیں۔ دوسرے ان کا گوشت نگہداشت تمام غریب ممالک اور مہاجرین میں تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ گوشت اور چمڑا ضائع نہیں ہوتا۔ اور اطمینان بھی ہوتا ہے۔ اور زیادہ محنت و مشقت بھی اٹھانا نہیں پڑتی۔

اگر خود قربانی کرنی ہو تو اپنے ہاتھ سے ذبح کریں اور یہ دعا پڑھیں۔

### قربانی کے جانور کو زمین پر لٹا کر دُعا

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيفًا  
وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ هٰٓ اِنَّ صَلٰوَتِيْ وَنُسُكِيْ  
وَحَيٰٓآيَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ  
وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ط

”میں نے یکسو ہو کر اپنے چہرے کو اس ذات کی طرف پھیر دیا ہے، جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت اللہ ہی کے لئے ہے، جو

تمام جہانوں کا پالنے والا ہے جس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی چیز کا مجھے حکم کیا گیا ہے اور میں سب سے پہلے مسلمان ہوں۔ اے اللہ یہ قربانی تیری ہی طرف سے ہے اور تیرے ہی لئے ہے۔“

قربانی ذبح کرتے وقت یہ دعا پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ اَكْبَرُ هِ اللّٰهُمَّ تَقَبَّلْهُ مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَ  
مِنْ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ خَلِيْلِكَ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ  
وَالسَّلَامُ

”اللہ کے نام پر ذبح کرتا ہوں۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اے اللہ! تو اس قربانی کو مجھ سے قبول فرما لے، جس طرح کہ تو نے اپنے حبیب حضرت محمد ﷺ اور اپنے خلیل حضرت ابراہیم علیہ السلام سے قبول فرمائی ہے۔“

حجامت بنو انا

قربانی کرنے کے بعد حلق کرالیں یا بال قصر کرالیں۔ سارے بال منڈوانا افضل ہے۔ اس کا زیادہ ثواب ہے۔ اس کے بعد نہاد ہو کر حسب معمول کپڑے پہن لیں اور احرام کھول دیں۔ جب کسی محرم یا عورت نے حلق یا قصر سے پہلے جو کام کرنے تھے وہ پورے کر لئے ہوں اور اب

صرف بال کٹوانے یا منڈوانے باقی رہ گئے ہیں تو ایسا محرم اپنے بال خود بھی کاٹ سکتا ہے اور اپنے جیسے کسی دوسرے محرم سے بھی حلق یا قصر کروا سکتا ہے اور اس دوسرے محرم کا بھی حلق یا قصر کر سکتا ہے۔ حج والوں کے لئے حلق یا قصر کا منی میں ہونا سنت ہے۔ حنفی مسلک کے مطابق پہلے رمی جمار قربانی، اسکے بعد حلق یا قصر کروانا واجب ہے۔ اس میں تقدیم و تاخیر جائز نہیں ہے۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے اسی ترتیب سے ارکان ادا کئے تھے۔

احرام کھلنے کے بعد احرام کی دیگر پابندیاں تو ختم ہو گئیں، لیکن بیوی ابھی تک حرام ہی ہے جب تک طواف زیارت نہ کر لیں۔

### طواف زیارت (خانہ کعبہ جانا)

۱۰۔ اذی الحجہ کو خانہ کعبہ جا کر طواف زیارت کرنا افضل ہے۔ ویسے ۱۲ ذی الحجہ کی شام تک بغیر کسی خرچ کے کیا جاسکتا ہے۔ اسکے بعد ایک قربانی (دم) دینا واجب ہے۔ حیض و نفاس والی عورتیں اس وقت تک طواف زیارت نہ کریں جب تک پاک صاف نہ ہو جائیں۔ ۱۲ ذی الحجہ کے بعد بھی ان پر کوئی تاوان نہیں ہے، البتہ پاک ہونے کے بعد ایک لمحہ کی دیر بھی جائز نہیں ہے۔ وطن واپسی سے قبل ان کے لئے ضروری ہے کہ طواف زیارت کر لیں ورنہ حج نہیں ہوگا۔ اور کوئی دوسرا بھی ان کی جگہ طواف زیارت نہیں کر سکتا، کیونکہ یہ حج کا دوسرا اہم رکن ہے جس کی ادائیگی کے



بغیر حج نہیں ہوتا۔ اگر مرد طواف زیارت نہ کرے گا تو اسکی منکوحہ ہمیشہ کیلئے حرام ہوگی اور اگر عورت نہ کرے گی تو مرد اس پر حرام ہوگا۔ تاخیر کا جرمانہ ایک گائے یا اونٹ کا بدنہ دینا ہوگا۔

## طواف کی دعائیں

طواف کی پوری دعائیں عمرہ کے باب میں ذکر کر دی گئی ہیں۔

طواف کے بعد دو رکعت نماز واجب طواف ادا کریں، ان کی ادائیگی کے بغیر طواف مکمل نہیں ہوتا۔ چونکہ اس دن بہت زیادہ بھیر ہوتی ہے اس لئے حجر اسود کو بوسہ دینے کی کوشش نہ کریں۔ یاد رہے کہ رسول اللہ نے یہ طواف اونٹنی پر سوار ہو کر کیا تھا اور چھتری کے ساتھ حجر اسود کی طرف اشارہ کر کے چوم لیا تھا۔ اس کے بعد صفا اور مروہ کے درمیان سعی کریں۔ سعی صفا سے شروع ہوتی ہے اور مروہ تک ایک چکر پورا ہو جاتا ہے، پھر مروہ سے صفا تک دوسرا چکر، اسی طرح سات چکر لگائیں۔ سعی کے سات چکروں کی دعائیں عمرہ کے باب میں ذکر کر دی گئی ہیں۔ طواف اور سعی کرنے کے بعد شیعہ حضرات طواف النساء بھی ضرور کریں ورنہ ان کی بیوی ہمیشہ کے لئے ان پر حرام ہو جائے گی۔ یہی حال عورت کا ہے۔

## منیٰ کو واپسی

طواف زیارت کرنے کے بعد اسی وقت منیٰ کو واپس آجائیں۔ اپنی مکہ

کی رہائش گاہ پر بلا اشد ضرورت جانا یا ادھر ادھر گھومنا جائز نہیں ہے۔ رات کو منی میں رہنا سخت ہے۔ منی کے علاوہ کسی اور جگہ رات کو رہنا مکروہ ہے خواہ حاجی مکہ مکرمہ میں رہے یا راستے میں، اس سے دم واجب نہ ہوگا۔

۱۱، ۱۲ ذی الحجہ کو آپ منی میں ٹھریں اور ذکر و اذکار میں لگے رہیں۔ نماز باجماعت ادا کریں۔

## منی میں قیام اور کنکریاں مارنا

(۱۰-۱۱-۱۲-۱۳ ذی الحجہ)

۱۰ ذی الحجہ کو جمرہ عقبہ کو سات کنکریاں مار چکے ہیں۔ اس لئے اب ۱۱ ذی الحجہ کو زوال کے بعد تینوں جمرات (تینوں شیطانوں) پر سات سات کنکریاں پھینکیں۔ مریض، کمزور اور معذور حاملہ عورتوں کی کنکریاں اپنی کنکریاں مارنے کے بعد پھینکیں۔ ۱۲ ذی الحجہ کو بھی ایسے ہی کریں۔ اس دن اگر شام تک حاجی واپس مکہ جانا چاہیں، تو جاسکتے ہیں۔ مغرب کی نماز کے بعد جانا منع ہے، اس لئے ۱۳ تاریخ کو بھی کنکریاں مار کر مکہ جائیں۔ اس دن زوال سے قبل بھی کنکریاں ماری جاسکتی ہیں۔

اگر کسی نے پہلے دن سات کنکریاں نہیں ماریں یا دوسرے اور تیسرے دن ۲۱+۲۱ کنکریاں نہیں ماریں، تو سب صورتوں میں دم واجب ہوگا۔

## واپسی مکہ مکرمہ

منیٰ سے واپسی کے وقت ممکن ہو تو وادیِ محصب میں ٹھہر کر دعا کریں، نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نمازیں یہاں ادا کر کے مکہ تشریف لائے تھے مکہ مکرمہ پہنچ کر طواف کرتے رہیں۔ کہ یہ سب سے اعلیٰ عبادت ہے۔ اگر وقت ملے تو پیشکِ عمرے بھی کریں۔

## طواف وداع اور دعائیں

طواف وداع مکہ سے رخصت ہوتے وقت کیا جاتا ہے۔ یہ واجب ہے۔ اگر کوئی شخص طواف وداع نہ کر سکے تو طواف زیارت کے بعد اس نے جو طواف کئے ہوں گے ان میں آخری طواف وداع میں شامل ہو جائے گا۔ اگر کوئی عورت پاکیزہ حالت میں نہ ہو تو اس پر یہ طواف واجب نہیں ہے۔ وہ اگر بغیر طواف وداع کئے واپس روانہ ہو جائے تو جائز ہے۔

طواف وداع کی دعائیں بھی وہی ہیں جو عام طواف کرتے وقت مانگی جاتی ہیں۔ البتہ چونکہ یہ آخری طواف ہوتا ہے اس لئے قدرتی طور پر اس میں سوز و گداز پہلے کی نسبت زیادہ ہوتا ہے اس لئے پورے خشوع و خضوع کے ساتھ اپنے لئے اپنے عزیز و اقارب اور ملک و ملت کے لئے خصوصی دعائیں کریں۔ طواف کے بعد مقامِ ابراہیم کے پاس یا جہاں

کہیں مناسب جگہ مل جائے تو دو رکعت نماز واجب طواف ادا کریں۔

### زمزم پینا

اس کے بعد چاہ زمزم پر قبلہ رو ہو کر آب زمزم پییں اور اپنے جسم اور کپڑوں پر بھی چھڑکیں اور خوب رو رو کر دعائیں مانگیں۔ پھر مقام ملتزم پر آکر لیٹ جائیں اور گناہوں کی معافی مانگیں۔ اس کے بعد کوشش کریں کہ حجر اسود کو بوسہ دیں اور پھر باب الوداع سے آخری سلام کرتے ہوئے باہر نکل جائیں۔

### خانہ کعبہ کو الوداعی سلام

اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا بَيْتَكَ الَّذِي جَعَلْتَهُ مَبَارَكًا وَهُدًى  
لِلْعَالَمِينَ ۝ فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ وَمَنْ  
دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا ۝ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا  
كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ فَمَا هَدَىٰ يَتَنَا فَتَقَبَّلْ  
مِنَّا وَلَا تَجْعَلْ هَذَا الْخِرَافَةَ مِنْ بَيْتِكَ الْحَرَامِ  
وَارْزُقْنَا الْعَوْدَ إِلَيْهِ حَتَّىٰ تَرْضَىٰ عَنَّا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ  
الرَّاحِمِينَ ۝ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ خِرَافَةً مِنْ بَيْتِكَ الْحَرَامِ  
وَأَنْ جَعَلْتَ فَعَوِّضْ مِنْهُ الْجَنَّةَ أَيُّونَ تَأَيُّونَ

عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ لِلرَّحْمَةِ قَامِدُونَ صَدَقَ  
اللَّهُ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحَدَّثَهُ  
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

”یا اللہ یہ تیرا وہ گھر ہے جس کو تو نے بابر کت اور تمام جہانوں کی ہدایت کا باعث بنایا ہے، اس میں واضح نشانیاں اور مقام ابراہیم ہے، جو اس میں داخل ہوا، وہ امن میں آگیا۔ شکر ہے اس ذات کا جس نے ہمیں اس کی ہدایت دی، اگر اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایت نہ دیتا، تو ہم ہدایت یافتہ نہ ہو سکتے، جیسے تو نے ہمیں ہدایت دی ہے اس کو ہم سے قبول فرما۔ اس بیت حرام کی حاضری کو ہماری آخری حاضری نہ کر دے اور ہمیں اس طرف دوبارہ لوٹ کر آنا نصیب کر دے یہاں تک کہ تو ہم سے اپنی رحمت کے ساتھ راضی نہ ہو جائے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

یا اللہ اپنے اس بابر کت گھر کی حاضری کو میری آخری زیارت گاہ نہ بنا دے اور اگر تو نے اس کو آخری زیارت بنا دیا تو اس کا بدلہ جنت عطا کر۔ ہم اپنے رب کی تعریف کرنے والے، اس کی طرف لوٹنے والے، توبہ کرنے والے اور اس کی عبادت کرنے والے ہیں، اس کی رحمت کا قصد کرنے والے ہیں۔

اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا۔ اس نے اپنے بندے حضرت محمد ﷺ کی مدد کی۔ اس نے کفار کے لشکروں کو اکیلے ہی شکست دی۔  
 نہیں طاقت نیکی کی اور نہ گناہ سے بچنے کی مگر اللہ کی مدد سے، جو بہت ہی بلند عظمت والا ہے۔“

## زیارات

سفر حج کا ایک اہم حصہ مسجد نبوی اور روضہ رسول کی حاضری ہے۔ اس کے ساتھ حرمین شریفین میں دیگر مقامات مقدسہ کی زیارات بھی ہیں۔ ان تمام مقامات مقدسہ سے دور نبوت کی یادیں وابستہ ہیں۔

ان زیارات کا مقصد سیر و سیاحت یا تفریح نہیں بلکہ یہ ہے کہ اپنی زندگیوں میں رہنمائی حاصل کی جائے۔ حضور نبی کریم ﷺ کے روضہ اقدس پر حاضری دیتے ہوئے ہمارے پیش نظر یہ ہونا چاہئے کہ ہم حضور کے اسوۂ حسنہ کو اپنے لئے مشعل راہ بنائیں۔ آپ نے جس جس بات پر عمل کیا جو جو کچھ فرمایا اور جس جس چیز کو آپ نے پسند یا ناپسند فرمایا اسی کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالنے کا عزم و ارادہ کریں۔ یعنی اتباع رسول ﷺ کی سچی تڑپ ہمارے اندر پیدا ہو جائے۔ اسی طرح صحابہ کرامؓ اور بزرگان دین کے مزارات اور نشانات پر حاضری دیتے ہوئے ان سے اتباع رسول ﷺ ایثار و قربانی، اخوت و مساوات، صبر و تحمل، عزم و ثبات اور تقویٰ کے جذبات اُجاگر کرنے میں مدد حاصل ہونی چاہئے۔ اور ذہنی تبدیلی کی کوشش کرنی چاہئے تاکہ ہم پورے معاشرے میں یہ روح جاری و ساری کریں اور ملک و ملت کے استحکام کا موجب ہوں۔ اسی سے زیارات کا مقصد پورا ہو سکتا ہے۔ حجاج

کرام سے یہ توقع رکھی جاسکتی ہے کہ وہ ان مقاصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے نہایت ادب و احترام سے ان مقامات پر حاضری دیں۔

## مکہ مکرمہ کی زیارات

### ۱۔ مولد النبیؐ (رسول اللہ کی جائے پیدائش)

یہ وہ مقام ہے جہاں سرورِ دو عالم کی ولادت باسعادت ہوئی۔ یہاں اب سعودی حکومت نے ایک لائبریری قائم کر دی ہے۔ اندر قالین بچھا ہوا ہے اور کسی کو جو تا اندر لے جانے کی اجازت نہیں، صفا اور مردہ سے باہر کھڑے ہو کر پہاڑ کی جانب دیکھیں تو سفید رنگ کا چھوٹا سا مکان نظر آئے گا، یہی مولد النبیؐ ہے۔

### ۲۔ بیت ابو بکرؓ

محلہ مسقلہ زقاق صواغین (زرگروں کی گلی) میں واقع ہے صحابہ کرامؓ کی ایک جماعت جس میں حضرت عثمانؓ، حضرت طلحہؓ اور زبیرؓ شامل تھے اسی مکان میں مشرف بہ اسلام ہوئے۔ یہی مقام ہجرت ہے۔ اب وہاں مسجد بنا دی گئی ہے۔

### ۳۔ جنت المعالی

مکہ مکرمہ کا قدیمی قبرستان ہے۔ دو احاطوں میں واقع ہے۔ اس



مقدس قبرستان میں ام المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ، حضرت اسماء بنت ابی بکر الصدیق، حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر الصدیق، حضورؐ کے دادا جناب عبدالمطلب اور چچا جناب ابو طالب، حضرت عبداللہ بن زبیرؓ، حضرت فضیل بن عباسؓ، حضرت عبداللہ بن عمرؓ، قاسم بن رسول اللہ کے مزارات ہیں۔ ان کے علاوہ بے شمار تابعین اور اولیائے عظام دفن ہیں۔

### ۴۔ جبل نوری

اسکو کوہ حرا بھی کہتے ہیں۔ جنت المعلیٰ قبرستان سے آگے منیٰ کو جاتے ہوئے راستے میں مکہ سے تقریباً تین میل دور ہے۔ اس کی چوٹی پر وہ غار ہے جس میں رسول اللہ اعلان نبوت سے قبل اعتکاف فرمایا کرتے تھے اور یہیں آپ پر پہلی وحی نازل ہوئی تھی۔ اس کو فاران کی چوٹی بھی کہتے ہیں یہیں غار حرا ہے۔

### ۵۔ جبل ثور

مکہ مکرمہ سے تقریباً ۱۰ کلو میٹر دور وہ پہاڑی ہے جس کے ایک غار میں رسول کریم ﷺ نے ہجرت کے موقع پر حضرت ابو بکر صدیقؓ کے ساتھ قیام فرمایا تھا۔ اس پر چڑھنا بہت خطرناک ہے، اس لئے سعودی حکومت نے جبل ثور پر چڑھنے سے منع کر دیا ہوا ہے۔

### ۶۔ جبل ابو قیس

یہ پہاڑ حرم شریف کے جنوب میں کوہ صفا کے بالکل قریب ہی

واقع ہے۔ حضرت ابن عباسؓ اور حضرت مجاہد کا قول ہے کہ جبل ابو قیس دنیا میں سب سے پہلا پہاڑ ہے، جو زمین پر نمودار ہوا۔ فاکھی فرماتے ہیں کہ اس پہاڑی پر دعا قبول ہوتی ہے۔ اب اس پر شاہی محلات تعمیر کر دیئے گئے ہیں۔ اس لئے اوپر جانا منع ہے۔

### ۷۔ مسجد طویٰ

جنت المعلىٰ قبرستان سے آگے یہ مسجد ہے۔ جب حضورؐ نے عمرہ ادا فرمایا تھا تو یہیں ٹھہرے تھے۔

### ۸۔ مسجد جنّ

یہ مسجد سوق معلىٰ میں قبرستان کے قریب واقع ہے، اس کا نام مسجد بیعت اور مسجد حرس بھی ہے، یہیں نبی کریمؐ نے جنوں سے بیعت لی تھی۔ اس وقت یہ ایک کھلا میدان تھا۔ اب شاندار مسجد تعمیر کر دی گئی ہے۔

### ۹۔ مسجد عائشہؓ

یہ مسجد تنعم میں ہے، جہاں حاجی اور مکہ کے رہنے والے عمرہ کے لئے احرام باندھتے ہیں، حضورؐ نے حضرت عائشہ صدیقہؓ کو بھی یہیں سے احرام باندھنے کی تاکید فرمائی تھی۔

### ۱۰۔ میزابِ رحمت

خانہ کعبہ کا پرنا لہ میزابِ رحمت کہلاتا ہے اس کے پاس کھڑے

ہو کر دعا مانگنی چاہئے کیونکہ یہاں دعا قبول ہوتی ہے۔

۱۱۔ حطیم

پرناہ والی دیوار کے سامنے جو گول دیوار ہے اس کی اندرونی جگہ حطیم کہلاتی ہے۔ یہ حصہ خانہ کعبہ میں شامل ہے۔ نبی کریم ﷺ کے زمانہ مبارک میں تعمیر کعبہ کے وقت کسی وجہ سے یہ جگہ خالی چھوڑ دی گئی تھی۔ اس لئے اس میں نماز ادا کرنا خانہ کعبہ کے اندر نماز ادا کرنے کی طرح ہے۔

۱۲۔ حجرِ اسود

خانہ کعبہ کے جنوب مشرقی کونے میں قد آدم بلندی پر سیاہ پتھر ہے جو چاندی کے فریم میں جڑا ہوا ہے۔ یہ جنت کا تبرک پتھر ہے، جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کعبہ کی دیواریں تعمیر کر رہے تھے تو فرشتوں نے اسے گوشہ میں نصب کر دیا۔ روایت ہے کہ حجرِ اسود ایک بڑا پتھر تھا۔ حجرِ اسود پر کئی حادثے پیش آئے بعض بے دینوں نے اسے توڑا۔ سب سے بڑا حادثہ ۳۱۷ھ میں پیش آیا جب ابو طاہر قرامطی نے خانہ کعبہ میں قتل و خون کیا اور حجرِ اسود اٹھا کر اپنے وطن بحرین لے گیا اور بائیس سال تک اپنے پاس رکھا، ۳۳۹ھ میں حجرِ اسود واپس لایا گیا اور دوبارہ کعبہ میں نصب کیا گیا۔ حجرِ اسود کو یمین اللہ فی ارض کہا گیا ہے یعنی زمین پر اللہ کا دایاں ہاتھ ہے جس سے وہ اپنی مخلوق کیساتھ مصافحہ

کرتا ہے اس کو ہاتھ لگانا عبادت ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حجرِ اسود کے سامنے تشریف لائے اور اپنے ہونٹوں کو اس پر رکھا اور دیر تک روتے رہے۔ پھر آپ واپس مڑے تو دیکھا کہ عمرؓ بن خطابؓ بھی رورہے تھے جس پر آپ نے فرمایا ”اے عمرؓ یہ وہ جگہ ہے جہاں پر آنسو نکل آتے ہیں۔“

حجرِ اسود کا بوسہ سنت ہے۔ حجرِ اسود کو بوسہ دینے کے لئے جو ہجوم اور دھکم پیل لوگ کرتے ہیں یہ نہ صرف ایک ناروا فعل ہے بلکہ اس میں ایک دوسرے کی جو سخت مزاحمت کی جاتی ہے وہ توحج کو ضائع کرنے والی حرکت ہے خصوصاً عورتوں کا اس دھکم پیل میں گھسنا تو بالکل ہی ناجائز ہے۔ شریعت نے کسی پر لازم نہیں کیا ہے کہ وہ ضرور حجرِ اسود کو بوسہ دے۔ یہ کام اگر مزاحمت کے بغیر نہ ہو سکتا ہو تو چکر کے خاتمہ پر حجرِ اسود کے سامنے پہنچ کر اس کی طرف ہاتھ سے اشارہ کرنا اور اپنے ہاتھ ہی کو چوم لینا شرعاً کافی ہے اسے استلام کہتے ہیں۔

## مدینہ منورہ کا سفر

مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کا سفر تقریباً ۴۵۰ کلومیٹر ہے، مدینہ جانے سے قبل معلم کی معرفت بسوں کے لئے چٹ اور ضروری ہدایات حاصل کرنا ضروری ہے۔ اب شارع ہجرہ کی تعمیر سے فاصلہ ۵۰ کلومیٹر کم ہو گیا ہے۔

مدینہ منورہ کی حاضری میں یہ اختیار ہے کہ چاہے حج سے قبل حاضر ہو، چاہے حج کے بعد۔ سب سے افضل اور سب سے بڑی سعادت سرور کونین کے روضہ اقدس کی حاضری ہے۔ ہر مسلمان کا ایمانی اور فطری تقاضا ہونا چاہئے کہ وہ دیار مقدس میں حاضر ہو کر روضہ اقدس کی زیارت کے بغیر واپس نہ آئے۔ مدینہ طیبہ کا ارادہ کرتے وقت روضہ مبارک کی زیارت کی خالص نیت ہونی چاہئے، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”جو میری قبر پر میری زیارت ہی کا مقصد لے کر آئے، تو مجھ پر اس کا یہ حق ہو گا کہ قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں۔“ (طبرانی)

”جو میری زیارت کے لئے میری قبر پر حاضر ہوا، مجھ پر اس کی شفاعت واجب ہو گئی اگر کوئی میرے وصال کے بعد میری قبر پر زیارت کے لئے حاضر ہوا، تو یہ ایسا ہی ہے کہ اس نے گویا میری زندگی میں ہی

میری زیارت کی“ (مشکوٰۃ شریف)

تو کون ایسا مسلمان ہے، جو اس سعادت عظمیٰ سے محروم واپس آنا چاہے گا۔ روضہ اقدس کی زیارت عورتوں کے لئے بھی مستحب ہے، البتہ انہیں یہ احتیاط کرنی چاہئے کہ جب زیادہ بھیر اور ہجوم ہو تو اس وقت وہاں جانے سے گریز کریں۔ روضہ انور کے ساتھ ہی حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مزارات ہیں۔ ان کی خدمت میں بھی صلوٰۃ و سلام کا نذرانہ پیش کرنا نہ بھولئے۔

راہ میں کئی مقامات پر قیام کیا جاتا ہے، جہاں کھانے پینے کی اشیاء وافر مقدار میں مل جاتی ہیں۔ مدینہ منورہ کے قیام میں درود و سلام، روزہ، صدقہ اور مسجد کے خاص ستونوں کے پاس نماز و دعا کی کثرت کی جائے۔

## مدینہ منورہ کی حاضری

مدینہ منورہ میں داخل ہونے سے قبل ہی کئی میل دور سے روضہ انور کا گنبد خضریٰ اور مسجد نبوی کے منار نظر آجاتے ہیں، اس وقت عجیب کیف و طرب کی حالت ہوتی ہے اسی وقت ہدیہ درود و سلام بحضور خیر الانام صلی اللہ علیہ وسلم پیش کرنا چاہئے۔

مدینہ منورہ میں داخل ہوں تو پورے ادب و احترام سے۔ حضرت

امام مالکؒ مدینہ پاک کی گلیوں اور بازاروں میں ہمیشہ جوتا اتار کر ننگے پاؤں چلتے تھے کہ کہیں ایسی جگہ پاؤں نہ رکھا جائے جہاں سرکارِ دو عالم قدم مبارک رکھ چکے ہوں، یہ محبت اور عقیدت کی بات ہے کوشش یہ کی جائے کہ عقیدت و احترام کے ساتھ حاضری ہو۔ مدینہ منورہ میں اپنا سامان وغیرہ پوری احتیاط سے رکھنے کے بعد غسل کر کے صاف ستھرے کپڑے پہن لینے چاہیں اور خوشبو لگا کر باادب مسجد کی طرف پورے سکون اور حضور قلب کے ساتھ درود شریف کا ورد کرتے ہوئے روانہ ہوں۔ حضور کے روضہ انور اور گنبد خضرا کی طرف دیکھنا خیر و برکت کا سبب ہے، ان کے دیدار سے اپنی آنکھوں کو منور کرنے میں کمی نہ کی جائے۔

## مسجد نبوی کے فضائل

رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے ”جو شخص میری مسجد میں ۴۰ نمازیں لگاتا ادا کرے اور درمیان میں کوئی نماز فوت نہ ہو، تو وہ دوزخ کی آگ، عذاب اور نفاق سے بری ہو جاتا ہے“۔ (ترمذی، احمد)

احادیث میں یہ بھی آتا ہے کہ ”مسجد نبویؐ میں ایک نماز ادا کرنا دوسری مساجد میں پچاس ہزار نماز ادا کرنے سے افضل ہے“۔ (بخاری، مسلم)

## مسجد نبوی میں داخل ہوتے وقت دُعا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَاقْتُمْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ اللَّهُمَّ  
اجْعَلْنِي الْيَوْمَ مِنْ أَوْجِهٍ مِنْ تَوَجَّهَ إِلَيْكَ وَأَقْرَبٍ مِنْ  
تَقَرَّبَ إِلَيْكَ وَأَنْجِحْ مِنْ دَعَاكَ وَابْتَغِ مَرْضَاتِكَ

”یا اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ اور ان کی آل پاک پر۔ یا اللہ میرے گناہوں کو بخش دے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے، اے اللہ آج کے دن تیری طرف متوجہ ہونے والوں میں مجھے سب سے زیادہ متوجہ ہونے والا بنالے، تیرا قرب حاصل کرنے والوں میں مجھے سب سے زیادہ قریب بنالے اور زیادہ کامیاب کر ان میں سے جنہوں نے تجھ سے دعا کی اور اپنی مرادیں مانگیں۔“

ریاض الجنۃ (روضہ جنت)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا ”کہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان کی جگہ جنت کے باغات میں سے ایک باغ ہے“ یہ جگہ روضہ ریاض الجنۃ کہلاتی ہے۔ سات ستون منبر ﷺ محراب، اسی روضہ



ریاض الجنۃ میں ہیں۔ اگر ریاض الجنۃ میں عبادت کا موقع ملے تو اسے انعام خداوندی سمجھیں اور عبادت سے پہلے یہ دعا مانگیں۔

### روضہ جنت کی دعا

اللَّهُمَّ إِنَّ هَذِهِ رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ شَرَفَتْهَا وَكَرَّمَتْهَا  
وَمَجَّدَتْهَا وَعَظَّمَتْهَا وَنَوَّرَتْهَا بِنُورِ نَبِيِّكَ وَحَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ  
صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ هَذَا اللَّهُمَّ كَمَا بَلَّغْتَنَا  
فِي الدُّنْيَا زِيَارَتَهُ وَمَا شَرَفَهُ الشَّرِيفَةَ فَلَا تُخْرِمْنَا يَا اللَّهُ فِي  
الْآخِرَةِ مِنْ فَضْلِ شَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ  
وَأَحْسُرْنَا فِي زَمْرَتِهِ وَتَحْتَ لِيُؤَاتِكُمْ وَأَهْتُنَا عَلَى مَحَبَّتِهِ وَسُنَّتِهِ  
وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِهِ الْمَوْرُودِ مِنْ يَدِهِ الشَّرِيفَةِ شَرِيهَ هَنِيئَةٍ  
لَا نَظْمًا بَعْدَهَا أَبَدًا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

”یا اللہ یہ روضہ مبارک جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے، جسے تو نے شرف عطا ہے اور فضیلت، بزرگی اور عظمت عطا فرمائی ہے اور تو نے اسے اپنے نبی اور حبیب محمد ﷺ کے نور سے منور کیا ہے۔ یا اللہ جیسا کہ تو نے ہمیں دنیا میں روضہ اقدس کی زیارت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ممبرک نشانیوں تک پہنچایا ہے، تو ہمیں یا اللہ آخرت

میں محمد ﷺ کی شفاعت سے محروم نہ فرما اور آپ کی محبت اور سنت پر ہمیں موت دے اور ہمیں آپ کے حوض سے جو مومنوں کے وارد ہونے کی جگہ ہے، آپ کے دست مبارک سے ایک خوش گوار جام پلا، جس کے پینے کے بعد ہم کبھی بھی پیاسے نہ ہوں۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔“

## مسجد نبوی کے ستون

یوں تو مسجد نبوی کا چپہ چپہ نور فشاں ہے۔ مگر ”روضہ ریاض الجنۃ“ کے وہ سات ستون جنہیں سنگ مرمر اور سنہری مینا کاری سے نمایاں کیا گیا ہے۔ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

۱۔ ستون حنّانہ۔ یہ محراب النبی کے قریب ہے۔ حضور اس ستون کے پاس کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرمایا کرتے تھے۔ یہیں وہ کھجور کا درخت تھا جو لکڑی کا منبر بن جانے کے بعد آپ کے فراق میں چوں کی طرح رویا تھا۔

۲۔ ستون عائشہ صدیقہ۔ ایک مرتبہ حضور نے ارشاد فرمایا کہ ”میری مسجد میں ایک ایسی جگہ ہے کہ اگر لوگوں کو وہاں نماز پڑھنے کی فضیلت کا علم ہو جائے تو وہ قرعہ اندازی کرنے لگیں۔“ اس جگہ کی نشان دہی حضرت عائشہ نے فرمائی تھی (طبرانی)

۳۔ ستونِ امی لبابہ۔ اس جگہ ایک صحابی حضرت ابو لبابہؓ کا قصور معاف ہوا تھا۔ انہوں نے اپنے آپ کو اس ستون سے باندھ دیا تھا۔ حضورؐ یہاں نوافل ادا کیا کرتے تھے اور جتنا قرآن پاک نازل ہوتا، لوگوں کو سنایا کرتے تھے۔

۴۔ ستونِ سریر۔ اس جگہ سرورِ دو عالم ﷺ اعتکاف فرمایا کرتے تھے اور رات کو یہیں آپ کے لئے بستر بچھا دیا جاتا تھا اور پردہ لٹکایا جاتا تھا۔

۵۔ ستونِ وفود۔ باہر سے آنے والے وفود یہاں حضورؐ کی خدمت میں حاضری دیتے تھے۔ آپ ان سے تبادلہ خیالات فرمایا کرتے تھے۔ ان میں سے اکثر یہیں مسلمان ہوئے تھے۔

۶۔ ستونِ علیؑ یا ستونِ حرس۔ اس مقام پر حضرت علیؑ اکثر نماز پڑھا کرتے تھے اور اسی جگہ بیٹھ کر سرکارِ دو عالم کی پاسبانی کیا کرتے تھے۔ کہ کوئی دشمن دین حضورؐ کو کسی قسم کی کوئی گزند نہ پہنچا سکے۔

۷۔ ستونِ تہجد۔ نبی کریمؐ اس جگہ تہجد کی نماز ادا فرمایا کرتے تھے۔ ان ستونوں کے پاس جا کر دُعا و استغفار کیجئے اور جب بھی موقع ملے ان کے پاس سنت و نوافل ادا کیجئے۔ یہ مقامات وہ ہیں جہاں حضورؐ کی نگاہِ کرم پڑ چکی ہے دراصل یہ تمام ستون اس حصہ مسجد میں ہیں جو حضورؐ کے زمانہ میں تھی۔

## چبوترہ اصحابِ صفہؓ

باب جبریل سے مسجد میں داخل ہوں تو دائیں ہاتھ زمین سے تقریباً دو فٹ اونچا چبوترہ بنا ہوا ہے۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں وہ صحابہ کرامؓ رہتے تھے جنہوں نے اپنے آپ کو تعلیم کے لئے وقف کر رکھا تھا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اس جگہ بیٹھ کر ان مثالی طالب علموں کو قرآن و حدیث کے علاوہ دیگر علوم و فنون سے بھی آراستہ فرماتے تھے۔ انہی لوگوں میں سے حضورؐ عامل، گورنر، حاکم اور معلم مقرر فرمایا کرتے تھے۔ اس چبوترہ پر بیٹھ کر نبی کریم ﷺ کا مبارک زمانہ، آپ کے طالب علم اور درویش صحابہ کرامؓ کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔

## روضہ انور پر حاضری

روضہ انور کی حاضری کے وقت بہت زیادہ ادب و احترام کا مظاہرہ کیا جائے۔ روضہ کی طرف بلا ضرورت پشت نہ کی جائے۔ زیارت کے وقت مزار شریف کی دیواروں کو چھونا، بوسہ دینا، یا پلٹنا بے ادبی ہے۔ بلند آواز سے باتیں کرنا بھی خلاف ادب ہے۔ گروپ لیڈر کو چاہئے کہ وہ حاضری کے لئے سب کی رہنمائی کرے۔ اگر دُعا کے الفاظ یاد نہ ہوں تو اس مضمون کی اپنی زبان میں دعائیں بھی جائز ہے اور کافی ہے۔ جس طرح نماز کہ نماز کے بعد اپنی زبان میں دُعا مانگتے ہیں۔

سلام حضور خیر الانام

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْكَرِيمُ وَالرَّسُولُ الْعَظِيمُ الرَّؤُوفُ  
 الرَّحِيمُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ. الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 يَا رَسُولَ اللَّهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ الصَّلَاةُ  
 وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَمَالَ  
 مُلْكِ اللَّهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ عَرْشِ اللَّهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ  
 عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللَّهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيعَ  
 الْمَذْنُبِينَ عِنْدَ اللَّهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ أَرْسَلَهُ اللَّهُ  
 تَعَالَى رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ وَقَدْ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فِي حَقِّكَ الْعَظِيمِ  
 وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا مِنَّا  
 وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَّحِيمًا الصَّلَاةُ  
 وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ظَهْرَ الْيَسِينِ يَا سَيِّدَ يَسْرَاجِ  
 مَنِيرِ يَا مَقْدَّ رَجِيئِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَهَا  
 أَنَا يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ جِئْتُكَ هَارِبًا مِنْ ذَنْبِي يَا  
 شَفِيعَ الْأُمَّةِ وَكَاشِفَ الْغَمِّ يَا سِرَاجَ الظُّلْمَةِ اجْرِنِي  
 بِهِ يَا اللَّهُ مِنَ النَّارِ يَا نَبِيَّ الرَّحْمَةِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَيْنَاكَ

زَابِرِينَ ط وَقَصْدُ نِكَ رَاغِبِينَ وَعَلَى بَابِكَ الْعَالِي وَاقِفِينَ  
وَبِحَقِّكَ عَارِفِينَ فَلَا تَرُدُّنَا خَائِبِينَ وَلَا عَنُ بَابِ شَفَاعَتِكَ  
مَحْرُومِينَ ط يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَسْأَلُكَ الشَّفَاعَةَ  
وَأَسْأَلُ اللَّهَ تَعَالَى لَكَ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالذَّرَجَةَ  
الذَّقِيعَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُودَ وَالْحَوْضَ الْمُرْوُودَ وَالشَّفَاعَةَ  
الْعُظْمَى فِي الْيَوْمِ الْمَشْهُودِ -

”اے نبی، شریف سردار، مشفق و مہربان، عظمت  
والے رسول آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی  
برکتیں آپ پر نازل ہوں۔ اے ہمارے آقا، ہمارے نبی،  
ہمارے حبیب اور اے ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک، اللہ کے  
رسول آپ پر درود و سلام ہو۔ اے اللہ کے نبی آپ پر  
درود و سلام ہو، اے اللہ کے حبیب آپ پر درود و سلام ہو۔  
اے اللہ کے ملک کی زینت آپ پر درود و سلام ہو، اے اللہ  
کے عرش کے نور آپ پر درود و سلام ہو۔ اے اللہ کے ہاں  
گناہ گاروں کی شفاعت کرنے والے آپ پر درود و سلام ہو،  
اے مقدس ہستی کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے سارے جہانوں کے  
لئے رحمت بنا کر بھیجا آپ پر درود و سلام ہو اور آپ ہی کے  
بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر وہ گناہگار جنہوں نے اپنی

جانوں پر ظلم کیا اور پھر وہ آپ کے پاس آئیں اور وہ اللہ سے معافی چاہیں اور پیغمبر بھی ان کے لئے معافی چاہیں تو اللہ کو بہت بڑا توبہ قبول کرنے والا پائیں گے، آپ پر درود و سلام ہو۔ اے طہ، اے یسین، اے خوش خبری دینے والے، اے ہدایت کے چراغ، اے روشنی کرنے والے، اے انبیاء و مرسلین کے گروہ کے سالار آپ پر درود و سلام اور اے میرے سردار میں آپ کے پاس اپنے گناہوں سے بھاگ آیا ہوں۔ اے امت کے شفیع اور اے غموں کو مٹانے والے اور اے اندھیروں کو دور کرنے والے اور اے اللہ مجھے حضور کے وسیلے سے آگ سے نجات دے۔ اے نبی رحمت اے اللہ کے رسول ہم آپ کے پاس زیارت کیلئے حاضر ہیں اور ہم نے آپ کی طرف رضا و رغبت کیساتھ قصد کیا آپ ہمیں اپنے دروازے سے ناکام نہ لوٹائیں اور نہ ہی اپنی شفاعت سے محروم فرمائیں اے اللہ کے رسول آپ پر درود و سلام ہو اور اے میرے سردار اے اللہ کے رسول میں آپ سے شفاعت کا خواستگار ہوں اور آپ کے لئے اللہ سے وسیلہ، بزرگی، بلند درجہ، مقام محمود اور حوض کوثر کا سوال کرتا ہوں جو جنتیوں کے اترنے کی جگہ ہے اور آپ کے لئے قیامت کے دن شفاعت کبریٰ کا بھی سوال کرتا ہوں۔

حضرت ابو بکرؓ کی خدمت میں سلام

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا يَا بَكْرًا يَا صِدِّيقًا السَّلَامُ عَلَيْكَ  
 يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ عَلَى التَّحْقِيقِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ  
 رَسُولِ اللَّهِ تَانِي اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ انْفَقَ  
 مَالَهُ كُلَّهُ فِي حُبِّ اللَّهِ وَحُبِّ رَسُولِهِ حَتَّى تَخَلَّ بِالْعِبَاءِ  
 رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْكَ وَأَرْضَاكَ أَحْسَنَ الرِّضَا وَجَعَلَ الْجَنَّةَ  
 مَنْزِلَكَ وَمَسْكَنَكَ وَمَحَلَّكَ وَمَأْوَاكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا  
 أَوَّلَ الْخُلَفَاءِ وَتَأْجِجَ الْعُلَمَاءِ وَصِهْرَ النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى  
 وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

”سلام ہو آپ پر اے ہمارے سردار ابو بکر صدیقؓ، سلام  
 ہو آپ پر اے رسول اللہ کے حقیقی خلیفہ۔ سلام ہو آپ پر  
 اے رسول اللہ کے ساتھی، دو میں سے دوسرے، جب کہ وہ  
 غار میں تھے۔ سلام ہو آپ پر اے وہ ہستی جس نے اپنا سارا  
 مال اللہ کی محبت میں اور اللہ کے رسولؐ کی محبت میں خرچ کر  
 ڈالا، یہاں تک کہ اپنی عبا کو بھی اتار دیا۔

اللہ آپ سے راضی ہو اور بہترین طریقے سے آپ کو  
 راضی کرے اور جنت کو آپ کا گھر اور مسکن اور رہنے کی جگہ



اور ٹھکانہ بنا دے۔ سلام ہو آپ پر اے سب سے پہلے خلیفہ اور سر تاج علماء اور نبی محمد ﷺ کے خسر اور اللہ کی رحمت نازل ہو اور اس کی برکتیں نازل ہوں آپ پر۔“

## حضرت عمرؓ کی خدمت میں سلام

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ط السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاطِقًا  
بِالْعَدْلِ وَالْقَوَابِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَفِيَّ الْمِحْرَابِ ط السَّلَامُ  
عَلَيْكَ يَا مُكَيَّرَ الْأَصْنَامِ ط السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْفُقَرَاءِ وَ  
الضُّعْفَاءِ وَالْأَرَامِلِ وَالْأَيْتَامِ ط أَنْتَ الَّذِي قَالَ فِي حَقِّكَ  
سَيِّدُ الْبَشَرِ لَوْ كَانَ نَبِيٌّ مِّنْ بَعْدِي لَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ  
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْكَ وَأَرْضَاكَ أَحْسَنَ الرِّضَا وَجَعَلَ الْجَنَّةَ  
مَنْزِلَكَ وَمَسْكَنَكَ وَمَحَلَّكَ وَمَا وَكَ ط السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا  
ثَانِي الْخُلَفَاءِ وَتَاجَ الْعُلَمَاءِ وَصِهْرَ النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى وَرَحْمَةً  
اللَّهِ وَبَرَكَاتَهُ۔

”سلام ہو آپ پر اے عمرؓ بن خطاب۔ سلام ہو آپ پر  
اے انصاف اور سچی بات کہنے والے۔ سلام ہو آپ پر اے  
محراب کو زینت دینے والے۔ سلام ہو آپ پر اے دین

اسلام کو غلبہ دینے والے۔ سلام ہو آپ پر اے بچوں کے  
توڑنے والے۔ سلام ہو آپ پر اے فقیروں اور ضعیفوں اور  
بیواؤں اور یتیموں کے مددگار۔ آپ وہ ہیں، کہ آپ کے حق  
میں حضور ﷺ نے فرمایا اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر بن  
خطاب ہوتے۔ اللہ تعالیٰ آپ سے راضی ہو اور آپ کو بہتر  
طریقے سے راضی کرے اور جنت کو آپ کا گھر اور مسکن اور  
رہنے کی جگہ اور آپ کا ٹھکانہ بنا دے۔ سلام ہو آپ پر اے  
دوسرے خلیفہ اور علما کے سر تاج اور نبی مصطفیٰ ﷺ کے  
خسر اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں۔“

### مقامِ وحی کا سلام

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا جِبْرَائِيلُ هِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا  
مِيكَائِيلُ هِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا عِزْرَائِيلُ هِ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
يَا مَلَكَةَ اللَّهِ الْمُقَرَّبِينَ مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ  
كَافَّةً عَامَّةً هِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

”سلام ہو آپ پر اے ہمارے سردار جبرائیل علیہ  
السلام۔ سلام ہو آپ پر اے ہمارے سردار میکائیل علیہ  
السلام۔ سلام ہو آپ پر اے ہمارے سردار عزرائیل علیہ

السلام۔ سلام ہو آپ پر اے اللہ کے مقرب فرشتو! نیز آسمان اور زمین کے سب کے سب سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔“

## مدینہ منورہ کی زیارتیں

مدینہ منورہ میں تاجدارِ مدینہ نے اپنی زندگی کے آخری دس سال گزارے ہیں۔ یہاں قدم قدم پر برکات ہیں، کیونکہ شاہِ دو عالم ان کو چوں اور گلیوں میں آمدورفت فرماتے تھے، آپ کو ہر چیز سے محبت و اُلفت تھی، اس لئے کسی مدنی کی دل آزاری نہ کریں مدینہ منورہ کی چند زیارات یہ ہیں۔

## مسجد قبا

یہ مسجد عہدِ نبوی کی پہلی مسجد ہے جو مدینہ کی آبادی سے تین میل کے فاصلے پر ہے۔ نبی کریم کا ارشاد ہے کہ ”جو شخص با وضو ہو کر مسجد قبا میں جا کر دو نفل ادا کرے گا۔ اس کو عمرہ کا ثواب ملے گا“ حضور ہر ہفتہ کو صبح کی نماز کے بعد کبھی پیدل اور کبھی سواری پر وہاں جا کر نماز ادا کیا کرتے تھے۔

## مسجد غمامہ

یہ مسجد مدینہ شہر ہی میں ہے۔ حضور نبی کریم یہاں عیدین کی نماز پڑھا کرتے تھے۔ اس کو مسجدِ مصلیٰ بھی کہتے ہیں، حضور نے وہاں نماز

استسقاء بھی ادا فرمائی ہے۔ ایک دفعہ سخت دھوپ تھی۔ بادل نے آپؐ پر سایہ کیا۔ اسی وجہ سے اس کا نام غمامہ مشہور ہو گیا۔

مسجد ابو بکرؓ

مسجد غمامہ کے قریب شمال کی جانب ہے۔ ملا علی قاریؒ کہتے ہیں کہ حضرت صدیق اکبرؓ نے وہاں کچھ نفل نمازیں پڑھی ہیں۔

مسجد علیؓ

یہ مسجد غمامہ کے قریب ہے یہاں حضرت علیؓ نے حضرت عثمانؓ کے محصوری کے زمانہ میں نماز عید ادا کی تھی۔ یہ مسجد اب بند کر دی گئی ہے۔

مسجد عمرؓ

یہ مسجد غمامہ کے قریب ہی ہے۔ قبا جانے والی سڑک پر بائیں جانب ہے۔

مسجد فاطمہؓ

یہ مسجد نبویؐ کے قریب تھی جسے اب شہید کر دیا گیا۔

مسجد قبلتین

یہ وہ مسجد ہے جہاں تحویل قبلہ کا حکم دیا گیا تھا۔ مسجد قبلتین تاریخی مسجد ہے اور اس کو وہ حیثیت حاصل ہے جو کسی اور مسجد کو حاصل نہیں

اور وہ یہ کہ رسول اللہ ﷺ نے اس میں ظہر کی نماز ادا کی تو جب دو رکعتیں پڑھ لیں تو آپ پر اللہ کی طرف سے وحی نازل ہوئی کہ مسجد حرام کو اپنا قبلہ بنا لیں۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے نماز کی حالت ہی میں بیت المقدس کی جانب سے بیت اللہ شریف کی طرف رخ پھیر دیا۔ اب اس طرف کی دیوار پر متعلقہ آیت مع ترجمہ لکھی ہوئی ہے۔ مسجد کی خوبصورتی، دلکشی اور بناوٹ کے لحاظ سے بہت ہی دیدہ زیب اور عالی شان ہے۔

### أحد کا پہاڑ

أحد کا پہاڑ اپنی اصلی شک میں اب تک موجود ہے۔ حضور کا ارشاد ہے ”أحد ہم سے محبت رکھتا ہے اور ہم احد سے محبت رکھتے ہیں“۔ مشہور معرکہ احد اسی مقام پر ہوا تھا۔ اس کے قریب شہدائے احد کے مزارات ہیں۔ ان میں سید الشہداء حضرت حمزہؓ عم رسول کا بھی مزار ہے اور ساتھ ہی عبد اللہ بن قحش اور مصعب بن عمیر کے مزارات بھی ہیں وہاں سلام پڑھئے۔

### خندق

یہ مشہور خندق ہے جو کفار کے حملے کے مقابلے میں کھودی گئی تھی۔ اس کے نشانات ابھی باقی ہیں۔ أحد اور خندق کو دیکھ کر دفاع مدینہ پر رسول کریم کی دفاعی اسکیموں کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے۔ یہ جگہ

اب مدینہ منورہ کی آبادی میں شامل ہو گئی ہے وہاں پر رونق بازار اور رہائشی مکانات تعمیر ہو گئے ہیں۔

اسی جگہ مساجد خمسہ بھی ہیں، جو اسلام کے پانچ عظیم جرنیلوں کے نام سے موسوم ہیں (ابو بکر صدیقؓ حضرت عمر فاروقؓ سیدنا علیؓ، سیدنا سلمان فارسیؓ اور وہ مسجد فتح جہاں حضور پاکؐ کا خیمہ تھا۔) ان مساجد میں سے اب حضرت ابو بکر صدیقؓ سے منسوب مسجد ہی میں نماز پنجگانہ باجماعت ادا ہوتی ہے۔

مندرجہ بالا زیارات ٹیکسی والے ایک ہی پھیرے میں کروادیتے ہیں اگر پہلے انہیں بتا دیا جائے اور کرایہ وغیرہ طے کر لیا جائے، تو بہتر ہوتا ہے۔

## جنت البقیع

مدینہ پاک کا مشہور قبرستان ہے، جہاں ہزاروں صحابہ کرامؓ اور اہل بیت مدفون ہیں۔ نبی کریمؐ ہر جمعہ کو صبح کی نماز کے بعد وہاں تشریف لے جایا کرتے تھے اور ان کے لئے دُعا فرمایا کرتے تھے۔ ایک روایت ہے کہ یہاں سے ”ستر ہزار آدمی انھیں گے جن کے چہرے چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہے ہوں گے، بغیر حساب جنت میں داخل ہوں گے“ (جمع الفوائد اور وفاء الوفاء)

## تہرکات

سب سے بہترین اور عمدہ کھجور مدینہ منورہ کی ہے اور ان میں سب

سے زیادہ ”عجوبہ“ حضور پاک کو پسند تھی۔ مدینہ میں کھجوروں کی منڈی ہے جہاں سے بہت سستے داموں میں کھجور مل جاتی ہے اگر گروپ کی شکل میں جائیں، تو دکان دار تھوک کے حساب سے دیتا ہے ورنہ پرچون مہنگی پڑتی ہیں۔ بہتر یہی ہے کہ مدینہ منورہ سے کھجوریں خرید لی جائیں۔ مدینہ میں قیام کے دوران کھجور، انگور، کیلا اور سیب کثرت سے کھائیں۔ مکہ مکرمہ اور جدہ کی نسبت مدینہ میں چیزیں سستی ہیں۔ مدینہ میں سردی کے دنوں میں قیام کے دوران ایک کمبل ضرور اپنے پاس رکھیں، اگر خریدنا ہو تو مدینہ منورہ ہی سے خرید لیا جائے۔ مسجد نبوی میں زیادہ وقت صرف کیا جائے، یہ اسی صورت میں ہوگا اگر خوراک میں کمی کی جائے، ورنہ بار بار وضو کے لئے باہر آنا جانا مشکل ہوگا۔

## ضروری احتیاط

اگر دعاؤں کے عربی الفاظ یاد نہ ہوں تو اپنی زبان میں دعا مانگنا جائز اور بہتر ہے۔ کم از کم یہ تو معلوم ہوگا کہ دعا مانگنے والا کیا کہہ رہا ہے اگر کسی دوسرے کا سلام پہنچانا ہو تو وہ بھی اپنی زبان میں مخاطب ہو کر عرض کرنا مناسب ہے۔

اکثر لوگ ان مقدس مقامات پر صبر و تحمل کا دامن چھوڑ کر بے ہودگی کا مظاہرہ کرتے ہیں انہیں یہ بات بالکل نہیں بھولنی چاہئے کہ ان متبرک مقامات کے تقدس کو مجروح کرنا اور بے باکی کا مظاہرہ کرنا کسی

صورت بھی پسندیدہ عمل نہیں ہے۔ چونکہ حج اور زیارات کا یہ سفر بہت مقدس اور بابرکت ہے اس لئے کسی وقت بھی ایسی بات منہ سے نہ نکلے جس سے ساری عبادت کا مزہ جاتا رہے۔ بڑے صبر و تحمل، سکون اور وقار سے ہر فرض کی تکمیل کریں اور گڑگڑا کر دعائیں مانگیں، نہ معلوم اس کے بعد دوبارہ حاضری نصیب ہو، یا نہ، اس لئے ہر شخص پر لازم ہے کہ وہ اپنے وطن عزیز اور ملت کے نمائندہ کی حیثیت سے حسن کردار اور عمدہ اخلاق کا مظاہرہ کرے۔ اپنی اور اپنے وطن عزیز کی عزت اور وقار کو بلند رکھے، نیز صفائی تنظیم اور صبر کی خوبیوں کے ساتھ اپنے اس مقدس سفر کو زیادہ سے زیادہ روح پرور اور بابرکت بنائے۔ کسی کے ساتھ نیکی کرنا اور اس کو اپنے اوپر ترجیح دینا بہت بڑا صدقہ ہے۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ کریم آپ کے حج و عمرہ اور زیارات کو قبول فرمائے، ہم ان شاء اللہ آپ کو بہتر سے بہتر سہولت فراہم کرنے کی مقدور بھر کوشش کرتے رہیں گے۔ خداوند کریم ہم سب کا حامی و ناصر ہو (آمین)۔

### مدینہ شریف سے رخصت، الوداعیہ دعا

آپ مدینہ شریف سے رخصت ہوں تو دو رکعت نماز مسجد نبویؐ میں ادا کریں اور رسول خدا ﷺ کے روضہ مبارک پر آئیں۔ اپنے والدین، اقربا اور دوستوں کے لئے دعائیں مانگیں آنحضرت ﷺ کی جدائی پر آنسو بہائیں اور یہ دعا پڑھیں



دُعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ أَنْ تَغْفِرَ لِي  
 وَلِجَمِيعِ أَهْلِ بَيْتِي وَأَحِبَّائِي وَلِوَالِدِي وَلِلْمُؤْمِنِينَ  
 وَالْمُؤْمِنَاتِ مَغْفِرَةً لَا تَعَادِرُ ذُنُوبَنَا وَتَدْخِلَنَا الْجَنَّةَ جَمِيعًا  
 بِغَيْرِ حِسَابٍ ط اللَّهُمَّ أَعِزَّنَا جَمِيعًا مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ  
 وَأَمِتْنَا وَأَمِتَّهُمْ مَعَ الْإِيمَانِ عَلَى مَحَبَّتِكَ وَحُبِّكَ صَلِّ  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلِّمْ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ط

”اے اللہ میں تجھ سے تیری ذات کے نور کے طفیل اور تیرے نبی  
 محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے قرآن عظیم کے طفیل اور تیرے حرم  
 محترم کے طفیل، دعا کرتا ہوں کہ تو مجھے، میرے کل اہل خاندان،  
 سب دوستوں کو، میرے والدین کو، تمام مومن مردوں اور عورتوں کو  
 بخش دے۔ ایسی بخشش کہ جس کے بعد کوئی گناہ باقی نہ رہے اور ہم سب  
 کو بغیر حساب کے جنت میں داخل فرما۔ اے اللہ ہم سب کو شیطان کی  
 شرارتوں سے بچا۔ اور اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے! ہمیں اور  
 ان سب کو ایمان کے ساتھ موت دے اس حال میں کہ ہم تیری اور  
 تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور ان کی سنت پر  
 کاربند ہوں۔“ (آمین)

☆☆☆



# تذکرہ

مَنْ لَمْ يَلِكْ لَيْسَ لَيْتِيكَ لَيْتِيكَ لَا شَرِيكَ  
لَكَ لَيْتِيكَ إِنَّكَ الْحَمْدُ وَالنِّعْمَةُ  
لَكَ وَاللَّهُ لَشَرِيكَ لَكَ ۝

میں حاضر ہوں یا اللہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں  
تیرا کوئی شریک نہیں ہے میں حاضر ہوں بیشک تمام تعریفیں  
اور نعمتیں میرے لئے ہیں اور نہ تک بھی، تیرا کوئی شریک نہیں



ادارتِ نبوی امور کلاہ و سرور ایسی امور  
پاکستان — اسلام آباد

تحقیقات اسلامی پریس، اسلام آباد

# تذکرہ

مَنْ لَمْ يَلِكْ لَيْسَ لَيْتِيكَ لَيْتِيكَ لَا شَرِيكَ  
لَيْتِيكَ لَيْتِيكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ  
لَكَ وَاللَّعْنَةَ لِشَرِيكَ لَيْتِيكَ ۝

میں حاضر ہوں یا اللہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں  
تیرا کوئی شریک نہیں ہے میں حاضر ہوں بیشک تمام تعریفیں  
اور نعمتیں میرے لئے ہیں اور لعنت بھی تیرا کوئی شریک نہیں



ادارتِ نبوی امور کلاہ و سرور ایسی امور  
پاکستان — اسلام آباد

مطبوعہ: تحقیقات اسلامی پریس، اسلام آباد